سنتِ نبوی ﷺ سے ماخوذ

## اذکار اور دعائیں

# حِصنُ المسلم


مرتب

فضیلۃ الشیخ سعید علی القحطانی حفظہ اللہ

بعض اضافی ملاحظات از

فضیلۃ الشیخ أرشد بشیر مدنی حفظہ اللہ

تخصص فی الحدیث الشریف مدینہ یونیورسٹی، سعودی عرب

MBA , M.Phil, Pursuing Ph.D from Switzerland

Founder & Director AskIslamPedia.com



الحمدللہ ۔ ان شاءاللہ

انٹرنیٹ کی دنیا میں عظیم الشان علمی ذخیرہ

راہ حق کے مسافرین کے لیے ایک اسلامی انسائیکلوپیڈیا

www.askislampedia.com

ASKISLAMPEDIA

GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION

Free Online Islamic Encyclopedia

حافظ ارشد بشیر مدنی — بانی و ڈائیریکٹر

جناب منصور صاحب — صدر گلوبل نیٹ ورک

+91-93909 93901

mansoor@askislampedia.com

ان شاء اللہ جدید معاشی، سماجی، طبّی و دینی مسائل کے لیے اپنے سوالات اس ای میل پر روانہ فرمائیں

contact@askmadani.com | www.askmadani.com

Learn with Madani

ONLINE COURSES

Qur'anic Arabic Grammar Course

by Shaikh Arshad Basheer Madani at

www.LearnwithMadani.com

Contact Br. Mansoor for more details: +91 - 93909 93901 | info@learnwithmadani.com

# فہرست


| شمار | مضامین | صفحات |
|---|---|---|
| 1 | مقدمہ | 15 |
| 2 | عرضِ ناشر | 18 |
| 3 | ذکرسنت کے مطابق کرناواجب ہے | 21 |
| 4 | ذکرکی اہمیت وفضیلت | 22 |
| 5 | حمد وثنا، درود و سلام اور توبہ و استغفار | 31 |
| 6 | حمدوثنا،تکبیراورلا الہ الا اللہ کی فضیلت | 31 |
| 7 | رسول ﷺ پردرود بھیجنے کی فضیلت | 38 |
| 8 | مسنون درود | 40 |
| 9 | توبہ واستغفار | 41 |
| 10 | سونے اور بیدار ہونے کی دعائیں | 44 |
| 11 | سوتے وقت کی دعائیں | 44 |





| | | |
|---|---|---|
| 12 | رات کوکروٹ بدلتے وقت کی دعا | 53 |
| 13 | نیندمیں گھبراہٹ یاوحشت کے وقت کی دعا | 54 |
| 14 | اچھایابراخواب آئے یااچانک آنکھ کھل جائےتوکیا کرے؟ | 55 |
| 15 | نیندسے بیدارہونے کی دعائیں | 57 |
| 16 | طہارت ،اذان اور نماز | 64 |
| 17 | بیت الخلاء میں داخل ہونے کی دعا | 64 |
| 18 | بیت الخلاء سے نکلنے کی دعا | 64 |
| 19 | مسجدکی طرف جانے کی دعا | 65 |
| 20 | مسجدمیں داخل ہونے کی دعا | 67 |
| 21 | مسجدسے نکلنے کی دعا | 68 |
| 22 | وضوسے پہلے کی دعا | 68 |
| 23 | وضوکے بعدکی دعائیں | 69 |
| 24 | اذان | 70 |

| | | |
|---|---|---|
| 25 | اذان کا جواب | 74 |
| 26 | اذان کے بعد درود شریف اور مسنون دعا | 76 |
| 27 | تکبیر (اقامت) | 77 |
| 28 | تکبیر تحریمہ کے بعد کی دعائیں | 80 |
| 29 | تعوذ،بسملہ اور سورۂ فاتحہ | 89 |
| 30 | سورۂ فاتحہ کے بعد قرآنی تلاوت | 91 |
| 31 | رکوع کی دعائیں | 94 |
| 32 | رکوع سے اٹھنے کی دعائیں | 96 |
| 33 | سجدے کی دعائیں | 98 |
| 34 | دو سجدوں کے درمیان کی دعائیں | 101 |
| 35 | تشہد اور درود وسلام | 102 |
| 36 | سلام پھیرنے سے پہلے کی دعائیں | 105 |
| 37 | سلام پھیرنے کے بعد کی دعائیں | 113 |
| 38 | تسبیح کا نبوی طریقہ | 119 |


حصن المسلم ،سنت نبوی ﷺ سے ماخوذ،اذکارودعائیں


| | | |
|---|---|---|
| 39 | قنوتِ وتر کی دعائیں | 120 |
| 40 | نمازِ وتر کے بعد کی دعا | 122 |
| 41 | نمازِ استخارہ کی دعا | 123 |
| 42 | قنوتِ نازلہ کا بیان | 126 |
| 43 | قنوتِ نازلہ | 127 |
| 44 | نمازِ جنازہ | 129 |
| 45 | نمازِ جنازہ کی دعائیں | 130 |
| 46 | بچے کی نمازِ جنازہ کی دعائیں | 134 |
| 47 | تعزیت کی دعائیں | 136 |
| 48 | میت قبر میں اتارتے وقت کی دعا | 137 |
| 49 | میت دفن کرنے کے بعد کی دعا | 138 |
| 50 | زیارتِ قبور کی دعا | 138 |
| 51 | قرآن اور نماز میں وسوسے سے بچاؤ کی دعا | 139 |
| 52 | سجدۂ تلاوت کی دعائیں | 140 |

| | | |
|---|---|---|
| 53 | صبح وشام کے اذکار اور دعائیں | 141 |
| 54 | مصائب و مشکلات اور قرض سے نجات کی دعائیں | 163 |
| 55 | اللہ تعالیٰ کے اسم اعظم والی آیات اور دعائیں | 163 |
| 56 | فکرمندی اور غم سے نجات کی دعائیں | 167 |
| 57 | مشکلات کے حل کی دعاء | 169 |
| 58 | بے قراری اور اضطراب کے وقت کی دعائیں | 169 |
| 59 | قرض سے نجات کی دعائیں | 171 |
| 60 | قرض واپس کرتے وقت کی دعا | 174 |
| 61 | مصیبت کے وقت نعم البدل مانگنے کی دعا | 175 |
| 62 | گھبراہٹ کے وقت کیا کہا جائے؟ | 175 |
| 63 | غصہ آجانے کے وقت کی دعا | 175 |
| 64 | سرکش شیطانوں کے مکروفریب سے بچنے کی دعا | 176 |
| 65 | تدبیرالٹ جانے پر بے بسی کی دعا | 177 |





| | | |
|---|---|---|
| 66 | پریشان آدمی اپنا حال کیسے بتائے | 178 |
| 67 | جسم میں تکلیف محسوس ہو تو کیا کہے؟ | 178 |
| 68 | مصیبت زدہ کو دیکھنے کی وقت کی دعا | 179 |
| 69 | دشمن اور صاحب سلطنت سے ملتے وقت کی دعائیں | 179 |
| 70 | بادشاہ کے ظلم سے خوف کی دعائیں | 181 |
| 71 | دشمن کے لیے بددعا | 183 |
| 72 | لوگوں کے شر سے ڈرے تو یہ دعا مانگے | 183 |
| 73 | جسے ایمان میں شک ہو جائے تو وہ کیا کرے؟ | 184 |
| 74 | شرک سے محفوظ رہنے کی دعا | 185 |
| 75 | گناہ کر بیٹھے تو کیا کہے اور کیا کرے؟ | 185 |
| 76 | شیطان کب بھاگتا ہے؟ | 186 |
| 77 | دجال سے محفوظ رہنے کے وظائف | 188 |
| 78 | بدشگونی سے اظہار برأت کے لیے دعا | 188 |
| 79 | اپنی نظر لگ جانے کا اندیشہ ہو تو کیا کہے؟ | 189 |

| | | |
|---|---|---|
| 80 | ایسے شخص کے لیے دعا جسے گالی یا تکلیف دی ہو | 190 |
| 81 | حج وعمرہ اور سفر کی دعائیں | 191 |
| 82 | سواری پر بیٹھنے کی دعا | 191 |
| 83 | آغاز سفر کی دعا | 192 |
| 84 | کسی شہر یا بستی میں داخل ہونے کی دعا | 194 |
| 85 | سواری پھسلنے کے وقت کی دعا | 195 |
| 86 | دوران سفر تسبیح وتکبیر | 195 |
| 87 | دوران سفر صبح کے وقت کی دعا | 196 |
| 88 | دوران سفر یا سفر کے بغیر کسی جگہ ٹھہرنے کی دعا | 196 |
| 89 | سفر سے واپسی کی دعا | 197 |
| 90 | مقیم کی مسافر کے لیے دعائیں | 198 |
| 91 | مسافر کی مقیم کے لیے دعا | 199 |
| 92 | سواری خریدنے والے کی دعا | 199 |
| 93 | حج یا عمرے کا احرام باندھنے والا لبیک کیسے کہے؟ | 200 |


حصن المسلم ،سنت نبوی ﷺ سے ماخوذ، اذکار ودعائیں


| | | |
|---|---|---|
| 94 | حجر اسود کے قریب جا کر اللہ اکبر کہنا | 200 |
| 95 | رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان کی دعا | 201 |
| 96 | صفا اور مروہ کے مقام پر پڑھی جانے والی دعا | 201 |
| 97 | یوم عرفہ (۹ ذوالحجہ) کی دعا | 203 |
| 98 | مشعر حرام کے پاس ذکر واذکار | 204 |
| 99 | رمی جمرات کے وقت ہر کنکری کے ساتھ تکبیر | 204 |
| 100 | عام جانور یا اونٹ ذبح کرتے وقت کی دعا | 205 |
| 101 | قربانی کا جانور ذبح کرنے کی دعا | 206 |
| 102 | کھانے پینے اور لباس سے متعلق دعائیں | 208 |
| 103 | کھانا کھانے سے پہلے کی دعا | 208 |
| 104 | دودھ پیتے وقت کی دعا | 209 |
| 105 | کھانے سے فراغت کے بعد کی دعائیں | 209 |
| 106 | مہمان کی میزبان کے لیے دعا | 210 |
| 107 | پلانے والے کے لیے دعا | 211 |

108 نیا پھل دیکھتے وقت کی دعا 211

109 نیا لباس پہننے کی دعا 212

110 نیا لباس پہننے والے کے لیے دعائیں 212

111 عام لباس پہننے کی دعا 213

112 لباس اتارتے وقت کی دعا 214

113 روزمرہ کی دعائیں 214

114 گھر سے نکلتے وقت کی دعائیں 214

115 گھر میں داخل ہوتے وقت کی دعا 215

116 بازار میں داخل ہونے کی دعا 216

117 چاند دیکھنے کی دعا 217

118 روزہ افطار کرتے وقت کی دعائیں 217

119 افطاری کرانے والے کے لیے دعا 218

120 نفلی روزے میں دعوت قبول نہ کرنے والے کی دعا 219

121 روزے دار کو کوئی شخص گالی دے تو وہ کیا کہے؟ 219





122 چھینک کی دعا 220

123 دولہا، دلہن کو مبارکباد دینے کی دعا 221

124 شادی کرنے والے کی اپنی بیوی کو دعا 221

125 بیوی کے پاس آنے سے پہلے کی دعا 222

126 نومولود کی مبارکباد 223

127 مبارکباد سننے والا کیا جواب دے؟ 223

128 خوشخبری کی بات سننے والا کیا کہے؟ 224

129 خوشی کے وقت کی دعا 224

130 خوشخبری ملنے پر سجدۂ شکر 225

131 بچوں کو اللہ کی پناہ میں دینے کی دعا 225

132 شام کے وقت بچوں کی نگرانی کا حکم 225

133 جب مسلمان اپنی تعریف سنے تو کیا کہے؟ 226

134 مسلمان دوسرے مسلمان کی تعریف میں کیا کہے؟ 227

135 مغفرت کی دعا دینے والے کو کیا کہا جائے؟ 227

| | | |
|---|---|---|
| 136 | محبت کا اظہار کرنے والے کے لیے دعا | 228 |
| 137 | حسن سلوک کرنے والے کے لیے دعا | 228 |
| 138 | برکت کی دعا دینے والے کو کیا کہا جائے؟ | 228 |
| 139 | مال و دولت خرچ کرنے والے کے لیے دعا | 229 |
| 140 | دوران مجلس کی دعا | 229 |
| 141 | کفارۂ مجلس | 230 |
| 142 | کثرت سے سلام کہنے کی تلقین | 231 |
| 143 | کافر کے سلام کا جواب | 232 |
| 144 | قحط سالی سے بچاؤ اور بارش کی دعائیں | 232 |
| 145 | آندھی کی دعائیں | 233 |
| 146 | بادل گرجنے کی دعا | 235 |
| 147 | بارش دیکھ کر کیا کہا جائے؟ | 235 |
| 148 | بارش کے بعد کی دعا | 235 |
| 149 | بارش ضرورت سے زائد ہو جائے تو کیا کہا جائے؟ | 236 |


حصن المسلم ،سنت نبوی ﷺ سے ماخوذ،اذکارودعائیں


| | | |
|---|---|---|
| 150 | مرغ بولنے کے وقت کی دعا | 236 |
| 151 | گدھا رینکنے کے وقت کی دعا | 237 |
| 152 | رات کو کتوں کے بھونکنے کے وقت کی دعا | 237 |
| 153 | بیمار پرسی کی فضیلت | 238 |
| 154 | بیمار پرسی کے وقت مریض کے لیے دعائیں | 238 |
| 155 | زندگی سے ناامید مریض کی دعائیں | 239 |
| 156 | قریب الموت کو تلقین کرنے کا حکم | 241 |
| 157 | میت کی آنکھیں بند کرتے وقت کی دعا | 241 |
| 158 | ملاحظات | 242 |


جہاں جہاں دعاؤں کے Background میں Black color ہے وہ ملاحظہ کی علامت ہے، لہذا تفصیل کے لیے آخر میں ملاحظات کا کالم دیکھنا نہ بھولیں۔

## مقدمہ

**الحمد لله وحده والصلاة والسلام على من لا نبي بعده وعلى آله وأصحابه أجمعين، اما بعد:**

دعاؤں اوراذکار پر مشتمل" حصن المسلم "ایک ایسی کتاب ہے جسے چاردانگ عالم میں وہ قبولیت حاصل ہوئی جو اس جیسی کسی کتاب کو حاصل نہیں۔سینکڑوں زبانوں میں اس کے تراجم ہوئے ، یہاں تک کہ ہر گھر اور ہر فرد کی ضرورت بن گئی۔الحمدللہ

اس کتاب میں بشری تقاضہ کی بنا کچھ اصلاحات باقی رہ گئی تھیں جسے ہم نے ملاحظات کے نام سے مرتب کیا ہے جس کے ذریعہ اس کتاب سے کما حقہ استفادہ میں مدد ملے گی۔ان شاء اللہ

ہوا یہ کہ کچھ ضعیف احادیث اس کتاب میں شامل ہوگئی تھیں



جس کی طرف ہم نے نشاندہی کی اور جملہ محققین کی رائے پیش کرنے کے بعد راجح قول کی طرف اشارہ بھی کیا اور جہاں ممکن ہوسکا اس کے بجائے صحیح روایات کو پیش کردیا۔ جس سے استفادہ کرنے والوں کو کافی سہولت رہے گی۔ان شاء اللہ

اللہ سے دعا ہے کہ امت تک صحیح دین پہنچے اور وہ دعاؤں و اذکار کے پابند بن جائیں۔آمین!

ہدیہ تشکر:

اس موقع پر میں اپنے ساتھ دینے والے سبھی علما اور رفقا کا شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے اس کام میں میرا بھرپور ساتھ دیا، خصوصا شیخ عبداللہ عمری، شیخ نورالدین عمری اور آسک اسلام پیڈیا کی ساری ٹیم کا بے حد ممنون و مشکور ہوں، اللہ ان سب کو جزائے خیر عطا فرمائے۔آمین!

مجھے اس قابل بنانے والے جامعہ دارالسلام،عمرآباد،تمل ناڈو، ہندوستان اور جامعہ اسلامیہ مدینہ منورہ،سعودی عرب کے تمام اساتذہ اور ذمہ داران کا میں بے حد ممنون ومشکور ہوں جن کی مسلسل محنتوں کے نتیجہ باذن اللہ میں اس قابل بنا کہ قارئینِ کرام کی خدمت میں دعاؤں کا یہ گلدستہ پیش کرسکا،اللہ تعالی ہمارے اوران سب کے میزان حسنات کو ثقیل فرمادے۔آمین!

والسلام

شیخ ارشد بشیر عمری مدنی حفظہ اللہ

فانڈر اینڈ ڈائریکٹر آسک اسلام پیڈیا

مرتب بعض اضافی ملاحظات



# عرض ناشر ( دارالسلام )

رسول ﷺ نے امت مسلمہ کو ہر موقع محل کی دعائیں سکھائی ہیں۔ان دعاؤں کے مضامین مختصر، جامع اور نہایت بلیغ ہیں اوران کی قبولیت یقینی بات ہے۔

دعاؤں کی اسی ضرورت واہمیت کے پیش نظر سعودی عرب کے جید عالم دین فضیلۃ الشیخ سعید بن علی القحطانی حفظہ اللہ نے ہر موقع محل کی دعاؤں کا یہ مسنون اور جامع مجموعہ مرتب کیا ہے۔ ہر دعا کے ساتھ اس کا ماخذ بھی درج ہے جو ''حصن المسلم''یعنی ایک مسلمان کا قلعہ کے نام سے معروف ہے۔ ہماری معلومات کے مطابق دنیا بھر میں اس سے زیادہ مستند اور مقبول ترین دعاؤں کی کتاب اور کوئی نہیں۔ یہ کتاب دنیا کی مختلف زبانوں میں سیکڑوں اداروں کی طرف سے بلا مبالغہ کئی سوملین کی تعداد میں چھپ چکی ہے۔

دارالسلام نے چند سال قبل اس کتاب کو اردو ترجمے کے ساتھ شایانِ شان طور پر شائع کیا جو بہت پسند کی گئی مگر محققین دارالسلام نے اس اہم اور مقبول ترین کتاب کو مزید مفید اور کارآمد بنانے کے لیے اس کی ترتیب میں تبدیلی اور چند ضروری اضافوں کی ضرورت شدت سے محسوس کی کیونکہ اس کتاب کی سابقہ ترتیب

میں دعاؤں کو موضوع کے تحت تلاش کرنا قدرے مشکل تھا۔جس کی طرف بعض قارئین کرام نے بھی توجہ دلائی تھی ، چنانچہ موجودہ ایڈیشن میں چند نمایاں تبدیلیاں کی گئی ہیں جو حسب ذیل ہیں:

- ✦ کتاب کی ترتیبِ نو میں آٹھ ابواب قائم کیے گئے ہیں: (۱) حمد وثنا، درود وسلام اور توبہ استغفار (۲) سونے اور بیدار ہونے کی دعائیں (۳) طہارت، اذان اور نماز (۴) صبح وشام کے اذکار اور دعائیں (۵) مشکلات اور قرض سے نجات کی دعائیں (۶) حج وعمرہ اور سفر کی دعائیں (۷) کھانے پینے اور لباس سے متعلقہ دعائیں (۸) روزہ مرہ کی دعائیں۔
- ✦ ہر باب کی دعائیں مضامین کے اعتبار سے نہایت حسن ترتیب سے پیش کی گئی ہیں۔
- ✦ دعاؤں کے فضائل وآداب حاشیے کی بجائے متن میں شامل کردیے گئے ہیں تاکہ متن کے ساتھ ساتھ فضائل وآداب بھی ذہن نشین ہوجائیں۔
- ✦ پوری کتاب میں تخریج کی تجدید کی گئی ہے تاکہ حوالے کی کوئی غلطی نہ رہے۔
- ✦ ترتیبِ نو درسی ضروریات کے مطابق ہے تاکہ یہ اہم ترین کاوش شامل نصاب ہوسکے۔



- ✦ اہم ترین دعاؤں کا اضافہ بھی شامل اشاعت ہے، مثلاً: نماز کے باب میں سورۂ فاتحہ اور قنوت نازلہ وغیرہ۔

ممتاز عالم دین محترم حافظ صلاح الدین یوسف حفظہ اللہ نے ان دعاؤں کا اردو میں بڑا آسان اور شگفتہ ترجمہ کیا ہے۔ان دعاؤں کو حرز جان بنا کر مسنون زندگی کی برکتوں کا لطف اٹھائیے۔

نہیں ہے کام زبان کا کچھ اب دعا کے سوا
نظر کسی پہ نہیں رب دو جہاں کے سوا

اس کتاب کی از سر نو ترتیب ادارے کے شعبۂ فقہ ومتفرقات نے بڑی محنت اور باریک بینی سے کی ہے۔اللہ تعالیٰ اس خوبصورت پیشکش کے لیے عزیزم حافظ عبدالعظیم اسد اور ان کے معاونین مولانا عبدالصمد رفیقی، حافظ محمد ندیم، مولانا تنویر احمد، قادری طارق جاوید، مولانا مشتاق احمد، قاری عبدالرشید اور جناب احمد کامران کے علاوہ ڈیزائننگ اور کمپوزنگ سیکشن کے جناب زاہد سلیم چوہدری، عامر رضوان، حفیظ الرؤف ہاشمی، ابو مصعب اور محمد رمضان شاد کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین

خادم کتاب وسنت
عبدالمالک مجاہد
مدیر: دارالسلام، الریاض

## ذکر سنت کے مطابق کرنا واجب ہے

**اللہ تعالیٰ نے فرمایا:**

﴿وَاذْكُرُوهُ كَمَا هَدَاكُمْ وَإِن كُنتُم مِّن قَبْلِهِ لَمِنَ الضَّالِّينَ۔﴾

’’اور تم اسے اس طرح یاد کرو جس طرح اس نے تمہیں ہدایت دی اور یقیناً اس سے پہلے تم گمراہوں میں سے تھے‘‘(۱)

﴿فَاذْكُرُوا اللَّهَ كَمَا عَلَّمَكُم مَّا لَمْ تَكُونُوا تَعْلَمُونَ﴾

’’پس اللہ کو یاد کرو جس طرح اس نے تمہیں وہ کچھ سکھایا جو تم نہیں جانتے تھے۔(۲)

(۱) البقرة 198:2 (۲)البقرة 239:2



﴿وَاذْكُر رَّبَّكَ فِي نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَخِيفَةً وَدُونَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَالْآصَالِ وَلَا تَكُن مِّنَ الْغَافِلِينَ﴾

’’اور (اے نبی) اپنے رب کو صبح وشام اپنے دل میں یاد کیجیے، عاجزی سے اور ڈرتے ہوئے، پست اور ہلکی آواز سے۔اور آپ غافلوں میں (شامل) نہ ہوں۔‘‘(۱)

## ذکر کی اہمیت وفضیلت

﴿فَاذْكُرُونِي أَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوا لِي وَلَا تَكْفُرُونِ﴾

’’تم مجھے یاد کرو، میں تمہیں یاد کروں گا اور تم میرا شکر کرو اور میری ناشکری نہ کرو۔‘‘(۲)

﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا اللَّهَ ذِكْرًا كَثِيرًا﴾

’’اے ایمان والو! تم اللہ کو کثرت سے یاد کرو۔‘‘(۳)

(۱) الاعراف 205:7 (۲)البقرة 152:2 (۳)الاحزاب 41:33

﴿وَالذّٰكِرِيْنَ اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّالذّٰكِرٰتِ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا﴾

”اور اللہ کو بہت یاد کرنے والے مرد اور بہت یاد کرنے والی عورتیں، اللہ نے ان کے لیے بخشش اور بہت بڑا اجر تیار کیا ہے۔“(۱)

﴿مَثَلُ الَّذِىْ يَذْكُرُ رَبَّهٗ وَالَّذِىْ لَا يَذْكُرُ رَبَّهٗ مَثَلُ الْحَيِّ وَالْمَيِّتِ﴾

”اس شخص کی مثال جو اپنے رب کا ذکر کرتا ہے اور (اس کی) جو اپنے رب کا ذکر نہیں کرتا، ایسے ہے جیسے زندہ اور مردہ شخص۔“(۲)

(۱) الاحزاب 35:33 (۲) صحیح بخاری، حدیث 6407۔ مَثَلُ الْبَيْتِ الَّذِىْ يُذْكَرُ اللّٰهُ فِيْهِ وَالْبَيْتِ الَّذِىْ لَا يُذْكَرُ اللّٰهُ فِيْهِ مَثَلُ الْحَيِّ وَالْمَيِّتِ. اس گھر کی مثال جس میں اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے اور جس میں اللہ کا ذکر نہیں کیا جاتا۔ زندہ اور مردہ کی طرح ہے۔ صحیح مسلم، حدیث:779



★ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

” اَلَا اُنَبِّئُكُمْ بِخَيْرِ اَعْمَالِكُمْ وَاَزْكَاهَا عِنْدَ مَلِيْكِكُمْ وَاَرْفَعِهَا فِىْ دَرَجَاتِكُمْ وَخَيْرٍ لَّكُمْ مِنْ اِنْفَاقِ الذَّهَبِ وَالْوَرَقِ وَخَيْرٍ لَّكُمْ مِّنْ اَنْ تَلْقَوْا عَدُوَّكُمْ فَتَضْرِبُوْا اَعْنَاقَهُمْ وَيَضْرِبُوْا اَعْنَاقَكُمْ، قَالُوْا بَلٰى، قَالَ: ذِكْرُ اللّٰهِ تَعَالٰى“

کیا میں تمہیں ایسا عمل نہ بتاؤں جو تمہارے سب اعمال سے بہتر ہے اور تمہارے شہنشاہ کے ہاں سب سے زیادہ پاکیزہ ہے اور تمہارے درجات میں سب سے زیادہ بلند ہے اور تمہارے لیے سونا، چاندی صدقہ کرنے سے زیادہ بہتر ہے اور تمہارے لیے اس سے بھی زیادہ بہتر ہے کہ تمہارا مقابلہ تمہارے دشمن کے ساتھ ہو اور تم ان کی گردنیں اڑاؤ اور وہ تمہاری گردنیں اڑائیں؟“ صحابہ نے عرض کی: کیوں نہیں! (ایسا عمل تو ضرور بتائیے) آپ نے فرمایا: (وہ ہے) اللہ

تعالیٰ کا ذکر۔'' (۱)

★ نبی ﷺ نے فرمایا:

يَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰى :اَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِیْ بِیْ وَاَنَا مَعَهٗ اِذَا ذَكَرَنِیْ فَاِنْ ذَكَرَنِیْ فِیْ نَفْسِهٖ ذَكَرْتُهٗ فِیْ نَفْسِیْ وَاِنْ ذَكَرَنِیْ فِیْ مَلَاءٍ ذَكَرْتُهٗ فِیْ مَلَاءٍ خَيْرٍ مِّنْهُمْ، وَاِنْ تَقَرَّبَ اِلَیَّ بِشِبْرٍ تَقَرَّبْتُ اِلَيْهِ ذِرَاعًا، وَاِنْ تَقَرَّبَ اِلَیَّ ذِرَاعًا تَقَرَّبْتُ اِلَيْهِ بَاعًا، وَاِنْ اَتَانِیْ يَمْشِیْ اَتَيْتُهٗ هَرْوَلَةً

''اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میں اپنے بندے کے اس یقین کے مطابق ہوں جو وہ میری بابت رکھتا ہے اور میں اس کے ساتھ ہوتا ہوں جب وہ مجھے یاد کرتا ہے۔ اگر وہ مجھے اپنے دل میں یاد کرے تو میں اسے اپنے دل میں یاد کرتا ہوں اور اگر وہ مجھے کسی محفل میں یاد کرتا ہے تو میں اسے ایسی محفل میں

(۱) جامع الترمذی، حدیث: 3377



یاد کرتا ہوں جو ان کی محفل سے زیادہ بہتر ہے اور اگر وہ ایک بالشت میرے قریب آئے تو میں ایک ہاتھ اس کے قریب آتا ہوں اور اگر وہ ایک ہاتھ میرے قریب آئے تو میں اس کے دونوں بازوؤں کے پھیلاؤ کے برابر قریب آتا ہوں اور اگر وہ چلتا ہوا میرے پاس آتا ہے تو میں دوڑتا ہوا اس کے پاس آتا ہوں۔'' (۱)

★حضرت عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے کہا: اے اللہ کے رسول! اسلام کے احکام زیادہ ہونے کی وجہ سے مجھ پر بھاری ہو گئے ہیں، لہٰذا آپ مجھے کوئی ایسی چیز بتائیں (جو تھوڑی ہو اور ثواب میں زیادہ ہو) جسے میں مضبوطی سے پکڑ لوں۔ آپ نے فرمایا:

لَا يَزَالُ لِسَانُكَ رَطْبًا مِّنْ ذِكْرِ اللّٰهِ

''تمہاری زبان ہمیشہ اللہ کے ذکر سے تر رہے۔'' (۲)

(۱) صحیح بخاری، حدیث 7405۔ (۲) جامع الترمذی، حدیث 3375

★ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

مَنْ قَعَدَ مَقْعَدًا لَّمْ يَذْكُرِ اللّٰهَ فِيهِ كَانَتْ عَلَيْهِ مِنَ اللّٰهِ تِرَةً، وَمَنِ اضْطَجَعَ مَضْجَعًا لَمْ يَذْكُرُ اللّٰهُ فِيهِ كَانَتْ عَلَيْهِ مِنَ اللّٰهِ تِرَةً

"جو شخص کسی ایسی جگہ بیٹھا جس میں اس نے اللہ تعالیٰ کو یاد نہ کیا تو وہ (نشست) اس کے لیے اللہ تعالیٰ کی طرف سے باعث نقصان ہوگی اور جو شخص کسی ایسی جگہ لیٹا جہاں اس نے اللہ تعالیٰ کو یاد نہ کیا تو وہ (لیٹنا) اس کے لیے اللہ تعالیٰ کی طرف سے باعث نقصان ہوگا۔" (۱)

★ نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے:

مَا جَلَسَ قَوْمٌ مَجْلِسًا لَمْ يَذْكُرُوا اللّٰهَ فِيهِ وَلَمْ يُصَلُّوا عَلٰى نَبِيِّهِمْ اِلَّا كَانَ عَلَيْهِمْ تِرَةً فَاِنْ شَاءَ

(۱) سنن ابی داوٗد، حدیث: 4856 اس سے معلوم ہوا کہ آدمی کی تنہائی کی نشست بھی اللہ تعالیٰ کے ذکر و اطاعت سے خالی نہیں ہونی چاہیے۔ واللہ اعلم



عَذَّبَهُمْ وَاِنْ شَاءَ غَفَرَلَهُمْ

"لوگ جب کسی محفل میں بیٹھیں جس میں وہ نہ اللہ کو یاد کریں اور نہ اپنے نبی پر درود بھیجیں تو وہ (محفل) ان کے لیے باعث نقصان ہوگی۔ پھر اگر (اللہ تعالیٰ) چاہے تو انہیں عذاب دے اور اور اگر چاہے تو انہیں معاف کر دے۔" (۱)

★ نبی ﷺ کا فرمان ہے:

مَا مِنْ قَوْمٍ يَقُومُونَ مِنْ مَّجْلِسٍ لَا يَذْكُرُونَ اللّٰهَ فِيهِ اِلَّا قَامُوا عَنْ مِّثْلِ جِيفَةِ حِمَارٍ، وَكَانَ لَهُمْ حَسْرَةً

"جب لوگ کسی ایک مجلس سے اٹھتے ہیں جس میں وہ اللہ کا ذکر نہیں کرتے تو وہ مردہ گدھے کی بدبودار لاش جیسی چیز سے اٹھتے ہیں اور (یہ عمل) ان کے لیے حسرت کا باعث ہوگا۔" (۲)

(۱) جامع الترمذی، حدیث 3380 (۲) سنن ابی داوٗد، حدیث: 4855

★ نبی ﷺ نے فرمایا:

مَنْ قَرَأَ حَرْفًا مِّنْ كِتَابِ اللّٰهِ فَلَهُ بِهِ حَسَنَةٌ وَالْحَسَنَةُ بِعَشْرِ اَمْثَالِهَا لَا اَقُوْلُ : "الٓمٓ" حَرْفٌ وَلٰكِنْ اَلِفٌ حَرْفٌ وَلَامٌ حَرْفٌ وَمِيْمٌ حَرْفٌ

"جو شخص اللہ کی کتاب (قرآن) سے ایک حرف پڑھے تو اس کے لیے اس کے بدلے ایک نیکی ہے اور ایک نیکی (کا اجر) اس جیسی دس نیکیوں کے برابر ہے، میں نہیں کہتا کہ الٓمٓ ایک حرف ہے بلکہ الف ایک حرف ہے اور لام ایک حرف ہے اور میم ایک حرف ہے۔(۱)

★ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، انھوں نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ (گھر سے) باہر تشریف لائے اور ہم "صُفَّہ" میں موجود تھے تو آپ نے فرمایا:

اَيُّكُمْ يُحِبُّ اَنْ يَّغْدُوَ كُلَّ يَوْمٍ اِلٰى بُطْحَانَ اَوْ

(۱) جامع الترمذی، حدیث:2910



اِلَى الْعَقِيْقِ فَيَأْتِيَ مِنْهُ بِنَاقَتَيْنِ كَوْمَاوَيْنِ فِيْ غَيْرِ اِثْمٍ وَلَا قَطْعِ رَحِمٍ؟ فَقُلْنَا يَارَسُوْلَ اللّٰهِ نُحِبُّ ذٰلِكَ قَالَ : اَفَلَا يَغْدُوْ اَحَدُكُمْ اِلَى الْمَسْجِدِ فَيَعْلَمُ اَوْ يَقْرَأُ آيَتَيْنِ مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ خَيْرٌ لَّهُ مِنْ نَاقَتَيْنِ وَثَلٰثٌ خَيْرٌ لَّهُ مِنْ ثَلَاثٍ وَاَرْبَعٌ خَيْرٌ لَّهُ مِنْ اَرْبَعٍ وَمِنْ اَعْدَادِهِنَّ مِنَ الْاِبِلِ

"تم میں سے کون یہ پسند کرتا ہے کہ وہ ہر روز بطحان یا عقیق کی طرف جائے اور وہاں سے موٹی موٹی کوہانوں والی دو اونٹنیاں لائے، اس میں وہ کسی جرم کا ارتکاب کرے نہ قطع رحمی کرے؟" ہم نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! ہم (سب ہی) یہ پسند کرتے ہیں۔ آپ نے فرمایا: "کیا پس تم میں سے کوئی شخص مسجد کی طرف نہیں جاتا کہ وہ اللہ عزوجل کی کتاب سے دو آیتیں جان لے یا پڑھ لے، یہ اس کے لیے دو اونٹنیوں سے بہتر ہیں اور تین (آیتیں) اس کے لیے تین

(اونٹنیوں) سے بہتر ہیں اور چار (آیتیں) اس کے لیے چار (اونٹنیوں) سے بہتر ہیں اور (جتنی بھی آیتیں ہوں) اپنی تعداد کے اونٹوں سے (بہتر ہیں۔)'' (۱)

# حمد وثنا، درود وسلام اور توبہ واستغفار

## حمد وثنا، تکبیر اور لا الہ الا اللہ کی فضیلت

★ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص ایک دن میں سو مرتبہ کہتے:

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ ''پاک ہے اللہ اپنی خوبیوں سمیت۔''

اس کے گناہ سمندر کی جھاگ کے برابر بھی ہوں تو معاف ہو جاتے ہیں۔'' (۲)

★ نبی ﷺ نے فرمایا: جو شخص (ایک دفعہ) کہتا ہے:

سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ ''پاک ہے اللہ

(۱) صحیح مسلم، حدیث:803 (۲) صحیح بخاری، حدیث:6405



عظمتوں والا اپنی تعریفوں کے ساتھ۔''

اس کے لیے جنت میں کھجور کا ایک درخت لگا دیا جاتا ہے۔'' (۱)

★ نبی ﷺ نے فرمایا: ''دو کلمے زبان پر ہلکے پھلکے ہیں (لیکن) میزان میں انتہائی وزنی اور اللہ تعالیٰ کو از حد محبوب ہیں (اور وہ یہ ہیں):

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ، سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيمِ

''پاک ہے اللہ اپنی خوبیوں سمیت، پاک ہے اللہ بہت عظمت والا۔'' (۲)

★ نبی ﷺ نے فرمایا میں یہ (کلمات) کہوں:

سُبْحَانَ اللّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ

(۱) جامع الترمذی، حدیث:3464، والمستدرك للحاكم:502/1 امام حاکم رحمہ اللہ نے اسے صحیح کہا ہے اور امام ذہبی رحمہ اللہ نے اس کی موافقت کی ہے۔ دیکھیے صحیح الجامع الصغیر، حدیث:6429، وسلسلة الاحادیث الصحیحة، حدیث:64 (۲) صحیح بخاری، حدیث:6682

اَكْبَرُ۔

’’اللہ پاک ہے اور سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے۔‘‘

تو مجھے یہ عمل ان تمام چیزوں سے زیادہ محبوب ہے جن پر سورج طلوع ہوتا ہے۔ (یہ کلمات کہنا ساری دنیا کی نعمتوں سے زیادہ محبوب ہے۔)‘‘(۱)

★ باقیات صالحات (باقی رہنے والے عمل) یہ ہیں:

سُبْحَانَ اللّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

’’اللہ پاک ہے، سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اللہ سب سے بڑا ہے اور برائی سے بچنے کی ہمت ہے نہ نیکی کرنے کی طاقت مگر اللہ ہی کی توفیق سے۔‘‘(۲)

---

(۱) صحیح مسلم ،حدیث:2695 (۲) مسند أحمد ،حدیث: 268,267/4 وسلسلة الاحاديث الصحيحة ،حديث:3264



★ نبی ﷺ نے فرمایا: چار کلمات اللہ تعالیٰ کے ہاں سب سے زیادہ محبوب ہیں:

سُبْحَانَ اللّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

’’اللہ پاک ہے، سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے‘‘

ان میں سے جو بھی پہلے کہہ لیا جائے کوئی حرج نہیں۔ (۲)

★ نبی ﷺ نے فرمایا: ’’جو شخص دس دفعہ یہ دعا پڑھے:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

’’اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت اور اسی کے لیے سب تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر کامل قدرت رکھتا ہے۔‘‘

---

(۱) صحیح مسلم،حدیث:2137

وہ اس شخص کی طرح ہوگا جس نے اولادِ اسماعیل علیہ السلام میں سے چار غلام آزاد کیے۔'' (۱)

★ ایک اعرابی رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا، کہنے لگا: مجھے کچھ کلام سکھائیں جو میں پڑھا کروں، آپ ﷺ نے فرمایا: ''کہو:

لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰـهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيكَ لَهٗ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيرًا وَّالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيرًا وَّسُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ

''اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اللہ سب سے بڑا، بہت بڑا ہے اور سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے بہت زیادہ اور پاک ہے اللہ جو ساری کائنات کا رب ہے، برائی سے بچنے کی ہمت نہ نیکی کرنے کی

(۱) صحیح مسلم، حدیث: 2693



قوت مگر اللہ غالب (اور) حکمت والے ہی کی توفیق سے۔''

اعرابی کہنے لگا کہ یہ تو میرے رب کے لیے ہیں، میرے لیے کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''تم کہو:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ وَارْحَمْنِيْ وَاهْدِنِيْ وَارْزُقْنِيْ

''اے اللہ! مجھے معاف فرمادے، مجھ پر رحم فرما، مجھے ہدایت دے اور مجھے رزق دے۔'' (۱)

★ جب کوئی شخص مسلمان ہوتا تو نبی اکرم ﷺ اسے نماز سکھاتے، پھر اسے حکم فرماتے کہ ان کلمات سے دعا کر:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ وَارْحَمْنِيْ وَاهْدِنِيْ وَعَافِنِيْ وَارْزُقْنِيْ

''اے اللہ! مجھے معاف فرمادے، مجھ پر رحم فرما، مجھے

(۱) صحیح مسلم، حدیث: 2696، وسنن أبی داود، حدیث: 832 ابوداود نے یہ الفاظ زائد بیان کیے ہیں کہ جب اعرابی واپس مڑا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''یقیناً اس آدمی نے اپنا ہاتھ خیر سے بھرلیا''۔

ہدایت دے، مجھے عافیت دے اور مجھے رزق دے۔“(۱)

★ نبی ﷺ نے فرمایا: ”اے عبداللہ بن قیس! کیا میں تمہیں جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانے کے متعلق نہ بتاؤں؟“ میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ! کیوں نہیں! (ضرور بتائیے) آپ نے فرمایا: ”تم کہو:

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

”گناہ سے بچنے کی ہمت ہے نہ نیکی کرنے کی طاقت مگر اللہ ہی کی توفیق سے۔“(۲)

★ نبی ﷺ کا ارشاد گرامی ہے کہ سب سے افضل دعا ہے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ”سب تعریف اللہ کے لیے ہے۔“

اور سب سے افضل ذکر ہے:

(۱) صحیح مسلم، حدیث: 2697، مسلم کی روایت میں ہے کہ یہ کلمات تیرے لیے تیری دنیا اور آخرت جمع کر دیں گے۔

(۲) صحیح بخاری، حدیث: 6409، وصحیح مسلم، حدیث: 2704



لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ”اللہ کے سوا کوئی (حقیقی) معبود نہیں۔“(۱)

★ نبی ﷺ نے فرمایا: ”کیا تم میں سے کوئی شخص روزانہ ایک ہزار نیکی کرنے سے عاجز ہے؟“ ہم نشینوں میں سے کسی نے دریافت کیا کہ ہم میں سے کوئی شخص ایک ہزار نیکی کیسے کرے؟ آپ نے فرمایا: ”وہ سو مرتبہ ”سُبْحَانَ اللّٰهِ“ کہے تو اس کے لیے ایک ہزار نیکی لکھ دی جاتی ہے اور اس کے ایک ہزار گناہ مٹا دیے جاتے ہیں۔“(۲)

## رسول اللہ پر درود بھیجنے کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے: ”جو شخص مجھ پر ایک دفعہ درود بھیجے گا، اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرمائے گا۔“(۳)

★ نبی ﷺ کا ارشاد ہے: ”میری قبر کو میلہ گاہ نہ بناؤ اور

(۱) جامع الترمذی، حدیث: 3383، امام حاکم اسے صحیح کہا ہے اور امام ذہبی نے اس کی موافقت کی ہے۔ (۲) صحیح مسلم، حدیث: 2698

(۳) صحیح مسلم، حدیث: 408

مجھ پر درود بھیجو، تم جہاں بھی ہو تمہارا درود مجھے پہنچ جاتا ہے۔''(۱)

★ نبی ﷺ کا فرمان ہے: ''بخیل وہ ہے جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔''(۲)

★ نبی ﷺ کا فرمان ہے: ''اللہ تعالیٰ کے کچھ فرشتے ایسے ہیں جو روئے زمین پر چلتے پھرتے ہیں، وہ میری امت کا سلام مجھے پہنچاتے ہیں۔''(۳)

★ نبی ﷺ کا فرمان ہے: ''کوئی شخص (جب) بھی مجھے سلام کہتا ہے، اللہ تعالیٰ میری روح مجھے واپس لوٹا دیتا ہے تاکہ میں اسے سلام کا جواب دوں۔''(۴)

---

**(۱)** سنن ابی داود، حدیث: 2042، ومسند احمد: 367/2۔

**(۲)** جامع الترمذی ،حدیث: 3546، وصحیح الجامع الصغیر ،حدیث: 2878۔ **(۳)** سنن نسائی ،حدیث: 1283 ،والمستدرك للحاكم: 421/2 ،حدیث: 3576 **(۴)** سنن ابی داود، حدیث: 2041



## مسنون درود: (✦)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ، کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَجِیْدٌ۔ اَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

''اے اللہ! رحمت نازل فرمایا محمد (ﷺ) پر اور آل محمد (ﷺ) پر، جیسے تو نے رحمت نازل فرمائی ابراہیم پر اور آل

---

✦ آج کل مسلمانوں میں تین طرح کے درود وسلام مروج ہیں: (۱) کتاب وسنت سے ثابت شدہ۔ (۲) جو کتاب وسنت سے ثابت نہیں مگر ان میں اسلامی عقائد واحکام کی مخالفت یا فرقہ وارانہ اسلوب نہیں پایا جاتا۔ (۳) وہ درود وسلام جو مختلف فرقوں نے اپنے مخصوص عقائد ونظریات کی روشنی میں خود تراش کر پھیلا دیے ہیں۔ پہلی قسم کو معمول بنانا شرعی مطلوب ہے۔ دوسری قسم پر عمل کرنا صرف جائز ہے۔ سنت یا مستحب نہیں۔ جب کہ تیسری قسم کے درود وسلام سے اجتناب ضروری ہے کیونکہ انہیں پڑھنے سے اصل اسلام کمزور اور فرقہ مضبوط ہوتا ہے۔

ابراہیم پر، یقیناً تو قابل تعریف، بڑی شان والا ہے۔ اے اللہ! برکت نازل فرما محمد (ﷺ) پر اور آل محمد (ﷺ) پر جیسے تو نے برکت نازل فرمائی ابراہیم پر اور آل ابراہیم پر، یقیناً تو قابل تعریف، بڑی شان والا ہے۔'' (۱)

## توبہ واستغفار

★ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ کی قسم! میں ستر مرتبہ سے زیادہ اللہ تعالیٰ سے بخشش مانگتا ہوں اور اس کے سامنے توبہ کرتا ہوں۔'' (۲)

★ نیز نبی ﷺ کا فرمان ہے: ''اے لوگو! اللہ تعالیٰ کے حضور توبہ کرو، میں دن میں سو دفعہ اس کے حضور توبہ کرتا ہوں۔'' (۳)

★ اغرمزنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ

(۱) صحیح بخاری، حدیث:3370

(۲) صحیح بخاری، حدیث:6307 (۳) صحیح مسلم: حدیث:2702



نے فرمایا: ''میرے دل پر پردہ سا آجاتا ہے اور میں دن میں سو دفعہ اللہ تعالیٰ سے بخشش مانگتا ہوں۔'' (۱)

★ نبی ﷺ نے فرمایا: ''رب تعالیٰ بندے کے سب سے نزدیک رات کے آخری حصے میں ہوتا ہے۔ اگر تم ان لوگوں میں شامل ہو سکتے ہو جو اس وقت اللہ تعالیٰ کو یاد کرتے ہیں تو ہو جاؤ۔'' (۲)

★ نبی ﷺ نے فرمایا: ''بندہ اپنے رب کے سب سے زیادہ نزدیک سجدہ کرتے ہوئے ہوتا ہے، لہٰذا (سجدے میں) زیادہ سے زیادہ دعا کیا کرو۔'' (۳)

(۱) صحیح مسلم، حدیث:2702

''پردہ سا آنے'' سے مراد سہو (بھول) ہے کیونکہ آپ ہمیشہ زیادہ سے زیادہ ذکر، قرابت اور مراقبے میں رہتے، جب بعض اوقات ان میں کسی چیز سے کچھ غفلت ہو جاتی یا آپ بھول جاتے تو اسے اپنا گناہ شمار کرتے اور فوراً استغفار شروع کر دیتے۔

دیکھیے شرح صحیح مسلم للنووی:38/17، وجامع الاصول:143/5

(۲) جامع الترمذی، حدیث:3579 (۳) صحیح مسلم، حدیث:482

★ آپ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص یہ کلمات کہے تو اللہ تعالیٰ اسے بخش دیتا ہے، خواہ لڑائی سے بھاگا ہو۔“ (✦) وہ کلمات یہ ہیں:

اَسْتَغْفِرُاللّٰہَ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ

”میں اللہ سے معافی مانگتا ہوں، وہ (اللہ) جس کے سوا کوئی معبود نہیں، زندہ ہے، کائنات کا نگران ہے اور میں اسی کے حضور توبہ کرتا ہوں۔“ (ا)

(✦) لڑائی، یعنی میدان جنگ سے فرار کبیرہ گناہ ہے۔ لیکن کبیرہ گناہ بھی خالص توبہ سے معاف ہوجاتا ہے۔ اس حدیث میں جو کہا گیا ہے کہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ..... پڑھنے سے یہ گناہ بھی معاف ہوجاتا ہے تو اس کا مطلب خالص توبہ واستغفار ہی ہے جس سے ہر چھوٹا بڑا گناہ معاف ہوجاتا ہے۔ محض زبان سے رسمی طور پر اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ پڑھ لینا کافی نہیں ہے۔ (ص۔ی) (ا) سنن أبی داود، حدیث: 1517، والمستدرك للحاكم: 511/1، حدیث: 1884، امام حاکم رحمہ اللہ نے اسے صحیح کہا ہے اور امام ذہبی نے اس کی موافقت کی ہے۔



# سونے اور بیدار ہونے کی دعائیں

## سوتے وقت کی دعائیں

(ا) سورت الم تنزيل السجدة اور سورت تبارك الذى بيده الملك پڑھے۔ (ا)

(۲) دونوں ہتھیلیاں ساتھ ملا کر سورۂ اخلاص، سورۂ فلق اور سورۂ ناس پڑھے، پھر ان میں پھونک مارے اور دونوں کو اپنے جسم پر جہاں تک ممکن ہو پھیرے، سر، چہرے اور جسم کے سامنے والے حصے سے شروع کرے۔ اس طرح تین دفعہ کرے۔ (۲)

(۳) جب تم بستر پر پہنچو اور آیۃ الکرسی ﴿الله لا اله الا هو ج الحى القيوم﴾ مکمل پڑھو تو اللہ کی طرف سے ایک محافظ مقرر ہوجائے گا اور شیطان صبح تک تمہارے قریب بھی

(ا) جامع الترمذی، حدیث: 3404 (۲) صحیح بخاری، حدیث: 5017

نہ آسکے گا۔(۱)

(۴) جوشخص درج ذیل آیات رات کے وقت پڑھتا ہے تو یہ اس کے لیے کافی ہوجاتی ہیں:

اٰمَنَ الرَّسُوۡلُ بِمَاۤ اُنۡزِلَ اِلَيۡهِ مِنۡ رَّبِّهٖ وَالۡمُؤۡمِنُوۡنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ قف لَا نُفَرِّقُ بَيۡنَ اَحَدٍ مِّنۡ رُّسُلِهٖ قف وَقَالُوۡا سَمِعۡنَا وَاَطَعۡنَا غُفۡرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيۡكَ الۡمَصِيۡرُ. لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفۡسًا اِلَّا وُسۡعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتۡ وَعَلَيۡهَا مَا اكۡتَسَبَتۡ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذۡنَاۤ اِنۡ نَّسِيۡنَاۤ اَوۡ اَخۡطَاۡنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحۡمِلۡ عَلَيۡنَاۤ اِصۡرًا كَمَا حَمَلۡتَهٗ عَلَى الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلۡنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعۡفُ عَنَّا وقفة وَاغۡفِرۡ لَنَا وقفة وَارۡحَمۡنَا وقفة اَنۡتَ مَوۡلٰٮنَا فَانۡصُرۡنَا

(۱)صحیح بخاری،حدیث:5010



عَلَى الۡقَوۡمِ الۡكٰفِرِيۡنَ.

”رسول (ﷺ) اس (ہدایت) پر ایمان لائے ہیں جو ان کے رب کی طرف سے ان پر نازل کی گئی ہے اور سارے مومن بھی، سب اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے ہیں۔(وہ کہتے ہیں:) ہم اس کے رسولوں میں سے کسی ایک میں بھی فرق نہیں کرتے اور وہ کہتے ہیں: ہم نے (حکم) سنا اور اطاعت کی، اے ہمارے رب! ہم تیری بخشش چاہتے ہیں اور ہمیں تیری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے۔ اللہ کسی کو اس کی برداشت سے بڑھ کر تکلیف نہیں دیتا، کسی شخص نے جو نیکی کمائی اس کا پھل اس کے لیے ہے اور جو اس نے برائی کی اس کا وبال بھی اسی پر ہے۔ اے ہمارے رب! ہم پر ایسا بوجھ نہ ڈال جو تو نے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا۔ اے ہمارے رب! جس بوجھ کو اٹھانے کی ہم میں طاقت نہیں، وہ ہم سے نہ اٹھوا اور ہم

سے درگزر فرما اور ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما، تو ہی ہمارا کارساز ہے، پس تو کافروں کے مقابلے میں ہماری مدد فرما۔"(۱) (آمین)

(۵) جو شخص بستر پر لیٹتے وقت ۳۳ مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ (اللہ پاک ہے) ۳۳ مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ (ہر تعریف اللہ کے لیے ہے) اور ۳۴ مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ (اللہ سب سے بڑا ہے) کہے، یہ اس کے لیے ایک نوکر سے بہتر ہیں۔(۲)

(۶) بستر پر لیٹنے سے پہلے اسے اچھی طرح جھاڑے۔(۳) دائیں پہلو پر لیٹے اور دائیں رخسار کے نیچے دایاں ہاتھ رکھ کر یہ دعا پڑھے:

بِاسْمِكَ اللّٰهُمَّ اَمُوْتُ وَاَحْيَا

"تیرے ہی نام کے ساتھ اے اللہ! میں مرتا ہوں اور زندہ

(۱) البقرة،2:285,286،و صحیح بخاری،حدیث:5009

(۲)صحیح مسلم،حدیث:2727 (۳) صحیح بخاری،حدیث:6320



ہوتا ہوں۔"(۱)

(۷) جب تم میں سے کوئی شخص اپنے بستر سے اٹھے اور پھر دوبارہ اس کی طرف آئے تو اسے اپنی چادر کے دامن سے تین مرتبہ جھاڑے اور "بسم اللہ" کہے۔ کیا معلوم اس کے بعد اس پر کیا چیز آ گئی ہے۔ اور جب لیٹے تو یہ دعا پڑھے:

بِاسْمِكَ رَبِّيْ وَضَعْتُ جَنْبِيْ وَبِكَ اَرْفَعُهٗ اِنْ اَمْسَكْتَ نَفْسِيْ فَارْحَمْهَا وَاِنْ اَرْسَلْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهٖ عِبَادَكَ الصَّالِحِيْنَ

"اے میرے رب! تیرے ہی نام کے ساتھ میں نے اپنا پہلو (بستر پر) رکھا اور تیرے ہی نام کے ساتھ اسے اٹھاؤں گا، لہٰذا اگر تو میری روح روک لے تو اس پر رحم فرمانا اور اگر تو اسے چھوڑ دے تو اس کی ایسے حفاظت فرمانا جیسے تو نے اپنے نیک بندوں کی حفاظت فرماتا ہے"(۲)

(۱) مسند أحمد:385/5 (۲) صحیح بخاری،حدیث:6320

(۸) اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ خَلَقْتَ نَفْسِیْ وَاَنْتَ تَوَفَّاهَا ، لَکَ مَمَاتُهَا وَمَحْيَاهَا اِنْ اَحْيَيْتَهَا فَاحْفَظْهَا وَاِنْ اَمَتَّهَا فَاغْفِرْ لَهَا، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْعَافِيَةَ

"اے اللہ! تو نے میری روح پیدا فرمائی اور تو ہی اسے فوت کرے گا، تیرے ہی لیے (تیرے ہی قبضے میں) اس کی موت اور حیات ہے اگر تو اسے زندہ رکھے تو اس کی حفاظت فرمانا اور اگر تو اسے موت دے تو اسے معاف فرمانا۔ اے اللہ! بلاشبہ میں تجھ سے عافیت کا سوال کرتا ہوں۔"(۱)

(۹) اَللّٰھُمَّ اَسْلَمْتُ نَفْسِیْ اِلَيْكَ وَفَوَّضْتُ اَمْرِیْ اِلَيْكَ وَوَجَّهْتُ وَجْهِیْ اِلَيْكَ وَاَلْجَأْتُ ظَهْرِیْ اِلَيْكَ، رَغْبَةً وَّرَهْبَةً اِلَيْكَ لَا مَلْجَا وَلَا مَنْجَا مِنْكَ اِلَّا اِلَيْكَ اٰمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِیْ اَنْزَلْتَ وَبِنَبِيِّكَ الَّذِیْ اَرْسَلْتَ

(۱) صحیح مسلم، حدیث: 2712، ومسند احمد: 79/2



"اے اللہ! میں نے اپنا نفس تیرے تابع کر دیا اور اپنا معاملہ تجھے سونپ دیا اور میں نے اپنا چہرہ تیری طرف متوجہ کیا اور اپنی پشت تیری طرف جھکائی (ثواب میں) رغبت کرتے ہوئے اور (تیرے عذاب سے) ڈرتے ہوئے، تیری بارگاہ کے سوا کوئی پناہ گاہ ہے نہ جائے نجات، میں تیری اس کتاب پر ایمان لایا جسے تو نے نازل فرمایا اور تیرے اس نبی پر جسے تو نے (ہماری طرف) بھیجا۔"(۱)

(۱۰) جب رسول اللہ ﷺ سونا چاہتے تو اپنا دایاں ہاتھ اپنے دائیں رخسار کے نیچے رکھتے اور یہ دعا تین مرتبہ پڑھتے:

اَللّٰھُمَّ قِنِیْ عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ

"اے اللہ مجھے (اس دن) اپنے عذاب سے بچانا جس دن تو اپنے بندوں کو اٹھائے گا۔"(۲)

(۱) صحیح بخاری، حدیث: 6313، وصحیح مسلم، حدیث: 2710
(۲) سنن ابی داود، حدیث: 5045، تین مرتبہ کے بغیر درست ہے دیکھئے ملاحظہ صفحہ: 242

(۱۱)اَللّٰھُمَّ عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَةِ فَاطِرَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ رَبَّ كُلِّ شَیْءٍ وَمَلِیْكَهٗ اَشْهَدُ أَنْ لَّاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنْتَ ،اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ الشَّیْطَانِ وَشِرْكِهٖ وَاَنْ اَقْتَرِفَ عَلٰی نَفْسِیْ سُوْٓءًا اَوْ اَجُرَّهٗ اِلٰی مُسْلِمٍ

”اے اللہ! اے غیب اور حاضر کو جاننے والے ! اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے! اے ہر چیز کے رب اور اس کے مالک! میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں، میں اپنے نفس کے شر سے اور شیطان کے شر اور اس کے شرک سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور اس بات سے بھی کہ میں اپنے ہی نفس کے خلاف کسی برائی کا ارتکاب کروں یا اسے کسی مسلمان کی طرف کھینچ لاؤں۔“(۱)

(۱۲)اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَ

(۱) سنن أبی داود،حدیث:5083،جامع الترمذی،حدیث:3392



كَفَانَا وَاٰوَانَا فَكَمْ مِّمَّنْ لَا كَافِیَ لَهٗ وَلَا مُؤْوِیَ

”ہر قسم کی تعریف اس اللہ کے لیے ہے جس نے ہمیں کھلایا اور پلایا اور ہمیں کافی ہو گیا اور ہمیں ٹھکانا دیا، (ورنہ) کتنے ہی ایسے لوگ ہیں جن کی نہ کوئی کفایت کرنے والا ہے اور نہ ٹھکانا دینے والا۔“(۱)

(۱۳)اَللّٰھُمَّ رَبَّ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْاَرْضِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ،رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَیْءٍ فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوٰی وَمُنْزِلَ التَّوْرَاةِ وَالْاِنْجِیْلِ وَالْفُرْقَانِ، اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَیْءٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِهٖ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَیْسَ قَبْلَكَ شَیْءٌ وَاَنْتَ الْاٰخِرُ فَلَیْسَ بَعْدَكَ شَیْءٌ وَاَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَیْسَ فَوْقَكَ شَیْءٌ وَاَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَیْسَ دُوْنَكَ شَیْءٌ اِقْضِ عَنَّا الدَّیْنَ وَاَغْنِنَا مِنَ

(۱) صحیح مسلم،حدیث:2715

الْفَقْرِ

''اے اللہ! ساتوں آسمانوں کے رب! اور زمین کے رب! اور عرش عظیم کے رب! اے ہمارے اور ہر چیز کے رب! اے دانے اور گٹھلیوں کو پھاڑنے والے اور اے تورات وانجیل اور فرقان (قرآن) کو نازل کرنے والے! میں تجھ سے ہر اس چیز کے شر سے پناہ مانگتا ہوں جس کی پیشانی کو تو پکڑے ہوئے ہے۔ اے اللہ! تو ہی اول ہے، پس تجھ سے پہلے کوئی چیز نہیں اور تو ہی آخر ہے، پس تیرے بعد کوئی چیز نہیں اور تو ہی غالب ہے، پس تیرے اوپر کوئی چیز نہیں اور تو ہی باطن ہے، پس تجھ سے پوشیدہ کوئی چیز نہیں ہے، ہم سے (ہمارا) قرض ادا کردے اور ہمیں فقر سے نکال کر غنی بنادے۔'' (۱)

## رات کو کروٹ بدلتے وقت کی دعا

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ رَبُّ السَّمٰوَاتِ

(۱) صحیح مسلم،حدیث:2713



وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ

''اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ یکتا ہے، زبردست ہے، رب ہے آسمانوں اور زمین کا اور (ان کا) جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے، بہت غالب، بہت بخشنے والا ہے۔'' (۲)

## نیند میں گھبراہٹ یا وحشت کے وقت کی دعا

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهٖ وَعِقَابِهٖ وَشَرِّ عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَاَنْ يَّحْضُرُوْنِ

''میں اللہ کے مکمل کلمات کے ذریعے سے پناہ مانگتا ہوں، اس کی ناراضی اور اس کی سزا اور اس کے بندوں کے شر اور شیطانوں کے وسوسہ ڈالنے (گناہوں پر ابھارنے اور اکسانے) سے اور اس بات سے کہ وہ (شیطان) میرے

(۲) المستدرك للحاكم:540/1،حديث:1980

پاس آئیں (اور مجھے بہکائیں۔)‘‘(۱)

## اچھا یا برا خواب آئے یا اچانک آنکھ کھل جائے تو کیا کرے؟

اچھا خواب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوتا ہے جو شخص اچھا خواب دیکھے تو اس پر اللہ کی حمد وثنا بیان کرے اور اپنے محبوب لوگوں کے سوا کسی کو نہ بتائے۔‘‘(۲)

۞ برا خواب آئے تو تین دفعہ اپنی بائیں طرف تھوکے ۞ شیطان اور اپنے اس خواب کی برائی سے تین دفعہ اللہ کی پناہ مانگے ۞ یہ خواب کسی کو نہ سنائے ۞ جس پہلو لیٹا ہو، اسے بدل دے (۳) ۞ اگر چاہے تو اٹھ کر نماز پڑھے۔(۴)

جو شخص رات کو کسی وقت بیدار ہو کر یہ کلمات کہے اسے بخش

(۱) جامع الترمذی، حدیث: 3528

(۲) صحیح بخاری، حدیث: 6985

(۳) صحیح مسلم، حدیث: 2262,2261

(۴) صحیح مسلم، حدیث: 2263



دیا جاتا ہے۔ اگر کوئی دعا کرے تو وہ قبول ہوتی ہے، پھر اگر وضو کر کے نماز پڑھے تو اس کی نماز قبول ہوتی ہے:

لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰـهُ وَحْـدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَـهُ الْـحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، سُبْحَانَ اللّٰـهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰـهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ’’رَبِّ اغْفِرْ لِيْ‘‘

’’اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت ہے اور اسی کے لیے ہر قسم کی تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر کامل قدرت رکھتا ہے۔ اللہ پاک ہے اور سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے۔ اور (برائی سے بچنے کی) ہمت ہے نہ (نیکی کرنے کی) طاقت مگر بلندی اور عظمت والے اللہ ہی کی توفیق سے۔ اے میرے رب! مجھے بخش

دے۔"(۱)

# نیند سے بیدار ہونے کی دعائیں

۱۔نیند سے بیدار ہونے والا وضو کرتے وقت اپنی ناک تین دفعہ جھاڑے کیونکہ شیطان ناک کے بانسے میں رات گزارتا ہے۔"(۲)

اَلْحَمْدُلِلّٰهِ الَّذِیْ اَحْيَانَا بَعْدَمَا اَمَاتَنَا وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ

"ہر قسم کی تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جس نے ہمیں زندہ کیا، بعد اس کے کہ اس نے ہمیں ماردیا تھا اور اسی کی طرف اٹھ کر جانا ہے۔"(۳)

۲۔اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَافَانِیْ فِیْ جَسَدِیْ وَرَدَّ عَلَیَّ رُوْحِیْ وَاَذِنَ لِیْ بِذِكْرِهٖ

---

(۱) سنن ابن ماجه،حدیث:3878

(۲) صحیح بخاری،حدیث:3295

(۳) صحیح بخاری،حدیث:6312



"ہر قسم کی تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جس نے مجھے جسمانی عافیت دی اور مجھ پر میری روح لوٹادی اور مجھے اپنی یاد کی اجازت دی۔"(۱)

۳۔اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِی الْاَلْبَابِ الَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيٰمًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰی جُنُوْبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُوْنَ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِیْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ

---

(۱)جامع الترمذی،حدیث:3401

الْاَبْرَارِ رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰی رُسُلِكَ وَلَا
تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ
الْمِيْعَادَ فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ اَنِّيْ لَآ اُضِيْعُ
عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى بَعْضُكُمْ
مِّنْۢ بَعْضٍ فَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا وَاُخْرِجُوْا مِنْ
دِيَارِهِمْ وَاُوْذُوْا فِيْ سَبِيْلِيْ وَ قٰتَلُوْا وَقُتِلُوْا لَاُ
كَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَاُدْخِلَنَّهُمْ جَنّٰتٍ
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ
وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الثَّوَابِ لَا يَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِي الْبِلَادِ مَتَاعٌ قَلِيْلٌ ثُمَّ مَاْوٰىهُمْ
جَهَنَّمُ وَبِئْسَ الْمِهَادُ لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ
لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ
فِيْهَا نُزُلًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّلْاَ



بْرَارِ وَاِنَّ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَمَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَآ
اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ خٰشِعِيْنَ لِلّٰهِ لَا
يَشْتَرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا اُولٰٓئِكَ لَهُمْ
اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا وَ رَابِطُوْا
وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ

”بے شک آسمانوں اور زمین کی تخلیق میں اور رات دن کے بدل بدل کر آنے جانے میں (ان لوگوں کے لیے) عظیم نشانیاں ہیں جو صاحب عقل و دانش ہیں۔ وہ لوگ جو اٹھتے بیٹھتے اور لیٹے (ہر حال میں) اللہ کو یاد کرتے ہیں اور آسمانوں اور زمین کی تخلیق میں غور و فکر کرتے ہیں (اور کہتے ہیں: اے ہمارے رب! تو نے اس (سب کچھ) کو بے فائدہ نہیں بنایا۔ تو پاک ہے، پس تو ہمیں (قیامت کے دن) عذاب

دوزخ سے بچانا۔ اے ہمارے پروردگار! بے شک جسے تو دوزخ میں ڈال دے، اسے یقیناً تو نے رسوا کر دیا اور ظالموں کے لیے کوئی مددگار نہیں ہوگا۔ اے ہمارے رب! بے شک ہم نے ایک منادی کو ایمان کا اعلان کرتے ہوئے سنا کہ تم اپنے رب پر یمان لاؤ تو ہم ایمان لے آئے۔ اے ہمارے رب! پس تو ہمارے گناہ معاف فرما دے اور ہم سے ہماری سب برائیاں دور کر دے اور ہمیں نیک بندوں کے ساتھ موت دے۔ یارب! ہمیں وہ کچھ عنایت فرما جس کا تو نے اپنے رسولوں کے ذریعے سے ہم سے وعدہ فرمایا تھا اور ہمیں قیامت کے دن رسوا نہ کرنا، بے شک تو نے اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا۔ پس ان کے پروردگار نے ان کی دعا (یہ کہہ کر) قبول فرمائی کہ میں تم میں سے کسی عمل کرنے والے کا عمل ضائع نہیں کرتا، مرد ہو یا عورت، تم سب ایک دوسرے



کے ہم جنس ہو، لہٰذا جنھوں نے ہجرت کی اور جنہیں ان کے گھروں سے نکال دیا گیا اور انہیں میری راہ میں تکلیف دی گئی اور وہ لڑے اور شہید کر دیے گئے تو میں ضرور ان سے ان کی برائیاں دور کر دوں گا اور یقیناً انھیں ایسے باغوں میں داخل کروں گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی، (یہ سب کچھ) اللہ کی طرف سے صلے کے طور پر اور اللہ تعالیٰ ہی کے پاس بہترین صلہ ہے۔ تمہیں کافروں کا شہروں میں گھومنا پھرنا ہرگز دھوکا نہ دے۔ یہ فائدہ تو معمولی ہے، پھر ان کا انجام دوزخ ہے اور وہ بدترین بچھونا ہے۔ تاہم جو لوگ اپنے رب سے ڈر گئے۔ ان کے لیے ایسے باغات ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں، وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے (یہ سب کچھ) اللہ کی طرف سے مہمانی کے طور پر ہے اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے، وہ نیکوں کے لیے بہت بہتر ہے۔ اور یقیناً کچھ اہل

کتاب ایسے ہیں جو اللہ پر اور جو کچھ تمہاری طرف نازل کیا گیا اور جو کچھ ان کی نازل کیا گیا، اس پر ایمان لاتے ہیں، وہ اللہ کے سامنے جھکنے والے ہیں، وہ اللہ تعالیٰ کی آیتوں کو معمولی قیمت کے عوض نہیں بیچتے۔ یہی لوگ ہیں جن کے لیے ان کے رب کے ہاں بہترین صلہ ہے، بے شک اللہ تعالیٰ جلد حساب لینے والا ہے۔ اے ایمان والو! صبر کرو۔ (مقابلے کے وقت) ثابت قدم رہو اور مورچہ بند ہو کر تیار رہو اور اللہ سے ڈرو تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔“(۱)

(۱) آل عمران 3:190-200، وصحیح بخاری، حدیث: 4570



# طہارت، اذان اور نماز

## بیت الخلا میں داخل ہونے کی دعا

بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ

”اللہ کے نام کے ساتھ، اے اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں خبیثوں اور خبیثنیوں سے۔“(۱)

## بیت الخلا سے نکلنے کی دعا

غُفْرَانَكَ

”(اے اللہ! میں) تیری بخشش (چاہتا ہوں۔)“(۲)

(۱) صحیح بخاری، حدیث: 142، والمصنف لابن أبی شیبة: 11/1، حدیث: 5 (۲) جامع الترمذی، حدیث: 7

# مسجد کی طرف جانے کی دعا

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ فِیْ قَلْبِیْ نُوْرًاوَّفِیْ لِسَانِیْ نُوْرًاوَ فِیْ سَمْعِیْ نُوْرًاوَ فِیْ بَصَرِیْ نُوْرًاوَّمِنْ فَوْقِیْ نُوْرًاوَّمِنْ تَحْتِیْ نُوْرًا وَعَنْ یَمِیْنِیْ نُوْرًا وَعَنْ شِمَالِیْ نُوْرًاوَّمِنْ اَمَامِیْ نُوْرًاوَمِنْ خَلْفِیْ نُوْرًا، وَاجْعَلْ فِیْ نَفْسِیْ نُوْرًا وَاَعْظِمْ لِیْ نُوْرًا وَعَظِّمْ لِیْ نُوْرًا وَاجْعَلْ لِیْ نُوْرًا وَاجْعَلْنِیْ نُوْرًا اَللّٰھُمَّ اَعْطِنِیْ نُوْرًاوَاجْعَلْ فِیْ عَصَبِیْ نُوْرًاوَفِیْ لَحْمِیْ نُوْرًاوَفِیْ دَمِیْ نُوْرًاوَفِیْ شَعْرِیْ نُوْرًاوَفِیْ بَشَرِیْ نُوْرًا ،اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ لِیْ نُوْرًافِیْ قَبْرِیْ وَنُوْرًا فِیْ عِظَامِیْ وَزِدْنِیْ نُوْرًا وَزِدْنِیْ نُوْرًا وَزِدْنِیْ نُوْرًا وَھَبْ لِیْ نُوْرًا عَلٰی نُوْرٍ

"اے اللہ! میرے دل میں نور پیدا فرما دے اور میری



زبان میں بھی، میرے کانوں میں بھی اور میری نگاہ میں بھی۔ میرے اوپر بھی نور اور میرے نیچے بھی، میرے دائیں بھی نور اور میرے بائیں بھی، میرے سامنے بھی نور اور میرے پیچھے بھی، اور میرے نفس میں بھی نور پیدا فرما دے اور خوب زیادہ کر میرے نور کو، مجھے بہت زیادہ نور عطا کر اور میرے لیے (ہر طرف) نور کر دے اور مجھے نور (مجسم) بنا دے، اے اللہ! مجھے نور عطا کر اور میرے پٹھے میں نور کر دے اور میرے گوشت میں بھی اور میرے خون میں بھی اور میرے بالوں میں بھی اور میری جلد میں بھی نور کر دے۔ اے اللہ! میرے لیے میری قبر میں نور کر دے اور میری ہڈیوں میں بھی اور میرا نور زیادہ کر اور میرا نور زیادہ کر اور میرا نور زیادہ فرما اور مجھے نور پر نور عطا فرما۔" (۱)

---

(۱)صحیح مسلم، حدیث:763، حافظ ابن حجر رحمہ اللہ نے اسے ابن ابی عاصم کی طرف منسوب کیا ہے جنہوں نے اسے کتاب الدعاء میں ذکر فرمایا ہے، مزید فرماتے ہیں کہ مختلف روایات سے پچیس (25) چیزیں جمع ہوگئی ہیں۔ دیکھیے فتح الباری: 14/11

# مسجد میں داخل ہونے کی دعا

اَعُوذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيمِ وَبِوَجْهِهِ الْكَرِيمِ وَسُلْطَانِهِ الْقَدِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُولِ اللّٰهِ، اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ

”میں شیطان مردود سے عظمت والے اللہ کی، اس کے کریم چہرے اور اس کی قدیم سلطنت کی پناہ مانگتا ہوں۔ اللہ کے نام کے ساتھ (داخل ہوتا ہوں) اور درود وسلام ہو رسول اللہ ﷺ پر۔ اے اللہ! میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔“(۱)

---

**(۱)** سنن أبی داود ،**حدیث**:465، وجامع الترمذی ،**حدیث**:314،وسنن ابن ماجه،**حدیث**:772,771۔



# مسجد سے نکلنے کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُولِ اللّٰهِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ اَللّٰهُمَّ اعْصِمْنِیْ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

”اللہ کے نام کے ساتھ (میں نکلتا ہوں) اور درود وسلام ہو رسول اللہ ﷺ پر۔ اے اللہ! میرے لیے اپنے فضل کے دروازے کھول دے۔ اے اللہ! مجھے شیطان مردود سے بچا کے رکھ۔“(۱)

# وضو سے پہلے کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ ”اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ“(۲)

---

(۱) سنن أبی داود ،**حدیث**:465،وجامع الترمذی،**حدیث**:314، و ابن ماجه،**حدیث**:771-773 **(۲)** سنن ابی داود،**حدیث**:101

# وضو کے بعد کی دعائیں

۱۔ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

”میں شہادت دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی (سچا) معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (ﷺ) اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔“(۱)

۲۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي مِنَ التَّوَّابِينَ وَاجْعَلْنِي مِنَ الْمُتَطَهِّرِينَ

”اے اللہ! مجھے بہت توبہ کرنے والوں میں سے بنا دے اور مجھے پاک صاف رہنے والوں میں سے کر دے۔“(۲)

۳۔ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ

(۱)صحیح مسلم،حدیث:234 (۲) جامع الترمذی،حدیث:55



اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوبُ اِلَيْكَ

”پاک ہے تو اے اللہ! اپنی تعریفوں کے ساتھ، میں شہادت دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں، میں تجھ سے معافی مانگتا ہوں اور تیرے حضور توبہ کرتا ہوں۔“(۱)

## اذان

جو اذان حضرت بلال رضی اللہ عنہ دیتے تھے، اس کے کلمات حسب ذیل ہیں:

اَللّٰهُ اَكْبَرُ ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ
اَللّٰهُ اَكْبَرُ ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ
اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُولُ اللّٰهِ
اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُولُ اللّٰهِ

(۱)السنن کبریٰ للنسائی،25/6 حدیث:9909

حَیَّ عَلَی الصَّلاۃِ، حَیَّ عَلَی الصَّلاۃِ

حَیَّ عَلَی الفَلَاحِ، حَیَّ عَلَی الفَلَاحِ

اَللّٰہُ اَکْبَرُ ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

’’اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ، میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ، میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (ﷺ) اللہ کے رسول ہیں، میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (ﷺ) اللہ کے رسول ہیں، آؤ نماز کی طرف، آؤ نماز کی طرف، آؤ کامیابی کی طرف، آؤ کامیابی کی طرف، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، نہیں کوئی معبود مگر اللہ۔‘‘(۱)

(۱) سنن أبی داود ،حدیث:499،اذان سے پہلے یا بعد میں (بِسْمِ اللّٰہِ ،اَعُوْذُبِاللّٰہ) یا (اَلصَّلَاۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ) وغیرہ کہنا نبی ﷺ سے ثابت نہیں۔



دہری اذان: حضرت ابومحذورہ رضی اللہ عنہ کو رسول اللہ ﷺ نے جو کلمات اذان سکھلائے تھے وہ حسب ذیل ہیں: اس اذان کو دہری اذان کہا جاتا ہے۔

اَللّٰہُ اَکْبَرُ ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ

اَللّٰہُ اَکْبَرُ ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ

’’اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ سب سے بڑا ہے۔‘‘

پھر آہستہ آواز سے کہے:

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ

اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ

’’میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ، میں گواہی

دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ، میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (ﷺ) اللہ کے رسول ہیں، میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (ﷺ) اللہ کے رسول ہیں۔‘‘

پھر پہلے کی بہ نسبت اونچی آواز سے کہے:

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ

اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ

’’میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ، میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ، میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (ﷺ) اللہ کے رسول ہیں، میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (ﷺ) اللہ کے رسول ہیں۔‘‘

اس کے بعد باقی اذان کے الفاظ اسی طرح ہیں جیسے پہلے



گزرے۔(۱)

**ملحوظہ:** حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ کہتے وقت اپنا رخ دائیں جانب اور حَيَّ عَلَى الفَلَاحِ کہتے وقت بائیں جانب کرلیں۔

**صبح (فجر) کی اذان:** صبح کی اذان میں حَيَّ عَلَى الفَلَاحِ کے بعد دو مرتبہ یہ الفاظ بھی کہے جائیں:

اَلصَّلٰوةُ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمِ

اَلصَّلٰوةُ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمِ

’’نماز نیند سے بہتر ہے، نماز نیند سے بہتر ہے۔‘‘(۲)

## اذان کا جواب

اذان سن کر وہی الفاظ کہے جو موذن کہتا ہے۔ البتہ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ اور حَيَّ عَلَى الفَلَاحِ سننے کے بعد

---

(۱) صحیح مسلم، حدیث: 379 (۲) سنن ابی داود، حدیث: 501

لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ پڑھے۔

''برائی سے بچنے کی ہمت ہے نہ نیکی کرنے کی طاقت مگر اللہ ہی کی توفیق سے۔''(۱)

موذن کے شہادتین کہنے کے بعد یہ دعا پڑھے۔(۲)

وَاَنَا أَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِمُحَمَّدٍ رَّسُوْلًا وَبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا

''اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ اکیلے کے سوا کوئی معبود نہیں، اس کا کوئی شریک نہیں اور بے شک حضرت محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں۔ میں راضی ہو گیا اللہ کے رب ہونے پر اور محمد ﷺ کے رسول ہونے پر اور اسلام کے دین ہونے پر۔''(۳)

---

(۱)صحیح مسلم،حدیث:385 (۲)صحیح ابن خزیمہ، حدیث:220/1 (۳) صحیح مسلم،حدیث:386



# اذان کے بعد درود شریف اور مسنون دعا

موذن کا جواب دینے کے بعد نبی کریم ﷺ پر درود بھیجے۔(۱)

پھر یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّآمَّةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ آتِ مُحَمَّدَ نِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَ نِ الَّذِيْ وَعَدْتَهٗ (اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ)

''اے اللہ! اس دعوت کامل اور قائم ہونے والی نماز کے رب، تو محمد ﷺ کو خاص تقرب اور خاص فضیلت عطا کر اور انہیں اس مقام محمود پر فائز فرما جس کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے۔ (یقیناً تو وعدہ خلافی نہیں کرتا)۔''(۲)

---

(۱)صحیح مسلم،حدیث:384

(۲)صحیح بخاری،حدیث:614 ،انك لا تخلف الميعاد کے الفاظ ثابت نہیں، دیکھئے ملاحظہ صفحہ:243

**تکبیر (اقامت):** اذان کی طرح تکبیر بھی اکہری اور دہری دونوں ثابت ہیں، تاہم حضرت بلال رضی اللہ عنہ اکہری تکبیر ہی کہتے تھے، اس لیے وہ زیادہ بہتر ہے، تاہم دوسری، یعنی دہری تکبیر بھی جائز ہے، البتہ دہری تکبیر دہری اذان کے ساتھ کہی جائے گی۔

## اکہری تکبیر

اَللّٰهُ اَكْبَرُ ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ

حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ

قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ، قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ

اَللّٰهُ اَكْبَرُ ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ



”اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ، میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (ﷺ) اللہ کے رسول ہیں۔ آؤ نماز کی طرف، آؤ کامیابی کی طرف، نماز کھڑی ہوگئی، نماز کھڑی ہوگئی، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ۔“(۱)

## دہری تکبیر

اَللّٰهُ اَكْبَرُ ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ

اَللّٰهُ اَكْبَرُ ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ

---

(۱)صحیح بخاری، حدیث:605

اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ

حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ، حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ

حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ

قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ، قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ

اَللّٰهُ اَكْبَرُ ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

”اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ، میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ، میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (ﷺ) اللہ کے رسول ہیں، میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (ﷺ) اللہ کے رسول ہیں، آؤ نماز کی طرف، آؤ نماز کی طرف، آؤ کامیابی کی طرف، آؤ کامیابی کی طرف، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے



بڑا ہے، نہیں کوئی معبود مگر اللہ۔“(۱)

اذان اور اقامت کے درمیان اپنے لیے دعا کرے کیونکہ اس وقت دعا رد نہیں ہوتی۔(۲)

## تکبیر تحریمہ کے بعد کی دعائیں

نمازی قبلہ رخ سیدھا کھڑا ہو کر ہاتھوں کو کندھوں یا کانوں تک اٹھاتے ہوئے تکبیر تحریمہ کہے:

اَللّٰهُ اَكْبَرُ ”اللہ سب سے بڑا ہے۔“

۱۔ اَللّٰهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِيْ وَ بَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَّ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَ الْمَغْرِبِ اَللّٰهُمَّ نَقِّنِيْ مِنْ خَطَايَايَ كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْاَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ اَللّٰهُمَّ اغْسِلْنِيْ مِنْ خَطَايَايَ بِالثَّلْجِ وَ الْمَآءِ وَ الْبَرَدِ

(۱) سنن أبی داود، حدیث: 502,501

(۲) سنن اَبی داود، حدیث: 521, و جامع الترمذی، حدیث: 212

”اے اللہ! میرے اور میرے گناہوں کے درمیان دوری کردے جیسے تو نے مشرق اور مغرب کے درمیان دوری پیدا فرمائی ہے۔ اے اللہ! مجھے میرے گناہوں سے صاف کردے جس طرح سفید کپڑا میل سے صاف کیا جاتا ہے۔ اے اللہ! مجھ سے میرے گناہ برف، پانی اور اولوں کے ساتھ دھودے۔“ (۱)

۲۔ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَ بِحَمْدِكَ وَ تَبَارَكَ اسْمُكَ وَ تَعَالٰى جَدُّكَ وَ لَا اِلٰهَ غَيْرُكَ

”اے اللہ! میں تیری حمد کے ساتھ تیری پاکیزگی بیان کرتا ہوں اور تیرا نام بہت بابرکت ہے اور تیری شان بلند ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔“ (۲)

۳۔ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِيْفًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ اِنَّ

(۱)صحیح مسلم،حدیث:598 (۲)سنن أبی داود،حدیث:775



صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ، اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَلِكُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ، اَنْتَ رَبِّيْ وَاَنَا عَبْدُكَ، ظَلَمْتُ نَفْسِيْ وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْلِيْ ذُنُوْبِيْ جَمِيْعًا اِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ وَاهْدِنِيْ لِاَحْسَنِ الْاَخْلَاقِ لَا يَهْدِيْ لِاَحْسَنِهَا اِلَّا اَنْتَ وَاصْرِفْ عَنِّيْ سَيِّئَهَا لَا يَصْرِفُ عَنِّيْ سَيِّئَهَا اِلَّا اَنْتَ، لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ كُلُّهٗ بِيَدَيْكَ وَالشَّرُّ لَيْسَ اِلَيْكَ اَنَا بِكَ وَاِلَيْكَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ

”میں نے یک سو ہوکر اپنا چہرہ اس ہستی کی طرف پھیر دیا جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا فرمایا اور میں مشرکوں

میں سے نہیں ہوں۔ یقیناً میری نماز، میری قربانی، میری زندگی اور میری موت اللہ رب العالمین کے لیے ہے، اس کا کوئی شریک نہیں اور مجھے اسی بات کا حکم ہوا ہے اور میں اللہ کے فرماں برداروں میں سے ہوں۔ اے اللہ! تو ہی بادشاہ ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو میرا رب ہے اور میں تیرا بندہ ہوں، میں نے اپنے آپ پر ظلم کیا اور میں نے اپنے گناہوں کا اعتراف کیا، پس تو میرے سب گناہ معاف فرما دے اور واقعہ یہ ہے کہ تیرے سوا کوئی گناہ معاف نہیں کرسکتا اور بہترین اخلاق کی طرف میری رہنمائی فرما، تیرے سوا کوئی بھی بہترین اخلاق کی طرف رہنمائی نہیں کرسکتا اور مجھ سے سب برے اخلاق ہٹا دے کہ تیرے سوا کوئی بھی مجھ سے برے اخلاق نہیں ہٹا سکتا۔ میں حاضر ہوں اور تابع فرمان ہوں اور تمام تر بھلائی تیرے ہاتھوں میں ہے اور برائی تیری طرف منسوب نہیں ہوسکتی۔ میری توفیق تیری ہی وجہ سے ہے۔ التجا بھی تیری



طرف ہے، تو بہت بابرکت اور بڑا بلند ہے۔ میں تجھ سے معافی مانگتا ہوں اور تیرے حضور توبہ کرتا ہوں۔"(۱)

مزید دعائیں: درج بالا دعائیں فرض نمازوں کے لیے ہیں، البتہ قیام اللیل یا نوافل میں تکبیر تحریمہ کے بعد استفتاح کی مزید دعائیں بھی ثابت ہیں۔

۴۔ اَللّٰهُمَّ رَبَّ جِبْرَائِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ فَاطِرَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ اِهْدِنِيْ لِمَا اخْتُلِفَ فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِكَ اِنَّكَ تَهْدِيْ مَنْ تَشَاءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ

"اے اللہ! جبرائیل، میکائیل اور اسرافیل کے پروردگار! آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے! غیب اور حاضر کو

(۱) صحیح مسلم، حدیث: 771

جاننے والے! تو ہی اپنے بندوں کے درمیان اس چیز کا فیصلہ
کرے گا جس میں وہ اختلاف کرتے رہتے تھے۔ مجھے اپنے
حکم کے ساتھ حق کی ان باتوں میں ہدایت دے جن میں
اختلاف ہوگیا ہے۔ یقیناً تو ہی جسے چاہے صراط مستقیم کی
طرف ہدایت دیتا ہے۔"(۱)

۵۔اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ نُوْرُالسَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
وَمَنْ فِيْهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ قَيِّمُ السَّمٰوَاتِ
وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ،اَنْتَ رَبُّ
السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ،لَكَ
مُلْكُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ،
اَنْتَ مَلِكُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَلَكَ الْحَمْدُ۔ اَنتَ
الْحَقُّ وَوَعْدُكَ الْحَقُّ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ وَلِقَاءُ كَ الْحَقُّ
وَالْجَنَّةُ حَقٌّ وَالنَّارُ حَقٌّ، وَالنَّبِيُّوْنَ حَقٌّ، وَمُحَمَّدٌ

(۱)صحیح مسلم،حدیث:770



حَقٌّ وَالسَّاعَةُ حَقٌّ،اَللّٰهُمَّ لَكَ اَسْلَمْتُ وَعَلَيْكَ
تَوَكَّلْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَاِلَيْكَ اَنَبْتُ،وَبِكَ خَاصَمْتُ
وَاِلَيْكَ حَاكَمْتُ فَاغْفِرْلِيْ مَاقَدَّمْتُ وَمَااَخَّرْتُ
وَمَااَسْرَرْتُ وَمَااَعْلَنْتُ، اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ
الْمُؤَخِّرُ لَااِلٰهَ اِلَّااَنْتَ،اَنْتَ اِلٰهِيْ لَااِلٰهَ اِلَّااَنْتَ

"اے اللہ! تیرے ہی لیے سب تعریف ہے، تو نور ہے
آسمانوں اور زمین کا اور (ان چیزوں کا) جو ان میں ہیں۔اور
تیرے ہی لیے ہر قسم کی تعریف ہے، تو منتظم ہے آسمانوں اور
زمین کا اور جو کچھ بھی ان میں ہے اور تیرے ہی لیے ہر قسم کی
تعریف ہے، تو ہی رب ہے آسمانوں اور زمین کا اور ان میں
موجود چیزوں کا اور تیرے ہی لیے سب تعریف ہے۔ تیرے
لیے بادشاہت ہے آسمانوں اور زمین کی اور جو ان میں ہے اور
تیرے ہی لیے سب تعریف ہے۔تو حق ہے، تیرا وعدہ حق ہے،
آگ حق ہے، انبیاء حق ہیں، حضرت محمد ﷺ حق ہیں اور

قیامت حق ہے۔اے اللہ! تیرے ہی لیے میں تابع ہوا اور تجھی پر میں نے توکل کیا، تجھی پر میں ایمان لایا اور تیری ہی طرف میں نے رجوع کیا۔تری ہی مدد کے ساتھ میں نے (تیرے دشمنوں سے) مقابلہ کیا اور تیری ہی طرف میں فیصلہ لے کر آیا، پس تو مجھے معاف فرمادے جو کچھ میں نے پہلے کیا ہے اور جو کچھ بعد میں کیا، جو میں نے پوشیدہ کیا اور جو کچھ سر عام کیا۔تو ہی (ہر چیز کو اس کے مقام تک) آگے کرنے والا ہے اور تو ہی (اس سے) پیچھے کرنے والا ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو ہی میرا معبود ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔‘‘(۱)

اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا ،اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا،اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا وَسُبْحَانَ اللّٰهِ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا

’’اللہ سب سے بڑا ہے بہت بڑا۔اللہ سب سے بڑا ہے

(۱)صحیح بخاری،حدیث:1120،وصحیح مسلم،حدیث:769



بہت بڑا۔اللہ سب سے بڑا ہے بہت بڑا۔اور ہر قسم کی تعریف اللہ ہی کے لیے ہے بہت زیادہ۔ ہر قسم کی تعریف اللہ ہی کے لیے ہے بہت زیادہ۔ ہر قسم کی تعریف اللہ ہی کے لیے ہے بہت زیادہ اور میں صبح وشام اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں۔‘‘

یہ دعا تین دفعہ پڑھنے کے بعد کہتے:

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ مِنْ نَفْخِهٖ وَنَفْثِهٖ وَهَمْزِهٖ

’’میں شیطان مردود سے، اس کی پھونک، اس کے تھوک اور اس کے وسوسے سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں۔‘‘(۱)

(۱)سنن ابی داود،حدیث:764،وسنن ابن ماجہ،حدیث:807،امام مسلم نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے بیان کیا ہے کہ ایک دفعہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھ رہے تھے کہ ایک آدمی نے کہا:(اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا وَسُبْحَانَ اللّٰهِ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:’’فلاں فلاں کلمات کہنے والا کون ہے؟ حاضرین میں سے ایک آدمی نے کہا:اے اللہ کے رسول! میں ہوں۔آپ نے فرمایا: ’’مجھے ان کلمات سے تعجب ہوا کہ ان کے لیے آسمان کے دروازے کھول دیے گئے۔

## تعوذ، بسملہ اور سورۂ فاتحہ

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ مِنْ هَمْزِهٖ وَ نَفْخِهٖ وَنَفْثِهٖ

"میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کی (جو) سننے والا جاننے والا ہے، شیطان مردود سے، اس کی دیوانگی سے، اس کے کبر سے اور اس کے شعروں سے۔" (۱)

**بسم اللہ الرحمن الرحیم**

"(شروع) اللہ کے نام سے جو نہایت رحم کرنے والا، بڑا مہربان ہے۔"

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ه الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ه مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ه اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ه اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ . صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ

(۱) سنن ابی داود، حدیث: 775



وَلَا الضَّآلِّيْنَ (آمین)

"تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو پالنے والا ہے تمام جہانوں کا نہایت رحم کرنے والا ہے۔ بڑا مہربان ہے، مالک ہے یوم جزا کا۔ تیری ہی ہم عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے ہم مدد چاہتے ہیں۔ دکھا ہمیں سیدھا رستہ، ان لوگوں کا رستہ جن پر تو نے انعام کیا، جن پر تیرا غضب نہیں ہوا اور نہ وہ گمراہ ہوئے۔" (۱)

آمین: سورۂ فاتحہ کے آخر میں آمین کہنا مسنون ہے۔ نیز جہری نمازوں میں امام بھی اونچی آواز سے آمین کہے اور مقتدی بھی، نبی ﷺ خود بھی (ولا الضالین) کے بعد اونچی

(۱) یاد رہے کہ ہر نماز کی ہر رکعت میں سورہ فاتحہ پڑھنا لازمی ہے۔ آپ کا ارشاد گرامی ہے: "اس شخص کی کوئی نماز نہیں جس نے فاتحة الكتاب نہیں پڑھی۔" صحیح بخاری، حدیث: 756 آپ نے مزید فرمایا: "(تم اپنے امام کے پیچھے تلاوت) نہ کرو سوائے سورہ فاتحہ کے کیونکہ جس شخص نے اسے نہ پڑھا اس کی نماز نہیں۔" سنن أبی داود، حدیث: 823

آواز سے آمین کہتے تھے اور آپ اتنی آواز سے کہتے تھے کہ پہلی صف میں آپ کے اردگرد کے لوگ سن لیتے (۱) عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ اور ان کے مقتدی اتنی بلند آواز سے آمین کہتے تھے کہ مسجد گونج اٹھتی تھی۔'' (۲)

## سورۂ فاتحہ کے بعد قرآنی تلاوت

امام، منفرد اور مقتدی سری نمازوں میں سورۂ فاتحہ کے بعد قرآن مجید میں سے چند آیات یا کوئی سورت جو اسے یاد ہو پڑھے گا۔ سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمیں حکم دیا گیا کہ سورۂ فاتحہ پڑھیں اور جو آسان ہو وہ پڑھیں۔ (۳) مثلاً:

(۱) جامع الترمذی ،حدیث:248، وسنن أبی داود ،حدیث:923

(۲) صحیح بخاری، قبل الحدیث:780 معلقاً

(۳) سنن أبی داود ،حدیث:818، حافظ ابن حجر رحمہ اللہ نے اس کی سند کو قوی قرار دیا ہے۔ فتح الباری:2/315، تحت الحدیث:758



بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

''شروع اللہ کے نام سے جو نہایت رحم کرنے والا، بڑا مہربان ہے۔''

قُلۡ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ہ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ہ لَمۡ يَلِدۡ وَلَمۡ يُوۡلَدۡ ہ وَلَمۡ يَكُنۡ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ہ

''(آپ) کہہ دیجیے: وہ اللہ ایک ہے، اللہ بے نیاز ہے، اس کی کوئی اولاد نہیں اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے اور نہ اس کا کوئی ہم پلہ ہی ہے۔'' (۱)

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

''شروع اللہ کے نام سے جو نہایت رحم کرنے والا، بڑا مہربان ہے۔''

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ الۡفَلَقِ ہ مِنۡ شَرِّ مَا خَلَقَ ہ وَمِنۡ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ہ وَمِنۡ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ

(۱) الاخلاص:112:1-4 (۲) الفلق:113:1-5

فِی الْعُقَدہ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ہ

''(آپ) کہہ دیجیے: میں صبح کے رب کی پناہ میں آتا ہوں، اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی اور اندھیرا کرنے والے کے شر سے جب وہ چھپ جائے اوران کے شر سے جوگرہوں میں پھونکنے والی ہیں اور حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرے۔''(۱)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

''شروع اللہ کے نام سے جو نہایت رحم کرنے والا، بڑا مہربان ہے۔''

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ہ مَلِكِ النَّاسِ ہ اِلٰہِ النَّاسِ ہ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ہ الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ہ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ

(۱)الفلق:113:1-5



''(آپ) کہہ دیجیے: میں لوگوں کے رب کی پناہ میں آتا ہوں، لوگوں کے بادشاہ کی، لوگوں کے معبود کی، وسوسہ ڈالنے والے شیطان سے جو آنکھوں سے اوجھل ہے جو لوگوں کے سینوں میں وسوسہ ڈالتا ہے، جنوں میں سے اور انسانوں میں سے''(۱)

رکوع میں جاتے وقت کندھوں تک رفع الیدین کرتے ہوئے ''اللہ اکبر'' کہیں۔(۲)

## رکوع کی دعائیں

۱۔سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ ۔''پاک ہے میرا رب عظمت والا۔''(۳)

۲۔سُبْحَانَكَ اللّٰھُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ،اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ''پاک ہے تو اے اللہ! اے ہمارے رب! اپنی

(۱)الناس:114:1-6 (۲)صحیح بخاری، حدیث:736,735

(۳)سنن أبی داود، حدیث:871

تعریف کے ساتھ، اے اللہ! مجھے معاف فرمادے"۔(۱)

۳۔سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَآئِكَةِ وَالرُّوحِ

"بہت ہی پاکیزہ، انتہائی مقدس، فرشتوں اور روح (جبرائیل) کا رب۔"(۲)

۴۔سُبْحَانَ ذِی الْجَبَرُوتِ وَالْمَلَكُوتِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْعَظَمَةِ

"پاک ہے بہت بڑی قدرت وطاقت والا اور بہت بڑی بادشاہت والا اور بڑائی اور عظمت والا۔"(۳)

۵۔اَللّٰهُمَّ لَكَ رَكَعْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَلَكَ اَسْلَمْتُ خَشَعَ سَمْعِی وَبَصَرِی وَمُخِّی وَعَظْمِی وَعَصَبِی وَمَا اسْتَقَلَّ بِهٖ قَدَمِی لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ.

---

(۱)صحیح بخاری،حدیث:794 (۲)صحیح مسلم،حدیث:487

(۳)سنن أبی داود، حدیث:873



"اے اللہ! میں تیرے ہی واسطے جھکا اور تجھی پر ایمان لایا اور میں تیرا ہی فرماں بردار بنا، اظہار عاجزی کیا میرے کانوں نے، میری آنکھوں نے، میرے دماغ نے، میری ہڈیوں نے، میرے پٹھوں نے اور (میرے اس جسم نے) جسے اٹھایا ہوا ہے میرے قدموں (پاؤں) نے اللہ رب العالمین ہی کے لیے۔"(۱)

## رکوع سے اٹھنے کی دعائیں

۱۔سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ

"اللہ نے سن لی جس نے اس کی تعریف کی۔"(۲)

۲۔رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ

"اے ہمارے رب! تیرے ہی لیے ہر قسم کی تعریف ہے۔

---

(۱) مسند أحمد،حدیث:119/1

(۲) صحیح بخاری،حدیث:795

تعریف بہت زیادہ پاکیزہ جس میں برکت کی گئی ہے۔‘‘(۱)

۳۔اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمٰوَاتِ وَمِلْءَ الْاَرْضِ وَمَابَيْنَهُمَا وَمِلْءَ مَاشِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ اَهْلَ الثَّنَاءِ وَالْمَجْدِ اَحَقُّ مَاقَالَ الْعَبْدُوَكُلُّنَا لَكَ عَبْدٌ اَللّٰهُمَّ لَامَانِعَ لِمَااَعْطَيْتَ وَلَامُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَاالْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ

’’اے اللہ!اے ہمارے پروردگار!تیرے ہی لیے ہرقسم کی تعریف ہے اتنی کہ جس سے آسمان بھرجائیں اور جس سے زمین بھرجائے اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے اوراس کے بعد ہر وہ چیز بھرجائے جسے تو چاہے۔اے تعریف اور بزرگی کے لائق!سب سے سچی بات جو بندے نے کہی جب کہ ہم سب تیرے ہی بندے ہیں (یہ ہے کہ) اے اللہ!جوتو

(۱)صحیح بخاری،حدیث:799



عطافرمائے اسے کوئی روکنے والانہیں اور جوتو روک لے اسے کوئی دینے والانہیں اور کسی صاحب حیثیت کواس کی حیثیت تیرے ہاں کوئی فائدہ نہیں دے سکتی۔‘‘(۱)

سجدے میں جاتے ہوئے۔’’اَللّٰہُ اَکْبَرُ‘‘ کہیں

## سجدے کی دعائیں

۱۔سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى

’’پاک ہے میرارب جوسب سے بلند ہے۔‘‘(۲)

۲۔سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَاوَبِحَمْدِكَ،اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِي

’’پاک ہے تواے اللہ! اے ہمارے رب! اپنی تعریف کے ساتھ،اے اللہ! مجھے معاف فرمادے۔‘‘(۳)

۳۔سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ

(۱)صحیح مسلم،حدیث:478 (۲)سنن ابی داوٗد،حدیث:871

(۳)صحیح بخاری،حدیث:794

''بہت ہی پاکیزہ ، انتہائی مقدس، فرشتوں اور روح (جبرائیل) کا رب۔''(۱)

۴۔سُبْحَانَ ذِی الْجَبَرُوْتِ وَالْمَلَکُوْتِ وَالْکِبْرِیَاءِ وَالْعَظَمَةِ

''پاک ہے انتہائی غلبے اور بڑی بادشاہت والا اور بڑائی اور عظمت والا۔''(۲)

۵۔اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ کُلَّهٗ ،دِقَّهٗ وَجِلَّهٗ وَاَوَّلَهٗ وَآخِرَهٗ وَعَلَانِیَتَهٗ وَسِرَّهٗ

''اے اللہ! میرے تمام گناہ معاف فرمادے، چھوٹے اور بڑے، پہلے اور بعد والے،ظاہر اور پوشیدہ۔''(۳)

۶۔اَللّٰھُمَّ لَکَ سَجَدْتُ وَبِکَ آمَنْتُ وَلَکَ اَسْلَمْتُ سَجَدَ وَجْھِیَ لِلَّذِیْ خَلَقَهٗ وَصَوَّرَهٗ

(۱) صحیح مسلم،حدیث:487 (۲)سنن أبی داود،حدیث:873

(۳)صحیح مسلم،حدیث:483



وَشَقَّ سَمْعَهٗ وَبَصَرَهٗ تَبَارَکَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِیْنَ

''اے اللہ! میں نے تیرے ہی لیے سجدہ کیا، تجھی پر ایمان لایا اور تیرا ہی فرماں بردار ہوا، میرا چہرہ اس ہستی کے لیے سجدہ ریز ہوا جس نے اسے پیدا کیا، اسے شکل وصورت دی اور اس کے کانوں اور آنکھوں کے شگاف بنائے۔ بڑا بابرکت ہے اللہ جو بہترین خالق ہے۔''(۱)

۷۔اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِرِضَاکَ مِنْ سَخَطِکَ وَبِمُعَافَاتِکَ مِنْ عُقُوْبَتِکَ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْکَ لَا اُحْصِیْ ثَنَاءً عَلَیْکَ اَنْتَ کَمَا اَثْنَیْتَ عَلٰی نَفْسِکَ

''اے اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیری رضا کے ذریعے سے تیری ناراضی سے، تیری معافی کے ذریعے سے تیری سزا سے

(۱)صحیح مسلم،حدیث:771

اور میں پناہ مانگتا ہوں تیرے ذریعے سے تجھ سے، میں تیری پوری تعریف نہیں کرسکتا تو اسی طرح ہے جیسے تو نے خود اپنے آپ کی تعریف کی ہے۔"(۱)

مذکورہ دعاؤں کے علاوہ سجدے میں مزید مسنون دعائیں بھی پڑھی جاسکتی ہیں۔(۲)

سجدے سے اٹھتے ہوئے "اَللّٰهُ اَکْبَرُ" کہیں

## دو سجدوں کے درمیان کی دعائیں

۱۔رَبِّ اغْفِرْلِیْ ،رَبِّ اغْفِرْلِیْ

"اے میرے رب! مجھے معاف کردے۔ اے میرے رب! مجھے معاف کردے۔"(۳)

۲۔اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاهْدِنِیْ وَاجْبُرْنِیْ وَ عَافِنِیْ وَارْزُقْنِیْ وَارْفَعْنِیْ

(۱)صحیح مسلم،حدیث:486 (۲) صحیح مسلم،حدیث:479
(۳)سنن أبی داود،حدیث:874



"اے اللہ! مجھے معاف کردے، مجھ پر رحم فرما، مجھے ہدایت دے، میرے نقصان پورے کردے، مجھے عافیت دے، مجھے رزق دے اور مجھے بلندی عطا فرما۔"(۱)

اس کے بعد نمازی "اَللّٰهُ اَکْبَرُ" کہہ کر دوسرا سجدہ کرے گا اور سجدے کی مذکورہ دعاؤں میں سے جو یاد ہوں پڑھے گا، پھر "اَللّٰهُ اَکْبَرُ" کہہ کہ سجدے سے سر اٹھائے گا اور باقی نماز مکمل کرے گا۔

## تشہد اور درود وسلام

اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَ الصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَاالنَّبِيُّ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَ عَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ، اَشْهَدُ اَنْ لَّااِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ

(۱)سنن أبی داود،حدیث:850، و جامع الترمذی،حدیث:284، وسنن ابن ماجه،حدیث:898

”(میری) تمام قولی، فعلی اور مالی عبادتیں اللہ ہی کے لیے ہیں، اے نبی! آپ پر سلام ہو اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکات ہوں، ہم پر اور اللہ کے (دیگر) نیک بندوں پر بھی سلام ہو، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔“(۱)

۱۔اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ، کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَجِیْدٌ۔ اَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

”اے اللہ! رحمت نازل فرما محمد (ﷺ) پر اور آل محمد (ﷺ) پر جیسے تو نے رحمت نازل فرمائی ابراہیم پر اور آل

(۱)صحیح بخاری،حدیث:831



ابراہیم پر، یقیناً تو قابل تعریف، بڑی شان والا ہے۔ اے اللہ! برکت نازل فرما محمد (ﷺ) پر اور آل محمد (ﷺ) پر جیسے تو نے برکت نازل فرمائی ابراہیم پر اور آل ابراہیم پر، یقیناً تو قابل تعریف، بڑی شان والا ہے۔“(۱)

۲۔اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ كَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ وَ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

”اے اللہ! رحمت نازل فرما محمد ﷺ پر اور آپ کی ازواج مطہرات پر اور آپ کی اولاد پر جیسے تو نے رحمت نازل فرمائی آل ابرہیم پر اور برکت نازل فرما محمد ﷺ پر اور آپ کی ازواج مطہرات اور آپ کی اولاد پر جیسے تو نے برکت نازل فرمائی آل ابراہیم پر، یقیناً تو قابل تعریف بڑی شان والا ہے۔“(۲)

(۱)صحیح بخاری،حدیث:3370 (۲) صحیح مسلم،حدیث:3369

# سلام پھیرنے سے پہلے کی دعائیں

۱۔اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَ الْمَمَاتِ، وَ مِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ

"اے اللہ! بلاشبہ میں عذاب قبر سے اور عذاب جہنم سے اور زندگی اور موت کے فتنے سے اور مسیح دجال کے فتنے کے شر سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔"(۱)

۲۔اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَ الْمَمَاتِ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْمَأْثَمِ وَالْمَغْرَمِ

"اے اللہ! بے شک میں عذاب قبر سے تیری پناہ میں آتا

(۱) صحیح مسلم،حدیث:588



ہوں اور مسیح دجال کے فتنے سے تیری پناہ میں آتا ہوں اور زندگی اور موت کے فتنے سے تیری پناہ میں آتا ہوں، اے اللہ! یقیناً میں گناہ اور قرض سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔"(۱)

۳۔اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ اُرَدَّ اِلٰى اَرْذَلِ الْعُمُرِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْقَبْرِ

"اے اللہ! بلاشبہ میں بخل سے تیری پناہ میں آتا ہوں اور بزدلی سے تیری پناہ میں آتا ہوں اور اس بات سے تیری پناہ میں آتا ہوں کہ میں عمر کے ناکارہ ترین حصے کی طرف لوٹا دیا جاؤں اور میں دنیا کے فتنے اور عذاب قبر سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔"(۲)

۴۔اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا كَثِيْرًا وَّ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْلِیْ مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ

(۱)صحیح مسلم،حدیث:589 (۲) صحیح بخاری،حدیث:6374

وَارْحَمْنِیْ اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ

”اے اللہ! بلاشبہ میں نے اپنی جان پر بہت زیادہ ظلم کیا اور تیرے سوا کوئی گناہوں کو معاف نہیں کرسکتا، پس تو اپنی خاص بخشش سے مجھے معاف فرمادے اور مجھ پر رحم فرما، یقیناً تو بہت بخشنے والا، انتہائی مہربان ہے۔“(۱)

۵۔اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ مَاقَدَّمْتُ وَمَااَخَّرْتُ وَمَااَسْرَرْتُ وَمَااَعْلَنْتُ وَمَااَسْرَفْتُ وَمَااَنْتَ اَعْلَمُ بِہٖ مِنِّیْ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَااِلٰہَ اِلَّااَنْتَ

”اے اللہ! تو مجھے معاف کردے جو کچھ میں نے پہلے کیا اور جو کچھ بعد میں کیا، جو کچھ میں نے چھپ کر کیا اور جو کچھ میں نے سرعام کیا اور جو میں نے زیادتی کی اور جسے تو مجھ سے بھی زیادہ جانتا ہے۔تو ہی (ہر چیز کو اس کے مقام تک)

(۱)صحیح بخاری،حدیث:834



آگے کے کرنے والا اور تو ہی (اس سے) پیچھے کرنے والا ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔“(۱)

۶۔اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْجَنَّةَ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ النَّارِ

”اے اللہ! بے شک میں تجھ سے جنت کا سوال کرتا ہوں اور جہنم کی آگ سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔“(۲)

۷۔اَللّٰھُمَّ بِعِلْمِكَ الْغَیْبَ وَقُدْرَتِكَ عَلَى الْخَلْقِ اَحْیِنِیْ مَاعَلِمْتَ الْحَیَاةَ خَیْرًا لِّیْ وَتَوَفَّنِیْ اِذَاعَلِمْتَ الْوَفَاةَ خَیْرًا لِّیْ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَشْیَتَكَ فِی الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ وَاَسْئَلُكَ كَلِمَةَ الْحَقِّ فِی الرِّضَاوَالْغَضَبِ وَاَسْئَلُكَ الْقَصْدَ فِی الْغِنٰی وَالْفَقْرِ وَاَسْئَلُكَ نَعِیْمًالَّا یَنْفَدُ وَاَسْئَلُكَ قُرَّةَ عَیْنٍ لَّاتَنْقَطِعُ وَاَسْئَلُكَ الرِّضَابَعْدَ الْقَضَاءِ

(۱)صحیح مسلم،حدیث:771 (۲)سنن أبی داود،حدیث:792

وَاَسْئَلُكَ بَرْدَ الْعَيْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَاَسْئَلُكَ لَذَّةَ النَّظْرِ اِلٰى وَجْهِكَ وَالشَّوْقِ اِلٰى لِقَائِكَ فِىْ غَيْرِ ضَرَّاءَ مُضِرَّةٍ وَلَا فِتْنَةٍ مُّضِلَّةٍ اَللّٰهُمَّ زَيِّنَّا بِزِيْنَةِ الْاِيْمَانِ وَاجْعَلْنَا هُدَاةً مُّهْتَدِيْنَ

”اے اللہ! اپنے غیب جاننے اور مخلوق پر قدرت رکھنے کے باعث مجھے اس وقت تک زندہ رکھ جب تک تیرے علم کے مطابق میرے لیے زندگی بہتر ہو اور مجھے اس وقت موت دینا جب تیرے علم کے مطابق میرے لیے موت بہتر ہو۔ اے اللہ! بے شک میں حاضر اور غائب (دونوں حالتوں) میں تجھ سے تیری خشیت کا سوال کرتا ہون اور میں تجھ سے خوشنودی اور ناراضی (دونوں حالتوں) میں کلمۂ حق کی توفیق کا سوال کرتا ہوں اور میں تجھ سے مال داری اور تنگ دستی میں میانہ روی کا سوال کرتا ہوں اور تجھ سے ایسی نعمت کا سوال کرتا ہوں جو ختم نہ ہو اور تجھ سے آنکھوں کی ایسی



ٹھنڈک کا سوال کرتا ہوں جو ختم نہ ہو اور تجھ سے تیرے فیصلوں پر راضی رہنے کا سوال کرتا ہوں اور میں تجھ سے موت کے بعد زندگی کی ٹھنڈک مانگتا ہوں اور میں تجھ سے تیرے چہرے کے دیدار کی لذت کا سوال کرتا ہوں اور تیری ملاقات کے شوق کا (جو) بغیر کسی تکلیف دہ مصیبت اور گمراہ کن فتنے کے (حاصل) ہو۔ اے اللہ! ہمیں ایمان کی زینت سے مزین فرما اور ہمیں ہدایت یافتہ رہنما بنا دے۔“ (۱)

۸۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ بِاَنَّكَ الْوَاحِدُ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِىْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ،اَنْ تَغْفِرَلِىْ ذُنُوْبِىْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ

”اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں، اے اللہ! اس لیے

(۱) سنن نسائی، حدیث: 1306، ومسند احمد: 264/4

کہ تو واحد ہے یکتا ہے، ایسا بے نیاز ہے جس کی کوئی اولاد نہیں ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے اور نہ اس کا کوئی ہم پلہ ہے۔ (میں سوال کرتا ہوں) کہ تو میرے گناہ بخش دے، یقیناً تو بہت زیادہ بخشنے والا، بڑا مہربان ہے۔‘‘(۱)

۹۔اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡأَلُك بِاَنَّ لَكَ الۡحَمۡدَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنۡتَ وَحۡدَكَ لَا شَرِيۡكَ لَكَ ، اَلۡمَنَّانُ، يَابَدِيۡعَ السَّمٰوَاتِ وَالۡاَرۡضِ يَا ذَاالۡجَلَالِ وَالۡاِكۡرَامِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوۡمُ (اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُكَ الۡجَنَّةَ وَاَعُوۡذُبِكَ مِنَ النَّارِ)

’’اے اللہ! یقیناً میں تجھ سے اس لیے سوال کررہا ہوں کہ ہر قسم کی تعریف تیرے ہی لیے ہے۔ تجھ اکیلے کے سوا کوئی معبود نہیں، تیرا کوئی حصے دار نہیں، (تو) بے حد احسان کرنے والا ہے۔ اے آسمانوں اور زمین کو بے مثل پیدا کرنے

(۱) سنن نسائی، حدیث:1320



والے، اے صاحب جلال اور عزت والے! اے زندۂ جاوید! اے قائم ودائم! (اے اللہ بے شک میں تجھ سے جنت کا سوال کرتا ہوں اور آگ سے تیری پناہ میں آتا ہوں)۔‘‘(۱)

۱۰۔اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡأَلُكَ بِاَنِّیۡ اَشۡھَدُ اَنَّكَ اَنۡتَ اللّٰهُ لَااِلٰهَ اِلَّا اَنۡتَ الۡاَحَدُ الصَّمَدُ لَمۡ يَلِدۡ وَلَمۡ يُوۡلَدۡ وَلَمۡ يَكُنۡ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ

’’اے اللہ! بلاشبہ میں تجھ سے سوال کررہا ہوں کہ میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ تو ہی اللہ ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو یکتا ہے، ایسا بے نیاز ہے جس کی کوئی اولاد نہیں ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے اور کوئی بھی اس کا ہم پلہ نہیں۔‘‘(۲)

سلام: تشہد، درود اور دعاؤں سے فارغ ہوکر سلام پھیر دیا جائے، پہلے دائیں جانب اور پھر بائیں جانب۔ سلام

(۱) سنن ابن ماجه، حدیث:3858، وسنن أبی داود، حدیث:792

(۲) جامع الترمذی، حدیث:3475

کے الفاظ یہ ہیں۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ

"تم پر سلام ہو اور اللہ کی رحمت۔"(۱)

## سلام پھیرنے کے بعد کی دعائیں

"اَللّٰهُ اَكْبَرُ" "اللہ سب سے بڑا ہے۔"(۲)

۱۔ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ، اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ، اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ، اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَ مِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَاالْجَلَالِ وَ الْاِكْرَامِ

"میں اللہ سے معافی مانگتا ہوں، میں اللہ سے معافی مانگتا ہوں میں اللہ سے معافی مانگتا ہوں، اے اللہ! تو ہی سلامتی والا ہے اور تیری ہی طرف سے سلامتی ہے۔ تو بہت بابرکت ہے اے بڑی شان اور عزت والے۔"(۳)

(۱) سنن أبی داود، حدیث:996 (۲) صحیح مسلم، حدیث:583
(۳) صحیح مسلم، حدیث:591



۳۔ نبی ﷺ نے معاذ رضی اللہ عنہ سے فرمایا: "اے معاذ! اللہ کی قسم! مجھے تم سے محبت ہے۔" پھر فرمایا: "اے معاذ! میں تمہیں وصیت کرتا ہوں کہ کسی نماز کے بعد یہ دعا ہرگز ترک نہ کرنا۔

اَللّٰهُمَّ اَعِنِّی عَلٰی ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ

"اے اللہ! تو اپنی یاد پر میری مدد فرما اور اپنے شکر پر اور اچھے طریقے سے اپنی عبادت بجالانے پر۔"(۱)

۴۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَاالْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ

"اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی

(۱) سنن أبی داود، حدیث:1522

شریک نہیں، اسی کی بادشاہت ہے اور اسی کے لیے سب
تعریف ہے۔اور وہ ہر چیز پر کامل قدرت رکھتا ہے،اے اللہ!
اس کو کوئی روکنے والا نہیں جو تو عطا کرے اور اور جس چیز کو تو
روک لے،اس کو کوئی دینے والا نہیں اور کسی صاحب حیثیت کو
اس کی حیثیت تیرے ہاں فائدہ نہیں دے سکتی۔''(۱)

۵۔ لَاإِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَاشَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ
وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، لَاحَوْلَ
وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ، لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَلَا نَعْبُدُ إِلَّا إِيَّاهُ
لَهُ النِّعْمَةُ وَلَهُ الْفَضْلُ وَلَهُ الثَّنَاءُ الْحَسَنُ، لَا إِلٰهَ
إِلَّا اللّٰهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ

''اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی
شریک نہیں، اسی کی بادشاہت ہے اور اسی کے لیے سب
تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر کامل قدرت رکھتا ہے، برائی سے

(۱) صحیح بخاری،حدیث:844



بچنے کی ہمت ہے نہ نیکی کرنے کی طاقت مگر اللہ کی توفیق ہی
سے۔اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور ہم صرف اسی کی عبادت
کرتے ہیں۔اسی کی طرف سے انعام ہے اور اسی کے لیے
فضل اور اسی کے لیے بہترین ثنا ہے۔اللہ کے سوا کوئی معبود
نہیں، ہم اسی کے لیے بندگی کو خالص کرنے والے ہیں، خواہ
کافر (اسے) ناگوار سمجھیں۔''(۱)

۶۔جو شخص نماز کے بعد یہ ذکر کرے،اس کے گناہ سمندر کی
جھاگ کے برابر ہوں تب بھی معاف ہو جاتے ہیں۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ (۳۳ مرتبہ) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ (۳۳ مرتبہ) اَللّٰهُ
أَكْبَرُ (۳۳ مرتبہ) اور آخر میں (ایک مرتبہ)

لَاإِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَاشَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ
الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

''اللہ پاک ہے۔سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے۔اللہ

(۱) صحیح مسلم،حدیث:594

سب سے بڑا ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت ہے اور اسی کے لیے سب تعریف ہے اور وہی ہر چیز پر کامل قدرت رکھتا ہے۔"(۱)

۷۔ ہر نماز کے بعد تینوں قل (۲) اور آیۃ الکرسی پڑھی جائے۔ جو شخص ہر نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھے اسے جنت میں داخل ہونے سے موت کے سوا کوئی چیز نہیں روکے گی۔

اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

(۱) صحیح مسلم، حدیث:597 (۲) سنن أبی داود، حدیث:1523



وَلَا یَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ

"اللہ (وہ ہے کہ) اس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ زندہ جاوید (اور) قائم ودائم ہے۔ اسے اونگھ آتی ہے نہ نیند، اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے۔ کون ہے وہ جو اس کے ہاں سفارش کرسکے مگر اس کی اجازت سے؟ وہ جانتا ہے کہ جو کچھ لوگوں کے سامنے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے۔ اور وہ اس کے علم میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کرسکتے مگر جس قدر وہ خود چاہے۔ اس کی کرسی نے آسمانوں اور زمین کو گھیر رکھا ہے اور اسے ان دونوں کی حفاظت نہیں تھکاتی اور وہ بلند تر، نہایت عظمت والا ہے۔"(۱)

## ۸۔ فجر اور مغرب کی نماز کے بعد دس دفعہ یہ دعا پڑھے:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ

(۱) البقرة 255:2، وسلسلة الأحاديث الصحيحة، حديث:972

الْحَمْدُ يُحْيِ وَيُمِيتُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

”اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ، وہ اکیلا ہے،اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت ہے اور اسی کے لیے سب تعریف ہے، وہی زندگی دیتا اور وہی مارتا ہے اور وہ ہر چیز پر کامل قدرت رکھتا ہے۔“(۱)

## فجر کی نماز کے بعد یہ دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ عِلْمًا نَّافِعًا وَرِزْقًا طَيِّبًا وَعَمَلًا مُّتَقَبَّلًا

”اے اللہ! بے شک میں تجھ سے نفع دینے والے علم کا سوال کرتا ہوں اور پاکیزہ رزق کا اور ایسے عمل کا جو قبول کرلیا جائے۔“(۲)

## تسبیح کا نبوی طریقہ

(۱)جامع الترمذی،حدیث:3474 (۲) سنن بن ماجه، حدیث:925



حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: میں نے نبی کریم ﷺ کو دائیں ہاتھ کے ساتھ تسبیح شمار کرتے ہوئے دیکھا۔(۱)

## قنوت وتر کی دعائیں

۱۔اَللّٰهُمَّ اهْدِنِیْ فِيْمَنْ هَدَيْتَ وَعَافِنِیْ فِيْمَنْ عَافَيْتَ وَ تَوَلَّنِیْ فِيْمَنْ تَوَلَّيْتَ وَبَارِكْ لِیْ فِيْمَا اَعْطَيْتَ وَقِنِیْ شَرَّ مَاقَضَيْتَ فَاِنَّكَ تَقْضِیْ وَلَا يُقْضٰی عَلَيْكَ اِنَّهٗ لَا يَذِلُّ مَنْ وَّالَيْتَ (وَلَا يَعِزُّ مَنْ عَادَيْتَ) تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ

”اے اللہ! تو مجھے ہدایت دے کر ان میں (داخل کر) جنہیں تو نے ہدایت دی اور مجھے عافیت دے کر ان میں (شامل کر) جنہیں تو نے عافیت دی اور میری سرپرستی فرما ان

(۱) سنن أبی داود، حدیث:1502،و صحیح الجامع الصغیر، حدیث:4989

لوگوں میں جن کو تونے سرپرستی فرمائی اور میرے لیے ان چیزوں میں برکت فرما جو تونے عطا کیں اور مجھے ان فیصلوں کے شر سے بچا جو تونے کیے، اس لیے کہ تو ہی فیصلے کرتا ہے اور تیرے (فیصلے کے) خلاف کوئی فیصلہ نہیں ہوسکتا۔ واقعہ یہ ہے کہ وہ ذلیل نہیں ہوسکتا جس کا تو دوست بن جائے اور وہ معزز نہیں ہوسکتا جس سے تو دشمنی کرے، اے ہمارے رب! تو بہت بابرکت اور نہایت بلند ہے۔"(۱)

۲۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ، لَااُحْصِیْ ثَنَآءً عَلَیْكَ اَنْتَ كَمَا اَثْنَیْتَ عَلٰی نَفْسِكَ

"اے اللہ! میں پناہ مانگتا ہوں تیری رضا کے ذریعے سے

(۱) سنن أبی داود، حدیث: 1425، وجامع الترمذی، حدیث: 464، قوسین والے الفاظ بیہقی اور ابوداود کے ہیں۔



تیری ناراضی سے اور تیری معافی کے ذریعے سے تیری سزا سے اور میں پناہ مانگتا ہوں تیرے ذریعے سے تجھ سے، میں تیری تعریف نہیں کرسکتا، تو اسی طرح ہے جیسے تونے خود اپنے آپ کی تعریف کی۔"(۱)

## نماز وتر کے بعد کی دعا

سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ

"پاک ہے بادشاہ، بہت پاکیزہ۔"(۲)

یہ کلمات تین دفعہ پڑھے۔ تیسری دفعہ باآواز بلند کہے، آواز کو لمبا بھی کرے اور اس کے ساتھ یہ بھی پڑھے:

رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوْحِ

"فرشتوں اور روح (جبریل امین) کا رب۔"(۳)

(۱)سنن أبی داود، حدیث:1427، (۲)سنن أبی داود، حدیث:1430

(۳)سنن الدارقطنی ،حدیث،1644،و زادالمعاد:337/1 ، رب الملائكة والروح کا اضافہ ثابت نہیں۔ دیکھیے ملاحظہ صفحہ:244

# نماز استخارہ کی دعا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں تمام کاموں میں استخارہ کرنے کی ایسے ہی تعلیم دیتے جیسے قرآن کریم کی کسی سورت کی تعلیم دیتے۔ آپ فرماتے: جب تم میں سے کوئی شخص کوئی کام کرنا چاہے تو فرض کے علاوہ دو رکعت نماز پڑھے۔ پھر یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَسۡتَخِیۡرُكَ بِعِلۡمِكَ وَ اَسۡتَقۡدِرُكَ بِقُدۡرَتِكَ وَ اَسۡئَلُكَ مِنۡ فَضۡلِكَ الۡعَظِیۡمِ فَاِنَّكَ تَقۡدِرُ وَ لَا اَقۡدِرُ وَتَعۡلَمُ وَلَا اَعۡلَمُ وَ اَنۡتَ عَلَّامُ الۡغُیُوۡبِ اَللّٰهُمَّ اِنۡ كُنۡتَ تَعۡلَمُ اَنَّ هٰذَا الۡاَمۡرَ خَیۡرٌ لِّیۡ فِیۡ دِیۡنِیۡ وَ مَعَاشِیۡ وَعَاقِبَةِ اَمۡرِیۡ فَاقۡدُرۡهُ لِیۡ وَیَسِّرۡهُ لِیۡ ثُمَّ بَارِكۡ لِیۡ فِیۡهِ وَ اِنۡ كُنۡتَ تَعۡلَمُ اَنَّ هٰذَا الۡاَمۡرَ شَرٌّ



لِّیۡ فِیۡ دِیۡنِیۡ وَمَعَاشِیۡ وَعَاقِبَةِ اَمۡرِیۡ فَاصۡرِفۡهُ عَنِّیۡ وَاصۡرِفۡنِیۡ عَنۡهُ وَاقۡدُرۡ لِیَ الۡخَیۡرَ حَیۡثُ كَانَ ثُمَّ اَرۡضِنِیۡ بِهٖ

”اے اللہ! بے شک میں تجھ سے تیرے علم کے ساتھ بھلائی طلب کرتا ہوں اور تجھ سے تیری قدرت کے ساتھ طاقت طلب کرتا ہوں اور میں تجھ سے تیرے فضل عظیم کا سوال کرتا ہوں کیونکہ تو قدرت رکھتا ہے اور میں قدرت نہیں رکھتا، تو جانتا ہے اور میں نہیں جانتا اور تو غیبوں کو خوب جانتا ہے۔ اے اللہ! اگر تو جانتا ہے کہ بے شک یہ کام • میرے لیے میرے دین، میرے معاش اور میرے انجام کار کے لحاظ سے بہتر ہے تو اس کا میرے حق میں فیصلہ کردے اور اسے میرے لیے آسان کردے، پھر میرے لیے اس میں برکت ڈال دے اور اگر تو جانتا ہے کہ بے

شک یہ کام ● میرے لیے میرے دین، میرے معاش اور میرے انجام کار کے لحاظ سے برا ہے تو اسے مجھ سے دور کردے اور مجھے اس سے دور کردے اور میرے لیے بھلائی کا فیصلہ کردے جہاں بھی وہ ہو، پھر مجھے اس پر راضی کردے۔''(۱)

خیرخواہوں سے مشورہ: جو شخص اللہ تعالیٰ سے استخارہ کرے اور مومن مخلوق سے مشورہ کرے اور پھر ثابت قدمی سے وہ کام سرانجام دے، اسے ندامت نہیں ہوتی۔ فرمان باری تعالیٰ ہے:

وَشَاوِرْهُمْ فِي الْأَمْرِ فَإِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ

''اور ان سے اہم کام میں مشورہ کریں، پھر جب آپ پختہ

(۱) صحیح بخاری، حدیث:1162، ●ھٰذَا الْاَمْرَ ''یہ کام'' کہتے ہوئے، وہ اس کام کا نام بھی لے۔(۲) آل عمران، 159:3



ارادہ کرلیں تو اللہ پر توکل کریں۔''(۲)

## قنوت نازلہ کا بیان

نازلہ کے معنی ہیں آفت، حادثہ اور ابتلا و تکلیف، جب مسلمان آفات وحوادث کا شکار ہوں، کافروں سے برسر پیکار ہوں یا مسلمان نرغۂ کفار میں پھنس گئے ہوں تو ایسے موقعوں پر مسلمانوں کی نجات، فتح ونصرت اور کافروں کی شکست کے لیے دعا کرنا بھی مسنون ہے۔ ایسے ہی ایک موقع پر نبی ﷺ نے رعل، ذکوان اور مضر وغیرہ قبائل کی ہلاکت و بربادی کی اور محصور صحابہ کا نام لے کر ان کے لیے نجات کی دعا فرمائی۔ آپ نے ایک مہینے تک پانچوں نمازوں میں صحابہ کرام کے حق میں دعاؤں کا اور کفار کے لیے بددعاؤں کا سلسلہ جاری رکھا۔(۱) اسے قنوت نازلہ کہا جاتا ہے۔

(۱) صحیح بخاری، حدیث:4560

# قنوت نازلہ

## حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے منقول قنوت نازلہ:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلَنَاوَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ، وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَاَلِّفْ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَاَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِهِمْ وَانْصُرْهُمْ عَلٰى عَدُوِّكَ وَ عَدُوِّهِمْ ،اَللّٰهُمَّ الْعَنْ كَفَرَةَ اَهْلِ الْكِتَابِ الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِكَ يُكَذِّبُوْنَ رُسُلَكَ وَيُقَاتِلُوْنَ أَوْلِيَائَكَ، اَللّٰهُمَّ خَالِفْ بَيْنَ كَلِمَتِهِمْ وَزَلْزِلْ اَقْدَامَهُمْ وَاَنْزِلْ بِهِمْ بَاْسَكَ الَّذِىْ لَاتَرُدُّهٗ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ، اَللّٰهُمَّ اِنَّانَسْتَعِيْنُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُثْنِىْ عَلَيْكَ وَلَانَكْفُرُكَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ يَّفْجُرُكَ ،بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ،اَللّٰهُمَّ اِيَّاكَ نَعْبُدُوَلَكَ



نُصَلِّىْ وَنَسْجُدُوَاِلَيْكَ نَسْعٰى وَنَحْفِدُ وَنَخْشٰى عَذَابَكَ الْجِدَّوَنَرْجُوْرَحْمَتَكَ اِنَّ عَذَابَكَ بِالْكَافِرِيْنِ مُلْحَقٌ

”اے اللہ! بخش دے ہمیں اور مومن مردوں اور مومن عورتوں کو، مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کو اور ان کے دلوں کے درمیان الفت ڈال دے اور ان کے آپس کے معاملات کی اصلاح فرما اور ان کی اپنے دشمن اور ان کے دشمن کے مقابلے میں مدد فرما، اے اللہ! اہل کتاب کے کافروں پر لعنت فرما، وہ جو تیرے راستے سے روکتے ہیں اور تیرے رسولوں کو جھٹلاتے ہیں اور تیرے دوستوں سے لڑتے ہیں۔ اے اللہ! ان کی باتوں کے درمیان اختلاف ڈال دے اور ان کے قدم ڈگمگا دے اور ان پر اپنا عذاب نازل کر، وہ جسے تو مجرموں سے نہیں لوٹاتا۔

اللہ کے نام سے جونہایت مہربان، بڑا رحم والا ہے، اے اللہ! بے شک ہم تجھ سے مدد طلب کرتے اور بخشش مانگتے ہیں اور تیری تعریف کرتے ہیں اور ہم تیری ناشکری نہیں کرتے اور ہم علاحدہ ہوتے اور جو تیری نافرمانی کرے اسے ترک کرتے ہیں۔ اللہ کے نام سے جونہایت مہربان ، بڑے رحم والا ہے، اے اللہ! ہم تیری ہی عبادت کرتے اور تیرے ہی لیے نماز پڑھتے اور سجدہ کرتے ہیں اور تیری ہی طرف کوشش اور جلدی کرتے ہیں اور ہم تیرے سخت عذاب سے ڈرتے ہیں اور تیری رحمت کی امید رکھتے ہیں، یقیناً تیرا عذاب کافروں کو ملنے والا ہے۔“ (۱)

## نماز جنازہ

نماز جنازہ رکوع اور سجود کے بغیر کھڑے ہی پڑھی جاتی ہے اس کی چار تکبیرات ہیں۔ پہلی تکبیر (اللہ اکبر) کے

(۱) السنن الکبریٰ للبیہقی: 210/2، والمصنف لعبدالرزاق حدیث: 4969



بعد سورہ فاتحہ اور کوئی ایک سورت یا چند آیات پڑھی جاتی ہیں۔

دوسری تکبیر کے بعد وہ درود ابراہیمی جو ہم نماز میں پڑھتے ہیں۔

تیسری تکبیر کے بعد میت کی مغفرت کے لیے وہ دعائیں پڑھی جاتی ہیں جو نبی ﷺ سے منقول ہیں۔

اور چوتھی تکبیر کے بعد سلام پھیر دیا جاتا ہے۔

## نماز جنازہ کی دعائیں

۱۔ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلَهُ وَارْحَمْهُ وَعَافِهِ وَاعْفُ عَنْهُ وَاَكْرِمْ نُزُلَهُ وَوَسِّعْ مَدْخَلَهُ وَاغْسِلْهُ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّهِ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْاَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَاَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِّنْ دَارِهِ وَ اَهْلًا خَيْرًا مِّنْ اَهْلِهِ وَزَوْجًا خَيْرًا مِّنْ

زَوْجِهٖ وَاَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَ اَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ

”اے اللہ! اسے بخش دے اور س پر رحم فرما اور اسے عافیت دے اور اس سے درگزر فرما اور اس کی مہمان نوازی اچھی کر اور اس کی قبر فراخ کر دے اور اسے دھو دے (اس کے گناہ) پانی، برف اور اولوں کے ساتھ اور اسے گناہوں سے صاف کر دے جیسے تو نے سفید کپڑے کو میل کچیل سے صاف کر دیا ہے اور اسے بدلے میں ایسا گھر دے جو اس کے گھر سے زیادہ بہتر ہو اور گھر والے جو اس کے گھر والوں سے زیادہ بہتر ہوں اور بیوی جو اس کی بیوی سے زیادہ بہتر ہو اور اسے جنت میں داخل فرما اور قبر کے عذاب اور آگ کے عذاب سے بچا۔“(۱)

۲۔اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا

(۱) صحیح مسلم،حدیث:963



وَصَغِيْرِنَا وَ كَبِيْرِنَا وَذَكَرِنَا وَاُنْثَانَا اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهٗ مِنَّا فَاَحْيِهٖ عَلَى الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهٗ مِنَّا فَتَوَفَّهٗ عَلَى الْاِيْمَانِ، اَللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا اَجْرَهٗ وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَهٗ

”اے اللہ! ہمارے زندہ اور فوت شدہ کو، ہمارے حاضر اور غائب کو، ہمارے چھوٹے اور بڑے کو، ہمارے مرد اور ہماری عورتوں کو معاف فرما دے۔ یا الٰہی! ہم میں سے جسے تو زندہ رکھے، اسے اسلام پر زندہ رکھ اور ہم میں سے جسے تو فوت کرے، اسے ایمان پر فوت کر، اے اللہ! ہمیں اس (میت) کے اجر سے محروم نہ کرنا اور ہمیں اس کے بعد گمراہ نہ کرنا۔“(۱)

۳۔اَللّٰهُمَّ اِنَّ فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ فِيْ ذِمَّتِكَ وَحَبْلِ جِوَارِكَ فَقِهٖ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ النَّارِ وَاَنْتَ

(۱) سنن ابن ماجه،حدیث:1498

اَهْلُ الْوَفَآءِ وَالْحَقِّ، فَاغْفِرْلَهُ وَارْحَمْهُ ،اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ

”اے اللہ! بلاشبہ فلاں بن فلاں تیرے ذمے اور تیری پناہ میں ہے، پس تو اسے فتنۂ قبر اور آگ کے عذاب سے بچا اور تو وفا اور حق والا ہے، پس تو اسے معاف فرما اور اس پر رحم فرما، یقیناً تو بہت زیادہ معاف کرنے والا، نہات رحم کرنے ولا ہے۔“(۱)

۴۔اَللّٰهُمَّ عَبْدُكَ وَابْنُ اَمَتِكَ اِحْتَاجَ اِلٰى رَحْمَتِكَ وَاَنْتَ غَنِيٌّ عَنْ عَذَابِهٖ اِنْ كَانَ مُحْسِنًا فَزِدْ فِيْ اِحْسَانِهٖ وَاِنْ كَانَ مُسِيْئًا فَتَجَاوَزْ عَنْهُ

”اے اللہ! تیرا (یہ) بندہ اور تیری کنیز کا بیٹا، تیری رحمت کا

(۱) سنن ابن ماجه ،حديث:1499

(۲)المستدرك للحاكم ،حديث:1328، وأحكام الجنائز للألباني ص:159



محتاج ہو گیا ہے اور تو اسے عذاب دینے سے بے نیاز ہے۔ اگر یہ نیک تھا تو اس کی نیکیوں میں اضافہ فرما اور اگر یہ گناہ گار تھا تو اس سے درگزر فرما۔“(۲)

## بچے کی نماز جنازہ کی دعائیں

۱۔اَللّٰهُمَّ اَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

”اے اللہ! اسے عذاب قبر سے بچا۔“(۱)

درج ذیل دعا پڑھنا بھی مستحب ہے:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ فَرَطاً وَّذُخْرًا لِوَالِدَيْهِ وَشَفِيْعاً وَمُجَاباً، اَللّٰهُمَّ ثَقِّلْ بِهٖ مَوَازِيْنَهُمَا وَاَعْظِمْ بِهٖ اُجُوْرَهُمَا وَاَلْحِقْهُ بِصَالِحِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاجْعَلْهُ فِيْ

(۱)الموطأ للامام مالك :228/1،شعیب الارناؤط نے اس کی سند کو صحیح کہا ہے۔ دیکھیے تحقيق شرح السنة للبغوى :357/5۔حضرت سعید بن مسیّب رحمہ اللہ کا بیان ہے کہ میں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے پیچھے ایک ایسے بچے کی نماز جنازہ ادا کی جو بالکل معصوم تھا۔ میں نے انھیں انہی الفاظ میں دعا کرتے ہوئے سنا تھا۔

كَفَالَةِ اِبْرَاهِيمَ وَقِهِ بِرَحْمَتِكَ عَذَابَ الْجَحِيمِ وَاَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِّنْ دَارِهِ وَاَهْلاً خَيْراً مِّنْ اَهْلِهِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِاَسْلاَفِنَا وَاَفْرَاطِنَا وَمَنْ سَبَقَنَا بِالْاِيْمَانِ

''الٰہی ! اسے میر منزل اور اپنے والدین کے لیے ذخیرہ بنادے اور (ان کے لیے) ایسا سفارشی بنادے جس کی سفارش قبول ہو۔ اے اللہ! اس کی وجہ سے ان دونوں کی ترازوئیں بھاری کردے اوراس کی وجہ سےان کے اجر زیادہ کردے اوراسے صالح مومنوں کے ساتھ ملادے اوراسے ابراہیم (علیہ السلام) کی کفالت میں کردے اور اسے اپنی رحمت کے ساتھ دوزخ کے عذاب سے بچا اوراسے بدلے میں (ایسا) گھر دے جو اس کے گھر سے بہتر ہو اور گھر والے جو اس کے گھر والوں سے زیادہ بہتر ہوں، اے اللہ! ان

(۱)المغنی لابن قدامة:369/2



لوگوں کو بخش دے جو ہمارے پیش رو، ہمارے میر ساماں ہیں اور (انہیں) جو ایمان کے ساتھ ہم سے پہلے گزر گئے۔''(۱)

۳۔اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطًا وَّسَلَفًا وَّاَجْرًا

''اے اللہ! اسے ہمارے لیے میر منزل، پیش رو اور (باعث) اجر بنادے۔''(۱)

## تعزیت کی دعائیں

۱۔اِنَّ لِلّٰهِ مَا اَخَذَ وَلَهُ مَا اَعْطٰى وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهُ بِاَجَلٍ مُّسَمًّى

''یقیناً اللہ ہی کا ہے جو اس نے لے لیا اوراسی کا ہے جو اس نے دیا۔ اور اس کے پاس ہر چیز وقت مقررہ کے ساتھ ہے۔''(۲)

(۱)المصنف لعبدالرزاق :529/3،امام بخاری رحمہ اللہ نے اسے معلق ذکر کیا ہے،دیکھیے صحیح بخاری، قبل الحدیث:1335۔

(۲)صحیح بخاری،حدیث:7377

اس دعا کے بعد لواحقین کو صبر کرنے اور ثواب کی امید رکھنے کی تلقین کرنی چاہیے۔

یہ دعا بھی بہتر ہے:

اَعْظَمَ اللّٰـهُ اَجْـرَكَ وَاَحْسَـنَ عَزَاءَ كَ وَغَفَرَ لِمَيِّتِكَ

”اللہ تعالیٰ تیرا اجر بڑھائے اور تمہیں اچھے طریقے سے تسلی دے اور تمہارے فوت شدہ کو معاف کرے۔“(۱)

## میت قبر میں اتارتے وقت کی دعا

(۱)الأذکار للنوی :ص190 (۲) سنن ابی داود،حدیث :3213،اور مسند احمد:27/2 کے الفاظ یہ ہیں: بسم الله و علی ملة رسول الله ”یعنی اللہ کے نام کے ساتھ اور رسول اللہ ﷺ کی ملت پر“ اس کی سند بھی صحیح ہے: آج کل میت کی چار پائی اٹھاتے، چلاتے اور رکھتے وقت کلمۂ شہادت جنازے کے جلوس کا نعرہ بنا دیا گیا ہے، حالانکہ یہ سنت سے ثابت نہیں اس موقع پر چاہیے کہ ہر آدمی خاموش رہے یا آواز کے بغیر ذکر اور دعائے مغفرت کرے یا درود پڑھے یا حسب ضرورت بات کرے۔
واللہ اعلم ع۔ر



بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰى سُنَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ

”اللہ کے نام کے ساتھ اور رسول ﷺ کی سنت کے مطابق (تمہیں دفن کرتے ہیں)۔“(۲)

## میت دفن کرنے کے بعد کی دعا

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهٗ اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْهُ

”اے اللہ! اسے معاف فرما، اے اللہ! اسے ثابت قدم رکھ۔“(۱)

## زیارت قبور کی دعا

اَلسَّلَامُ عَـلَيْـكُـمْ اَهْـلَ الـدِّيَـارِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْـمُسْـلِمِيْنَ ،وَاِنَّآ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَلَاحِقُوْنَ ،وَ

(۱) نبی کریم ﷺ میت دفن کرنے سے فارغ ہوتے تو اس کے پاس ٹھہر کر فرماتے: ”اپنے بھائی کے لیے استغفار کرو اور اس کے لیے ثابت قدم رہنے کی دعا کرو کیونکہ اب اس سے سوالات ہوں گے۔“(سنن أبی داود، حدیث: 3221، والمستدرك لحاكم:370/1

(يَرْحَمُ اللّٰهُ الْمُسْتَقْدِمِيْنَ مِنَّا وَالْمُسْتَأْخِرِيْنَ) اَسْأَلُ اللّٰهَ لَنَاوَلَكُمُ الْعَافِيَةَ

''ان گھروں (قبروں) کے مومن اور مسلمان مکینو! تم پر سلام ہو اور بلاشبہ اگر اللہ نے چاہا تو ہم بھی تم سے ضرور ملنے والے ہیں۔ اور ہم میں سے پہلے جانے والوں پر اور بعد میں جانے والوں پر اللہ رحم فرمائے، میں اللہ سے اپنے اور تمہارے لیے عافیت کا سوال کرتا ہوں۔''(۱)

## قرآن اور نماز میں وسوسے سے بچاؤ کی دعا

اَعُوْذُبِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ

(۱) صحیح مسلم، حدیث: 975,974، وسنن ابن ماجہ، حدیث: 1547، ابن ماجہ کی روایت بریدہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے اور قوسین والے الفاظ امام مسلم نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیے ہیں۔

(۲) حضرت عثمان بن ابو العاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایسا ہی کیا تو اللہ تعالیٰ نے اسے مجھ سے دور کر دیا۔ صحیح مسلم، حدیث: 2203



''میں اللہ کی پناہ میں آتا ہوں شیطان مردود سے۔'' پڑھ کر بائیں طرف تین مرتبہ تھوک دیں۔(۲)

## سجدۂ تلاوت کی دعائیں

۱۔ سَجَدَ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ خَلَقَهٗ وَشَقَّ سَمْعَهٗ وَبَصَرَهٗ بِحَوْلِهٖ وَ قُوَّتِهٖ فَتَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ

''میرے چہرے نے اس ذات کو سجدہ کیا جس نے اسے پیدا فرمایا اور اس نے اپنی طاقت اور قوت کے ذریعے سے اس کے کان اور آنکھ کے سوراخ بنائے، بڑا بابرکت ہے اللہ تعالیٰ جو بہترین خالق ہے۔''(۱)

۲۔ اَللّٰهُمَّ اكْتُبْ لِيْ بِهَا عِنْدَكَ اَجْرًا وَضَعْ عَنِّيْ بِهَا وِزْرًا وَاجْعَلْهَا لِيْ عِنْدَكَ ذُخْرًا وَتَقَبَّلْهَا مِنِّيْ

(۱) جامع الترمذی، حدیث: 3425، والمستدرك للحاكم، حديث: 802

كَمَا تَقَبَّلْتَهَا مِنْ عَبْدِكَ دَاءُوْدَ

”اے اللہ! میرے لیے اس (سجدے) کے عوض اپنے ہاں اجر لکھ دے اور اس کی وجہ سے مجھ سے (گناہوں کا) بوجھ اتار دے اور اسے میرے لیے اپنے ہاں ذخیرہ بنادے اور اس (سجدے) کو میری طرف سے قبول فرما جیسے تو نے یہ (سجدہ) اپنے بندے داؤد (علیہ السلام) کی طرف سے قبول کیا تھا۔“(۱)

## صبح وشام کے اذکار اور دعائیں

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول ﷺ نے فرمایا کہ مجھے ایسے لوگوں کے ساتھ بیٹھنا حضرت اسماعیل علیہ السلام کی اولاد میں سے چار غلاموں کو آزاد کرنے سے زیادہ پسند ہے جو نماز فجر سے طلوع آفتاب تک اللہ کا ذکر کرتے

(۱)جامع الترمذی،حدیث:3424،والمستدرك للحاكم،حديث:799



ہیں۔اور مجھے ایسے لوگوں کے ساتھ بیٹھنا چار (غلام) آزاد کرنے سے زیادہ پسند ہے جو نماز عصر سے غروب آفتاب تک اللہ تعالیٰ کا ذکر کریں۔(۱)

۱۔جو شخص صبح کے وقت آیۃ الکرسی پڑھے اور وہ شام تک جنوں سے محفوظ ہو جاتا ہے اور جو اسے شام کے وقت پڑھے وہ صبح تک ان سے محفوظ ہو جاتا ہے۔(۲)

۲۔جو شخص آخری تینوں قل تین دفعہ صبح اور تین دفعہ شام کے وقت پڑھے، یہ عمل اس کے لیے دنیا کی ہر چیز کی کفالت کے واسطے کافی ہو جاتا ہے۔(۳)

### ۳۔صبح وشام سات مرتبہ

حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ

(۱)سنن أبی داود،حدیث:3667

(۲) صحيح الترغيب والترهيب، حديث:662

(۳) سنن أبی داود،حدیث:5082

**وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ**

’’مجھے اللہ ہی کافی ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، اسی پر میں نے بھروسہ کیا اور وہ عرش عظیم کا رب ہے۔‘‘(۱)

## ۴۔صبح کے وقت

اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، رَبِّ اَسْاَلُكَ خَيْرَ مَا فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهٗ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهٗ، رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَسُوْءِ الْكِبَرِ، رَبِّ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ

(۱) سنن أبی داود، حدیث: 5081، سات مرتبہ عدد، مخصوص وقت اور مخصوص فوائد کا ذکر ثابت نہیں۔ دیکھئے ملاحظہ ص: 245



’’ہم نے صبح کی اور اللہ کے سارے ملک نے صبح کی اور سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت ہے اور اسی کے لیے سب تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر کامل قدرت رکھتا ہے۔ اے میرے رب! میں تجھ سے اس دن کی بہتری کا سوال کرتا ہوں اور اس دن کی بہتری کا جو اس کے بعد آنے والا ہے اور میں اس دن کے شر سے تیری پناہ میں آتا ہوں اور اس کے بعد آنے والے دن کے شر سے۔ اے میرے رب! میں کاہلی اور بڑھاپے کی خرابی سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔ اے میرے رب! میں آگ کے عذاب سے اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔‘‘

## ۵۔شام کے وقت

اَمْسَيْنَا وَاَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، لَا اِلٰهَ

اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْكَ لَہٗ ، لَہُ الْمُلْكُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ، رَبِّ اَسْأَلُكَ خَیْرَ مَا فِیْ ھٰذِہِ اللَّیْلَةِ وَخَیْرَ مَا بَعْدَھَا وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِیْ ھٰذِہِ اللَّیْلَةِ وَشَرِّ مَا بَعْدَھَا ، رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَسُوْءِ الْكِبَرِ ، رَبِّ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابٍ فِی النَّارِ وَعَذَابٍ فِی الْقَبْرِ.

”ہم نے شام کی اور اللہ کے سارے ملک نے شام کی اور سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت ہے اور اسی کے لیے سب تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر کامل قدرت رکھتا ہے۔ اے میرے رب! میں تجھ سے اس رات کی بہتری کا سوال کرتا ہوں اور اس رات کی بہتری کا جو اس کے بعد آنے والی ہے اور میں اس رات کے شر سے تیرے



پناہ میں آتا ہوں اور اس کے بعد آنے والی رات کے شر سے، اے میرے رب! میں کاہلی اور بڑھاپے کی خرابی سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔ اے میرے رب! میں آگ کے عذاب سے اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔“(۱)

۶۔ جس نے صبح کے وقت یہ دعا پڑھی تو اس نے اس دن کا شکر ادا کر دیا اور جس نے شام کے وقت یہ دعا پڑھی تو اس نے اس رات کا شکر ادا کر دیا۔

## صبح کے وقت

اَللّٰھُمَّ مَا اَصْبَحَ بِیْ مِنْ نِّعْمَةٍ اَوْ بِاَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ فَمِنْكَ وَحْدَكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ، فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ

”اے اللہ! صبح کے وقت مجھ پر یا تیری مخلوق میں سے کسی پر جو بھی انعام ہوا ہے، وہ تیری ہی طرف سے ہے۔ تو اکیلا

(۱) صحیح مسلم، حدیث: 2723

ہے، تیرا کوئی شریک نہیں، پس تیرے ہی لیے سب تعریف ہے اور تیرے ہی لیے شکر ہے۔"

## ۷۔شام کے وقت

اَللّٰھُمَّ مَآ اَمْسٰی بِیْ مِنْ نِّعْمَۃٍ اَوْ بِاَحَدٍ مِّنْ خَلْقِکَ فَمِنْکَ وَحْدَکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ فَلَکَ الْحَمْدُ وَلَکَ الشُّکْرُ

"اے اللہ! شام کے وقت مجھ پر یا تیری مخلوق میں سے کسی پر جو بھی انعام ہوا ہے، وہ تیری ہی طرف سے ہے، تو اکیلا ہے، تیرا کوئی شریک نہیں، پس تیرے ہی لیے سب تعریف ہے اور تیرے ہی لیے شکر ہے۔"(۱)

## ۸۔صبح ایک بار

اَللّٰھُمَّ بِکَ اَصْبَحْنَا وَبِکَ اَمْسَیْنَا وَبِکَ نَحْیَا

(۱)السنن الکبریٰ للنسائی،حدیث:9835
یہ دعا نبی ﷺ سے ثابت نہیں، دیکھیے ملاحظہ،ص:247



وَبِکَ نَمُوْتُ وَاِلَیْکَ النُّشُوْرُ

"اے اللہ! تیری ہی حفاظت میں ہم نے صبح کی اور تیری ہی حفاظت میں شام کی اور تیرے ہی نام پر ہم زندہ ہوتے اور تیرے ہی نام پر ہم مرتے ہیں اور تیری ہی طرف لوٹنا ہے۔"

## ۹۔شام کے وقت

اَللّٰھُمَّ بِکَ اَمْسَیْنَا وَبِکَ اَصْبَحْنَا وَبِکَ نَحْیَا وَبِکَ نَمُوْتُ وَاِلَیْکَ الْمَصِیْرُ

"اے اللہ! تیری ہی حفاظت میں ہم نے شام کی اور تیری ہی حفاظت میں صبح کی اور تیرے ہی نام کے ساتھ ہم زندہ ہوتے اور تیرے ہی نام کے ساتھ ہم مرتے ہیں اور تیری ہی طرف اٹھ کر جانا ہے۔"(۱)

## ۱۰۔صبح وشام ایک بار

یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ،اَصْلِحْ لِیْ

(۱)سلسلة الأحاديث الصحيحة:525/1،حديث:262

شَأْنِیْ کُلَّهٗ وَلَا تَکِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ طَرْفَةَ عَیْنٍ

”اے زندۂ جاوید! اے قائم ودائم! میں تیری ہی رحمت کے ذریعے مدد طلب کرتا ہوں، تو میرا ہر کام سنوار دے اور آنکھ جھپکنے کے برابر بھی مجھے میرے نفس کے سپرد نہ کرنا۔“(۱)

## ۱۱۔صبح ایک بار

اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَیْرَ هٰذَا الْیَوْمِ فَتْحَهٗ وَنَصْرَهٗ وَنُوْرَهٗ وَبَرَكَتَهٗ وَهُدَاهُ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَافِیْهِ وَشَرِّ مَابَعْدَهٗ

”ہم نے صبح کی اور اللہ رب العالمین کے سارے ملک نے صبح کی، اے اللہ! میں تجھ سے اس دن کی بہتری مانگتا ہوں،

(۱)المستدرك للحاكم، حدیث: 2000



اس کی فتح ونصرت، اس کا نور، اس کی برکت اور اس کی ہدایت اور میں اس دن کے شر اور اس کے بعد کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔“

## ۱۲۔شام ایک بار

اَمْسَیْنَا وَاَمْسَی الْمُلْكُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَیْرَ هٰذِهِ اللَّیْلَةِ فَتْحَهَا وَنَصْرَهَا وَنُوْرَهَا وَبَرَكَتَهَا وَهُدَاهَا وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَافِیْهَا وَشَرِّ مَابَعْدَهَا

”ہم نے شام کی اور اللہ رب العالمین کے سارے ملک نے شام کی۔ اے اللہ! میں تجھ سے اس رات کی بہتری مانگتا ہوں، اس کی فتح ونصرت، اس کا نور، اس کی برکت اور اس کی ہدایت اور میں تجھ سے اس رات کے شر اور اس کے بعد کے شر سے پناہ چاہتا ہوں۔“(۱)

(۱)سنن أبی داود، حدیث: 5084 ، یہ دعا ثابت نہیں دیکھئے ملاحظہ ص:248

## ۱۳۔صبح کے وقت

اَصۡبَحۡنَا عَلٰی فِطۡرَةِ الۡاِسۡلَامِ وَ کَلِمَةِ الۡاِخۡلَاصِ وَدِیۡنِ نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ ﷺ، وَعَلٰی مِلَّةِ اَبِیۡنَا اِبۡرَاهِیۡمَ حَنِیۡفًا مُّسۡلِمًا وَّمَا کَانَ مِنَ الۡمُشۡرِکِیۡنَ

”ہم نے فطرت اسلام، کلمۂ اخلاص، اپنے نبی حضرت محمد ﷺ کے دین اور اپنے باپ حضرت ابراہیم علیہ السلام جو یک رخ (اور) فرماں بردار تھے، کی ملت پر صبح کی اور وہ مشرکوں میں سے نہیں تھے۔“(۱)

## ۱۴۔صبح وشام تین بار

اَللّٰهُمَّ عَافِنِیۡ فِیۡ بَدَنِیۡ اَللّٰهُمَّ عَافِنِیۡ فِیۡ سَمۡعِیۡ اَللّٰهُمَّ عَافِنِیۡ فِیۡ بَصَرِیۡ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنۡتَ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِكَ مِنَ الۡكُفۡرِ وَالۡفَقۡرِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِكَ مِنۡ عَذَابِ الۡقَبۡرِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنۡتَ

(۱) مسند أحمد: 406/3، عمل اليوم والليلة لابن السنی، حدیث: 34



”اے اللہ! مجھے میرے بدن میں عافیت دے۔ اے اللہ! مجھے میرے کانوں میں عافیت دے۔ اے اللہ! مجھے میری آنکھوں میں عافیت دے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ اے اللہ! یقیناً میں کفر اور غربت سے تیری پناہ میں آتا ہوں اور اے اللہ! یقیناً میں عذاب قبر سے تیری پناہ میں آتا ہوں، تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔“(۱)

۱۵۔جو شخص یہ دعا صبح اور شام پڑھے گا، اسے کوئی چیز تکلیف نہیں دے گی۔

## صبح وشام تین بار

بِسۡمِ اللّٰهِ الَّذِیۡ لَا یَضُرُّ مَعَ اسۡمِهٖ شَیۡءٌ فِی الۡاَرۡضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ

”اس اللہ کے نام کے ساتھ جس کے نام کی برکت سے کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی، زمین کی ہو یا آسمانوں کی اور وہ خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے۔“(۲)

(۱) سنن أبی داود، حدیث: 5090 (۲) جامع الترمذی، حدیث: 3388

## ۱۶۔شام کے وقت تین مرتبہ

اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَق

''میں اللہ کے مکمل کلمات کی پناہ میں آتا ہوں، اس کی مخلوق کے شر سے۔''(۱)

۱۷۔جو شخص یہ دعا تین دفعہ صبح اور تین دفعہ شام کے وقت پڑھے گا، اللہ تعالیٰ اسے قیامت کے دن ضرور خوش کرے گا۔

## صبح و شام تین بار

رَضِیْتُ بِاللّٰہِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ نَّبِیًّا

''میں اللہ کے ساتھ (اس کے) رب ہونے پر راضی ہو گیا اور اسلام کے ساتھ (اس کے) دین ہونے پر اور محمد ﷺ کے ساتھ (ان کے) نبی ہونے پر۔''(۲)

## ۱۸۔صبح کے وقت تین مرتبہ

(۱) صحیح مسلم، حدیث: 2709 (۲) جامع الترمذی، حدیث: 3389
وقت و عدد کی قید و بند مختلف فیہ ہے۔ دیکھئے ملاحظہ ص: 250



سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ عَدَدَ خَلْقِہٖ وَرِضَا نَفْسِہٖ وَزِنَۃَ عَرْشِہٖ وَمِدَادَ کَلِمَاتِہٖ

''میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں اس کی تعریفوں کے ساتھ، اس کی مخلوق کی تعداد کے برابر، اس کی ذات کی رضا کے برابر، اس کے عرش کے وزن اور اس کے کلمات کی روشنائی کے برابر۔''(۱)

۱۹۔رسول ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص یقین کی حالت میں شام کے وقت یہ دعا پڑھے اور اسی رات فوت ہو جائے تو وہ شخص جنت میں جائے گا اور اسی طرح (حالت یقین میں) جو شخص صبح کے وقت یہ دعا پڑھ لے اور شام تک فوت ہو جائے تو وہ بھی جنت میں جائے گا۔''

## صبح اور شام

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَ

(۱) صحیح مسلم، حدیث: 2726

اَنَا عَبۡدُكَ وَاَنَا عَلٰى عَهۡدِكَ وَوَعۡدِكَ مَا اسۡتَطَعۡتُ اَعُوۡذُبِكَ مِنۡ شَرِّ مَا صَنَعۡتُ اَبُوۡءُ لَكَ بِنِعۡمَتِكَ عَلَىَّ وَاَبُوۡءُ بِذَنۡبِىۡ فَاغۡفِرۡلِىۡ فَاِنَّهٗ لَا يَغۡفِرُ الذُّنُوۡبَ اِلَّا اَنۡتَ

''اے اللہ! تو ہی میرا رب ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو نے مجھے پیدا فرمایا اور میں تیرا بندہ ہوں اور میں اپنی طاقت کے مطابق تیرے عہد اور وعدے پر قائم ہوں، میں تجھ سے اس چیز کے شر سے پناہ مانگتا ہوں جس کا میں نے ارتکاب کیا، میں تیرے سامنے تیرے انعام کا اقرار کرتا ہوں جو مجھ پر ہوا اور میں اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہوں، لہٰذا تو مجھے معاف کردے۔ واقعہ یہ ہے کہ تیرے سوا کوئی گناہوں کو معاف نہیں کرسکتا۔'' (۱)

## ۲۰۔ صبح چار مرتبہ

(۱) صحیح بخاری، حدیث: 6306، یہ دعا سید الاستغفار کہلاتی ہے۔



اَللّٰهُمَّ اِنِّىۡ اَصۡبَحۡتُ اُشۡهِدُكَ وَاُشۡهِدُ حَمَلَةَ عَرۡشِكَ وَمَلَائِكَتِكَ وَجَمِيۡعَ خَلۡقِكَ اَنَّكَ اَنۡتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنۡتَ وَحۡدَكَ لَا شَرِيۡكَ لَكَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبۡدُكَ وَرَسُوۡلُكَ

''اے اللہ! یقیناً میں نے ایسی حالت میں صبح کی کہ تجھے، تیرا عرش اٹھانے والے فرشتوں، تیرے (دیگر) فرشتوں اور تیری تمام مخلوق کو اس بات پر گواہ بناتا ہوں کہ تو ہی اللہ ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو اکیلا ہے، تیرا کوئی شریک نہیں اور بلاشبہ محمد (ﷺ) تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں۔''

## ۲۱۔ شام کے وقت چار مرتبہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّىۡ اَمۡسَيۡتُ اُشۡهِدُكَ وَاُشۡهِدُ حَمَلَةَ عَرۡشِكَ وَمَلَائِكَتِكَ وَجَمِيۡعَ خَلۡقِكَ

اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ

’’اے اللہ! یقیناً میں نے ایسی حالت میں شام کی کہ تجھے، تیرا عرش اٹھانے والے فرشتوں، تیرے (دیگر) فرشتوں اور تمام مخلوق کو اس بات پر گواہ بناتا ہوں کہ تو ہی اللہ ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو اکیلا ہے، تیرا کوئی شریک نہیں اور بلاشبہ محمد (ﷺ) تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں۔‘‘(۱)

## ۲۲۔صبح وشام

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِی الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ،اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ الْعَفْوَوَالْعَافِيَةَفِیْ دِيْنِیْ وَدُنْيَایَ وَاَهْلِیْ وَمَالِیْ اَللّٰهُمَّ اسْتُرْعَوْرَاتِیْ وَاٰمِنْ رَوْعَاتِیْ، اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِیْ مِنْ بَيْنِ يَدَیَّ

(۱)جو شخص یہ دعا پڑھے گا اللہ تعالیٰ اسے آگ سے آزاد کردے گا سنن أبی داود، حدیث: 5069و5078، شیخ البانی نے صبح وشام کے ذکر کے بغیر اس دعا سے ملتے جلتے الفاظ کو صحیح کہا ہے۔دیکھئے ملاحظہ ص: 251



وَمِنْ خَلْفِیْ وَعَنْ يَّمِيْنِیْ وَعَنْ شِمَالِیْ وَمِنْ فَوْقِیْ وَاَعُوْذُ بِعَظْمَتِكَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِیْ

’’اے اللہ! بے شک میں تجھ سے دنیا اور آخرت میں معافی اور عافیت کا سوال کرتا ہوں، اے اللہ! بے شک میں تجھ سے اپنے دین، اپنی دنیا اور اپنے اہل ومال میں معافی اور عافیت کا سوال کرتا ہوں۔ اے اللہ! میرے عیبوں پر پردہ ڈال دے اور میری گھبراہٹوں میں امن دے، اے اللہ! تو میری حفاظت فرما میرے سامنے سے، میرے پیچھے سے، میری دائیں طرف سے، میری بائیں طرف سے اور میرے اوپر سے۔ اور میں تیری عظمت کے ساتھ اس بات سے پناہ مانگتا ہوں کہ ناگہاں اپنے نیچے سے ہلاک کیا جاؤں۔‘‘(۱)

## ۲۳۔صبح وشام

اَللّٰهُمَّ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ

(۱)سنن أبی داود، حدیث:5075، وسنن ابن ماجه، حدیث:3871

وَالْاَرْضِ رَبَّ كُلِّ شَیْءٍ وَمَلِیْكَهٗ، اَشْهَدُ اَنْ لَّااِلٰهَ اِلَّااَنْتَ، اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّنَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّالشَّیْطَانِ وَشِرْكِهٖ وَاَنْ اَقْتَرِفَ عَلٰی نَفْسِیْ سُوْءًا اَوْ اَجُرَّهٗ اِلٰی مُسْلِمٍ

’’اے اللہ! غیب اور حاضر کے جاننے والے! آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے! ہر چیز کے رب اور اس کے مالک! میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ میں تیری پناہ میں آتا ہوں اپنے نفس کے شر سے اور شیطان کے شر سے اور اس کے شرک سے اور اس بات سے کہ اپنے ہی خلاف کسی برائی کا ارتکاب کروں یا اسے کسی مسلمان کی طرف کھینچ لاؤں۔‘‘(۱)

۲۴۔ جو شخص اسے صبح کے وقت پڑھے گا، اس کے لیے دس نیکیاں لکھی جائیں گی، دس گناہ معاف کر دیے جائیں گے،

(۱)سنن أبی داود، حدیث:5083، وجامع الترمذی،حدیث:3392و3529



دس درجات بلند کیے جائیں گے اور یہ دعا بنو اسماعیل میں سے دس گردن آزاد کرنے کے برابر ہے، نیز اللہ تعالیٰ یہ دعا پڑھنے والے کو شیطان سے محفوظ رکھے گا۔ اور جو اسے شام کے وقت پڑھے گا، اس کے لیے بھی یہی اجر ہے۔

صبح وشام دس بار اگر کاہلی کا شکار ہو تو ایک بار پڑھ لے:

لَااِلٰهَ اِلَّااللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ ،لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَعَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

’’اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت اور اسی کی تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر کامل قدرت رکھتا ہے۔‘‘(۱)

۲۵۔ جو شخص یہ دعا سو مرتبہ صبح اور سو مرتبہ شام کو پڑھے گا، قیامت کے دن کوئی شخص اس کے عمل سے افضل عمل لے کر نہیں آئے گا۔ تاہم اگر کوئی شخص اس کے برابر یا اس سے

(۱)سنن أبی داود، حدیث: 5077

زیادہ دفعہ کہے تو وہ اس سے بہتر ہوسکتا ہے۔

## صبح وشام سومرتبہ

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ

’’میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں اس کی تعریف کے ساتھ۔‘‘(۱)

۲۶۔جو شخص سومرتبہ صبح کے وقت یہ دعا پڑھے گا، اسے دس غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ملے گا، ایک سو نیکیاں اس کے نام لکھی جائیں گی اور اس کے ایک سو گناہ مٹادیے جائیں گے اوران الفاظ کی برکت سے اس دن شام تک وہ شیطان سے محفوظ رہے گا اورکوئی شخص اس سے افضل عمل لے کر نہیں آئے گا۔تاہم اگرکوئی شخص زیادہ دفعہ کہے (تو وہ اس سے بہتر ہوسکتا ہے۔)

(۱)صحیح مسلم، حدیث:2692



## دن بھر میں کسی بھی وقت سومرتبہ

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ ،لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

’’اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں،اسی کی بادشاہت اوراسی کی تعریف ہے اوروہ ہر چیز پر کامل قدرت رکھتا ہے۔‘‘(۱)

## ۲۷۔دن میں سومرتبہ پڑھے

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوبُ اِلَيْهِ

میں اللہ سے بخشش مانگتا ہوں اور اس کے حضور توبہ کرتا ہوں۔‘‘(۲)

۲۸۔صبح وشام دس مرتبہ کوئی سا مسنون درود شریف

(۱)صحیح بخاری، حدیث:3293

(۲)صحیح بخاری، حدیث:6307

پڑھے،مثلاً:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ

''اے اللہ! رحمت نازل فرما محمد (ﷺ) پر اور آل محمد (ﷺ) پر۔''(۱)

## مصائب ومشکلات اورقرض سے نجات کی دعائیں

### اللہ تعالیٰ کے اسم اعظم والی آیات اوردعائیں

۱۔وَاِلٰـھُکُـمْ اِلٰـهٌ وَّاحِـدٌ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا ھُوَالرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ

''اورتمہارامعبودایک ہی ہے،اس کے سواکوئی (سچا) معبود نہیں،وہ نہایت مہربان،بہت رحم کرنے والا ہے۔''(۲)

۲۔الٓمّٓ اَللّٰهُ لَااِلٰهَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ

---

(۱) سنن النسائی، حدیث:1293، مجمع الزوائد،حدیث: 17022

(۲)البقرة2:163



''الٓمّٓ،وہ اللہ ہے،اس کے سواکوئی (سچا) معبودنہیں،زندہ ہے،سب کوسنبھالے ہوئے ہے۔''(۱)

۳۔اَللّٰهُ لَااِلٰهَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ

''وہ اللہ ہے،اس کے سواکوئی (سچا) معبودنہیں،زندہ ہے،سب کوسنبھالے ہوئے ہے۔''(۲)

۴۔﴿وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَیِّ الْقَیُّوْمِ﴾

''اورسب چہرے حی وقیوم (اللہ) کے آگے جھک جائیں گے۔''(۳)

۵۔لَااِلٰـهَ اِلَّا اَنْـتَ سُبْحٰـانَكَ اِنِّـیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ

تیرے سواکوئی معبودنہیں تو پاک ہے یقیناً میں ظالموں میں

---

(۱) آل عمران 3:1,2 و سنن أبی داود، حدیث:1496

(۲) البقرة2:255

(۳)طٰهٰ،20:111والمستدرك للحاکم، حدیث:1866

سے ہوں۔''(۱)

۶۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ یَا اَللّٰهُ بِاَنَّكَ الْوَاحِدُ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ،اَنْ تَغْفِرَلِیْ ذُنُوْبِیْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ

''اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں، اے اللہ! اس لیے کہ تو واحد ہے، یکتا ہے، ایسا بے نیاز ہے جس کی کوئی اولاد نہیں ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے اور نہ اس کا کوئی ہم پلہ ہے۔ (میں سوال کرتا ہوں) کہ تو میرے گناہ بخش دے، یقیناً تو بہت زیادہ بخشنے والا، بڑا مہربان ہے۔''(۲)

۷۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدَ لَا اِلٰهَ

(۱) الانبیاء 87:21، وجامع الترمذی، حدیث: 3505، والمستدرك للحاکم: 506,505/1 ،یقین اور توجہ کے ساتھ یہ دعا پڑھتے رہنے سے پریشانی ختم ہو جاتی ہے۔

(۲) سنن النسائی، حدیث: 1302



اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ ، اَلْمَنَّانُ یَابَدِیْعَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ یَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ(اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْجَنَّةَ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ النَّارِ)

''اے اللہ! یقیناً میں تجھ سے اس لیے سوال کر رہا ہوں کہ ہر قسم کی تعریف تیرے ہی لیے ہے۔ تجھ اکیلے کے سوا کوئی معبود نہیں، تیرا کوئی حصے دار نہیں، (تو) بے حد احسان کرنے والا ہے۔ اے آسمانوں اور زمین کو بے مثل پیدا کرنے والے، اے صاحب جلال اور عزت والے! اے زندہ جاوید! اے قائم ودائم! اے اللہ بے شک میں تجھ سے جنت کا سوال کرتا ہوں اور آگ سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔''(۱)

۸۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِاَنِّیْ اَشْھَدُ اَنَّكَ اَنْتَ

(۱) سنن ابن ماجہ، حدیث: 3858، وسنن أبی داود، حدیث: 792، و مسند أحمد: 245/3

اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِىْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ

”اے اللہ! بلاشبہ میں تجھ سے اس لیے سوال کررہا ہوں کہ میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ تو ہی اللہ ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو یکتا ہے، ایسا بے نیاز ہے جس کی کوئی اولاد نہیں ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے اور کوئی بھی اس کا ہم پلہ نہیں۔“(۱)

## فکرمندی اور غم سے نجات کی دعائیں

۱۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ عَبْدُكَ، وَابْنُ عَبْدِكَ، وَابْنُ اَمَتِكَ، نَاصِيَتِىْ بِيَدِكَ، مَاضٍ فِىَّ حُكْمُكَ، عَدْلٌ فِىَّ قَضَاءُكَ اَسْاَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ هُوَلَكَ سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَكَ، اَوْ اَنْزَلْتَهٗ فِىْ كِتَابِكَ اَوْعَلَّمْتَهٗ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ اَوِاسْتَاْثَرْتَ بِهٖ فِىْ

(۱)جامع الترمذی، حدیث: 3475



عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْآنَ رَبِيْعَ قَلْبِىْ وَنُوْرَ صَدْرِىْ وَجَلَاءَ حُزْنِىْ وَذَهَابَ هَمِّىْ

”اے اللہ! یقیناً میں تیرا بندہ ہوں اور تیرے ہی بندے اور تیری ہی کنیز کا بیٹا ہوں۔ میری پیشانی تیرے ہی ہاتھ میں ہے، مجھ میں تیرا ہی حکم جاری وساری ہے، میرے بارے میں تیرا فیصلہ مبنی برانصاف ہے، میں تیرے ہر اس خاص نام کے ذریعے سے تجھ سے درخواست کرتا ہوں جو تو نے خود اپنا نام رکھا ہے یا اسے اپنی کتاب میں نازل فرمایا ہے یا اپنی مخلوق میں سے کسی کو سکھایا ہے یا تو نے اسے علم غیب میں اپنے پاس (رکھنے کو) خاص کیا ہے (میں درخواست کرتا ہوں) کہ تو قرآن مجید کو میرے دل کی بہار بنادے اور میرے سینے کا نور، میرے غموں کا علاج اور میرے فکروں کا تریاق بنادے۔“(۱)

۲۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَ

(۱)مسند أحمد: 391/1، شیخ البانی رحمہ اللہ نے اسے صحیح کہا ہے

الْعَجْزِوَالْكَسَلِ وَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَضَلَعِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِالرِّجَالِ

''اے اللہ! میں پناہ چاہتا ہوں تیرے ذریعے سے پریشانی اورغم س، عاجز ہوجانے اور کاہلی سے، بزدلی اور بخل سے، قرض کے بوجھ اورلوگوں کے تسلط سے۔''(۱)

## مشکلات کے حل کی دعا

اَللّٰهُمَّ لَا سَهْلَ إِلَّا مَا جَعَلْتَهُ سَهْلًا، وَأَنْتَ تَجْعَلُ الْحُزْنَ إِذَا شِئْتَ سَهْلًا

''اے اللہ! کوئی کام آسان نہیں ہے مگر وہی جسے تو آسان کردے اور تو مشکل کام جب چاہے ،آسان کردیتا ہے۔''(۲)

## بے قراری اوراضطراب کے وقت کی دعائیں

(۱) صحیح بخاری،حدیث:6369

(۲) مواردالظمآن:72/8



۱۔لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ الْعَظِيمُ الْحَلِيمُ ،لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ،لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوَاتِ وَ رَبُّ الْأَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ

''اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ،(وہ) بہت عظمت والا ،بڑا بردبار ہے۔اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں (جو) عرش عظیم کا رب ہے۔اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں (جو) آسمان اورزمین کا رب ہےاورعرش کریم کا رب ہے۔''(۱)

۲۔اَللّٰهُمَّ رَحْمَتَكَ أَرْجُوفَلَا تَكِلْنِي إِلٰى نَفْسِي طَرْفَةَ عَيْنٍ ،وَأَصْلِحْ لِي شَأْنِي كُلَّهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ

''اے اللہ !میں تیری رحمت کی امید رکھتا ہوں ،پس تو آنکھیں جھپکنے کے برابر بھی مجھے میرے نفس کے سپرد نہ کرنا اورمیرے لیے میرے سب کام سنوار دے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔''(۲)

۳۔اَللّٰهُ !اَللّٰهُ رَبِّي لَا أُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا

(۱)صحیح بخاری،حدیث:6346

(۲)سنن أبی داود،حدیث:5090

"اللہ،اللہ میرا رب ہے، میں اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراتا۔"(۱)

## قرض سے نجات کی دعائیں

۱۔اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ عَنْ مَّنْ سِوَاكَ

"اے اللہ! تو مجھے اپنے حلال کے ساتھ اپنی حرام (کردہ) چیزوں سے کافی ہو جا اور مجھے اپنے فضل سے، اپنے ماسوا سے بے نیاز کر دے۔"(۲)

یہ ادائے قرض کی مسنون دعا ہے، تاہم مقروض درج ذیل دعائیں بھی پڑھ سکتا ہے:

۲۔اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْھَمِّ وَالْحَزَنِ وَ الْعَجْزِوَالْكَسَلِ وَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَضَلَعِ الدَّیْنِ

(۱) سنن أبی داود،حدیث:1525

(۲)جامع الترمذی،حدیث:3563



وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ

"اے اللہ! یقیناً میں تیری پناہ میں آتا ہوں پریشانی اور غم سے، عاجز ہو جانے اور کاہلی سے، بزدلی اور بخل سے اور قرض کے بوجھ اور لوگوں کے تسلط سے۔"(۱)

۳۔اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِوَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِیْحِ الدَّجَّالِ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْیَا وَ الْمَمَاتِ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْمَأْثَمِ وَالْمَغْرَمِ

"اے اللہ! بے شک میں عذاب قبر سے تیری پناہ میں آتا ہوں اور فتنۂ مسیح دجال سے تیری پناہ میں آتا ہوں، اور فتنۂ زندگی اور موت سے تیری پناہ میں آتا ہوں، اے اللہ! یقیناً میں گناہ اور قرض سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔"(۲)

۴۔اَللّٰھُمَّ رَبَّ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ وَرَبَّ

(۱)صحیح بخاری،حدیث:6369 (۲)صحیح مسلم،حدیث:589

الْاَرْضِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ،رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَیْءٍ فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوٰی وَمُنْزِلَ التَّوْرَاةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالْفُرْقَانِ ،اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَیْءٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهٖ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَیْءٌ وَاَنْتَ الْاٰخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَیْءٌ وَاَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَیْءٌ وَاَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُوْنَكَ شَیْءٌ اِقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ وَاَغْنِنَامِنَ الْفَقْرِ

”اے اللہ! ساتوں آسمانوں کے رب !اور زمین کے رب!اورعرش عظیم کے رب!اے ہمارے اور ہر چیز کے رب !اے دانے اور گٹھلیوں کو پھاڑنے والے!اور اے تورات وانجیل اورفرقان (قرآن) نازل کرنے والے!میں تجھ سے ہراس چیز کے شر سے پناہ مانگتا ہوں جس کی پیشانی تو پکڑے ہوئے ہے۔اے اللہ!تو ہی اول ہے،پس تجھ سے



پہلے کوئی چیز نہیں اور تو ہی آخر ہے،پس تیرے بعد کوئی چیز نہیں اور تو ہی غالب ہے،پس تیرے اوپر کوئی چیز نہیں اور تو ہی باطن ہے،پس تجھ سے پوشیدہ کوئی چیز نہیں ہے،ہم سے (ہمارا) قرض ادا کردے اور ہمیں فقر سے نکال کر غنی بنادے۔“(۱)

## قرض واپس کرتے وقت کی دعا

بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ فِیْ اَهْلِكَ وَمَالِكَ اِنَّمَا جَزَآءُ السَّلَفِ الْحَمْدُ وَالْاَدَآءُ

”اللہ تعالی تیرے اہل وعیال اور مال و دولت میں برکت عطا فرمائے،قرض کا صلہ تو صرف اور صرف شکریہ اور ادا ہی ہے۔“(۲)

(۱)صحیح مسلم،حدیث:2713

(۲)سنن ابن ماجه، حدیث:2424، والسنن الکبرٰی للنسائی، حدیث:10204

## مصیبت کے وقت نعم البدل مانگنے کی دعا

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ ،اَللّٰھُمَّ اْجُرْنِیْ فِیْ مُصِیْبَتِیْ وَاَخْلِفْ لِیْ خَیْرًا مِّنْھَا

”یقیناً ہم اللہ ہی کی ملکیت ہیں اور ہم اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔اے اللہ! مجھے میرے صدمے میں اجر دے اور مجھے بدلے میں اسی سے زیادہ بہتر دے۔“(۱)

## گھبراہٹ کے وقت کیا کہا جائے؟

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

”اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔“(۲)

## غصہ آجانے کے وقت کی دعا

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ

(۱) صحیح مسلم،حدیث:918

(۲) صحیح بخاری،حدیث:3346



”میں اللہ کی پناہ میں آتا ہوں شیطان مردود سے۔“(۱)

## سرکش شیطانوں کے مکروفریب سے بچنے کی دعا

اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ الَّتِیْ لَا یُجَاوِزُھُنَّ بَرٌّ وَّ لَا فَاجِرٌ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَاَ وَ بَرَاَ وَمِنْ شَرِّ مَا یَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمِنْ شَرِّ مَا یَعْرُجُ فِیْھَا وَمِنْ شَرِّ مَاذَرَاَ فِی الْاَرْضِ وَمِنْ شَرِّ مَا یَخْرُجُ مِنْھَا وَمِنْ شَرِّ فِتَنِ اللَّیْلِ وَالنَّھَارِ وَشَرِّ کُلِّ طَارِقٍ اِلَّا طَارِقًا یَّطْرُقُ بِخَیْرٍ یَارَحْمٰنُ۔

”میں اللہ کے ان مکمل کلمات کی پناہ میں آتا ہوں جن سے کوئی نیک اور کوئی بد آگے نہیں گزر سکتا،اس چیز کے شر سے جسے اس نے پیدا فرمایا اور پھیلایا اور وجود عطا کیا اور اس چیز کے شر سے جو آسمانوں سے اترتی ہے اور اس چیز کے شر سے جو اس میں چڑھتی ہے اور اس چیز کے شر سے

(۱) صحیح بخاری،حدیث:6115

جسے اس نے زمین میں پھیلایا اور اس چیز کے شر سے جو اس سے نکلتی ہے اور رات اور دن کے فتنوں کے شر سے اور رات کے وقت ہر آنے والے کے شر سے، سوائے ایسے رات کو آنے والے کے جو خیر کے ساتھ آئے، اے نہایت رحم کرنے والے!'' (۱)

## تدبیر الٹ جانے پر بے بسی کی دعا

رسول ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالی کے ہاں طاقتور مومن کمزور مومن سے بہتر اور زیادہ محبوب ہے جبکہ دونوں میں اچھائی موجود ہے۔ جو چیز تمہیں فائدہ پہنچا سکتی ہے اسے حاصل کرنے کی کوشش کرو اور اللہ تعالی سے مدد مانگو، بے بس ہو کر نہ بیٹھو۔ اگر تمہیں کوئی نقصان پہنچ جائے تو یہ نہ کہو: کاش! میں اس طرح کر لیتا تو اس طرح ہو جاتا۔''

بلکہ کہو: قَدَّرَ اللّٰهُ وَمَا شَاءَ فَعَلَ

(۱) الاستذکار، حدیث:40366، ومسند أحمد:419/3



''اللہ تعالی نے مقدر فرمایا اور اس نے جو چاہا کیا۔''

کیونکہ ''کاش!'' لفظ شیطان کو دخل اندازی کا موقع دیتا ہے۔ (۱)

## پریشان آدمی اپنا حال کیسے بتائے؟

اگر ناپسندیدہ معاملہ سامنے آتا تو آپ ﷺ فرماتے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ

''ہر حال میں ساری تعریف اللہ ہی کے لیے ہے۔'' (۲)

## جسم میں تکلیف محسوس ہو تو کیا کہے؟

رسول ﷺ کا فرمان ہے: ''جسم کے جس حصے میں تکلیف ہو، اس پر اپنا ہاتھ رکھو اور تین دفعہ کہو:

بِسْمِ اللّٰهِ ''اللہ کے نام سے۔''

اور سات دفعہ کہو:

(۱) صحیح مسلم، حدیث: 2664، قَدَّرَ اللّٰهُ کو قَدَرُ اللّٰهِ بھی پڑھا جا سکتا ہے۔ یعنی هٰذَا قَدَرُ اللّٰهِ ''یہی تقدیر الٰہی تھی۔'' (۲) سنن ابن ماجہ، حدیث: 3803

أَعُوذُ بِاللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَاُحَاذِرُ

”میں اللہ تعالی اور اس کی قدرت کی پناہ میں آتا ہوں اس چیز کے شر سے جو میں محسوس کرتا ہوں اور جس کا مجھے اندیشہ ہے۔“(۱)

## مصیبت زدہ کو دیکھنے کے وقت کی دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهٖ وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی كَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا

”ہر قسم کی تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے مجھے اس چیز سے عافیت دی جس میں تجھے مبتلا کیا ہے اور مجھے اپنی مخلوق میں سے بہت سوں پر فضیلت عطا فرمائی ہے۔“(۲)

## دشمن اور صاحب سلطنت سے ملتے وقت کی دعائیں

۱۔اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِیْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُ بِكَ

(۱)صحیح مسلم،حدیث:2202 (۲)جامع الترمذی،حدیث:3431



مِنْ شُرُوْرِهِمْ

”اے اللہ! ہم تجھے ہی ان کے مقابلے میں کرتے ہیں اور ان کی شرارتوں سے تیری پناہ میں آتے ہیں۔“(۱)

۲۔اَللّٰهُمَّ اَنْتَ عَضُدِیْ وَاَنْتَ نَصِیْرِیْ بِكَ اَجُوْلُ وَبِكَ اَصُوْلُ وَبِكَ اُقَاتِلُ

”اے اللہ ! تو ہی ہمارا بازو ہے اور تو ہی میرا مددگار ہے۔تیری ہی توفیق سے میں چلتا پھرتا اور تیری ہی مدد سے حملہ کرتا ہوں اور تیرے ساتھ ہی (دشمن سے) لڑتا ہوں۔“(۲)

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ

”ہمیں اللہ ہی کافی ہے اور (وہ) بہترین کارساز ہے۔“(۳)

(۱) سنن ابی داود،حدیث:1537

(۲) سنن أبی داود،حدیث:2632

(۳)صحیح بخاری،حدیث:4563

# بادشاہ کے ظلم سے خوف کی دعائیں

۱۔ اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ كُنْ لِيْ جَارًا مِّنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ وَاَحْزَابِهٖ مِنْ خَلَائِقِكَ اَنْ يَّفْرُطَ عَلَيَّ اَحَدٌ مِّنْهُمْ اَوْ يَطْغٰى، عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَائُكَ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

’’اے اللہ! ساتوں آسمانوں اور عرش عظیم کے رب ! تو میرے لیے فلاں بن فلاں اور اس کے گروہوں سے جو بھی تیری مخلوق میں سے ہیں، پناہ دینے والا بن جا، اس بات سے کہ ان میں سے کوئی ایک شخص بھی مجھ پر زیادتی یا سرکشی کرے۔ تیری پناہ مضبوط ہے اور تیری تعریف عظیم ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔‘‘(۱)

(۱)شرح صحیح الادب المفرد للألبانی، حدیث:545



۲۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَعَزُّ مِنْ خَلْقِهٖ جَمِيْعًا، اَللّٰهُ اَعَزُّ مِمَّا اَخَافُ وَاَحْذَرُ، اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ، الْمُمْسِكُ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ اَنْ يَّقَعْنَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ مِنْ شَرِّ عَبْدِكَ فُلَانٍ وَجُنُوْدِهٖ وَاَتْبَاعِهٖ وَاَشْيَاعِهٖ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ كُنْ لِيْ جَارًا مِّنْ شَرِّهِمْ جَلَّ ثَنَاءُكَ وَعَزَّ جَارُكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ

’’اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ اپنی مخلوق سے سب سے زیادہ زور اور غلبے والا ہے۔ اللہ ان سے کہیں زیادہ طاقت والا ہے جن سے میں خوف کھاتا اور ڈرتا ہوں۔ میں اس اللہ کی پناہ میں آتا ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں جو ساتوں آسمانوں کو زمین پر گرنے سے روکے ہوئے ہے، مگر اس کی اجازت سے (گر سکتے ہیں) تیرے فلاں بندے کے شر سے، اس کے لشکروں کے شر سے، اس کے پیروکاروں اور اس کے

ساتھیوں کے شر سے،خواہ جنوں سے ہوں یا انسانوں سے۔اے اللہ! تو ان کے شر سے میرا پشت پناہ بن جا،تیری تعریف عظیم ہے اور تیری پناہ مضبوط ہے اور تیرا نام بہت بابرکت ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔"(۱)(تین مرتبہ)

## دشمن کے لیے بددعا

اَللّٰھُمَّ مُنْزِلَ الْکِتَابِ سَرِیْعَ الْحِسَابِ اِھْزِمِ الْاَحْزَابَ اَللّٰھُمَّ اھْزِمْھُمْ وَزَلْزِلْھُمْ

"اے اللہ! کتاب نازل کرنے والے،جلد حساب لینے والے،(مخالف) گروہوں کو شکست سے دو چار فرما۔اے اللہ! انہیں شکست دے اور انہیں ہلا کر رکھ دے۔"(۲)

## لوگوں کے شر سے ڈرے تو یہ دعا مانگے

اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْھِمْ بِمَا شِئْتَ

(۱)شرح صحیح الأدب المفرد للألبانی،حدیث:546

(۲)صحیح مسلم،حدیث:1742



"اے اللہ! تو مجھے ان سے کافی ہو جا، جس طرح تو چاہے۔"(۱)

## جسے ایمان میں شک ہو جائے تو کیا کرے؟

- اللہ تعالی کی پناہ مانگے۔
- اس چیز یا کام سے رک جائے جس میں شک ہو۔(۲)

پھر یہ کلمات کہے:

اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ وَرُسُلِہٖ

"میں اللہ پر اور اس کے رسولوں پر ایمان لایا۔"(۳)

**ان کلمات کے بعد اللہ تعالی کا یہ فرمان پڑھے:**

۴۔ ھُوَ الْاَوَّلُ وَ الْاٰخِرُ وَالظَّاھِرُ وَالْبَاطِنُ وَھُوَ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ"

"وہی اول ہے،وہی آخر ہے،وہی ظاہر ہے، وہی باطن

(۱)صحیح مسلم،حدیث:3005(۲)صحیح بخاری،حدیث:3276

(۳)صحیح مسلم،حدیث:134

ہے، اور وہ ہر چیز کو خوب جانتا ہے۔''(۱)

## شرک سے محفوظ رہنے کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَعُوذُبِكَ اَنْ اُشْرِكَ بِكَ وَاَنَا اَعْلَمُ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا اَعْلَمُ

''اے اللہ! بے شک میں تیری پناہ میں آتا ہوں کہ میں (کسی کو) تیرا شریک ٹھہراؤں جب کہ میں جانتا بھی نہیں ہوں۔ اور میں تجھ سے ان غلطیوں کی بخشش مانگتا ہوں جنہیں میں نہیں جانتا۔''(۲)

## گناہ کر بیٹھے تو کیا کہے اور کیا کرے؟

جو شخص کوئی گناہ کرے تو وہ اچھی طرح وضو کرے، پھر کھڑا ہو کر دو رکعت نماز پڑھے، اللہ تعالیٰ سے معافی مانگے تو اللہ

(۱) الحدید 3:57 و سنن أبی داود، حدیث: 5110

(۲) شرح صحیح الادب المفرد للالبانی، حدیث: 551



تعالیٰ اسے معاف کر دیتا ہے۔(۱)

## شیطان کب بھاگتا ہے؟

- شیطان سے اللہ کی پناہ مانگی جائے۔(۲)
- جب اذان ہو۔(۳)
- مسنون اذکار کرنے سے۔
- قرآن کریم کی تلاوت کرنے سے۔

رسول ﷺ کا فرمان ہے: ''تم اپنے گھروں کو قبرستان نہ بناؤ، بلاشبہ شیطان اس گھر سے بھاگ جاتا ہے جس میں سورہ بقرہ کی تلاوت کی جائے۔''(۴)

اسی طرح جو چیزیں شیطان کو دور کر دیتی ہیں ان میں صبح و

(۱) سنن أبی داود، حدیث: 1521، لیکن شرط یہ ہے کہ توبہ خالص ہو۔ اور خالص توبہ یہ ہے کہ: جس گناہ سے توبہ کر رہا ہے۔ پہلے اسے ترک کرے (۲) اس پر سخت ندامت کا اظہار کرے (۳) آئندہ اسے نہ کرنے کا پختہ ارادہ کرے (۴) اگر اس کا تعلق بندوں کے حقوق سے ہے تو اس کی تلافی بھی کرے۔

(۲) سنن ابی داود، حدیث: 775، و سورۃ المومنون 98,97:23

(۳) صحیح بخاری، حدیث: 608 (۴) صحیح مسلم، حدیث: 780

شام کی دعائیں، گھر میں داخل ہونے اور گھر سے باہر نکلنے کی دعائیں مسجد میں داخل ہونے اور مسجد سے باہر نکلنے کی دعائیں اور دیگر تمام دعائیں شامل ہیں جو شریعت مطہرہ سے ثابت ہیں، مثلاً: سوتے وقت آیت الکرسی اور سورہ بقرہ کی آخری دو آیتیں پڑھے۔

## جو شخص سو دفعہ یہ دعا پڑھے:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

”اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں اسی کی بادشاہت ہے اور ہر تعریف اسی کے لیے ہے اور وہ ہر چیز پر کامل قدرت رکھتا ہے۔“

وہ پورا دن شیطان سے محفوظ رہتا ہے۔(۱)

---

(۱)صحیح بخاری، حدیث:3293



## دجال سے محفوظ رہنے کے وظائف

رسول ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص سورہ کہف سے شروع کی دس آیتیں حفظ کرے گا وہ دجال سے محفوظ ہو جائے گا۔“ ایک دوسری روایت میں ہے کہ سورہ کہف کی آخری دس آیتیں۔(۱)

اسی طرح ہر نماز کے آخری تشہد میں دجال کے فتنے سے پناہ مانگنا بھی تحفظ کا باعث ہے۔(۲)

## بدشگونی سے اظہار براءت کے لیے دعا

اَللّٰهُمَّ لَا طَيْرَ اِلَّا طَيْرُكَ وَلَا خَيْرَ اِلَّا خَيْرُكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ

”اے اللہ! نہیں ہے کوئی بدشگونی، مگر تیری ہی بدشگونی

---

(۱)صحیح مسلم ،حدیث:809،وسلسلة الاحاديث الصحيحة، حدیث:582 شیخ علامہ البانی پہلی دس آیات والی روایت کو محفوظ اور راجح قرار دیا ہے۔(۲)صحیح مسلم،حدیث:588

(تیرے ہی حکم سے ) اور نہیں ہے کوئی بھلائی مگر تیری ہی بھلائی (تیرے ہی مشیت سے ) اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔''(۱)

## اپنی نظر لگ جانے کا اندیشہ ہو تو کیا کہے؟

رسول ﷺ کا فرمان ہے:''جب تم میں سے کوئی شخص اپنے بھائی یا اپنے ہاں یا اپنے مال میں خوش کن چیز دیکھے تو اسے برکت کی دعا کرنی چاہیے کیونکہ نظر (لگ جانا) حق ہے۔''(۲)

(۱)مسند أحمد ،220/2،وسلسلة الاحاديث الصحيحة:54/3۔اور سلسلة الاحاديث الصحيحة ،حديث:726،وعمل اليوم والليلة لابن السنی ،حديث:290 میں ہے کہ بدشگونی (جو نا جائز ہے) کے مقابلے میں فال (نیک فالی) ہے،اے نبی ﷺ نے پسند فرمایا ہے کہ،اسی لیے ایک موقع پر ایک شخص سے آپ نے اچھا کلمہ سنا تو آپ کو اچھا لگا اور فرمایا:''تیری فال ہم نے تیرے منہ ہی سے لی ہے۔'' (۲)سنن ابن ماجه ،حديث:3509,3508،وصحيح الجامع الصغير ،حديث:4020



## ایسے شخص کے لیے دعا جسے گالی یا تکلیف دی ہو

بشری تقاضے کے تحت اگر آپ ﷺ نے کسی پر ناراض ہو کر اس کے متعلق نازیبا الفاظ کہتے تو پھر اس کے لیے یہ دعا کرتے:

اَللّٰھُمَّ فَاَیُّمَامُؤْمِنٍ سَبَبْتُہٗ فَاجْعَلْ ذٰلِكَ لَہٗ قُرْبَةً اِلَیْكَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ

اے اللہ! جس کسی مومن کو میں نے برا بھلا کہا، پس تو اسے اس (مومن) کے لیے قیامت کے دن اپنی طرف قربت کا ذریعہ بنا دے۔''(۱)

(۱)صحيح بخاری ،حديث:6361وصحيح مسلم ،حديث:2601 وصحيح مسلم ،حديث:2601۔مسلم کے الفاظ یہ ہیں:( فَاجْعَلْهَا لَهٗ زَكَاةً وَّرَحْمَةً )اسے اس کے لیے پاکیزگی اور رحمت کا ذریعہ بنا دے۔''

# حج عمرہ اور سفر کی دعائیں

## سواری پر بیٹھنے کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ، اَلْحَمْدُلِلّٰهِ، سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَلَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ وَ اِنَّااِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ۔ اَلْحَمْدُلِلّٰهِ، اَلْحَمْدُلِلّٰهِ، اَلْحَمْدُلِلّٰهِ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْلِیْ ، فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُالذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ۔

”اللہ تعالیٰ کے نام سے، ہر قسم کی تعریف اللہ ہی کے لیے ہے۔ پاک ہے وہ ذات جس نے اسے (سواری کو) ہمارے تابع کر دیا ورنہ ہم اسے قابو میں کر لینے والے نہیں تھے۔ اور بے شک ہم اپنے رب ہی کی طرف واپس جانے والے ہیں۔ سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے، سب تعریف اللہ ہی



کے لیے ہے، سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے۔ اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اے اللہ! تو پاک ہے! یقیناً میں نے اپنی جان پر ظلم کیا ہے، پس تو مجھے معاف فرما دے، بے شک تیرے سوا کوئی گناہوں کو معاف نہیں کر سکتا۔“(۱)

## آغاز سفر کی دعا

اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَلَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ وَ اِنَّااِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ، اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ فِیْ سَفَرِنَاهٰذَاالْبِرَّ وَالتَّقْوٰى وَمِنَ الْعَمَلِ مَاتَرْضٰى اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا سَفَرَنَاهٰذَا وَاطْوِ عَنَّا بُعْدَهٗ، اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِی السَّفَرِوَالْخَلِيْفَةُفِی الْاَهْلِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ

(۱)سنن أبی داود، حدیث:2602، وجامع الترمذی، حدیث:3446

أَعُوذُبِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمَنْظَرِ وَ سُوءِ الْمُنْقَلَبِ فِي الْمَالِ وَالْأَهْلِ۔

”اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، پاک ہے وہ ذات جس نے اسے (سواری کو) ہمارے تابع کر دیا ورنہ ہم اسے قابو میں کر لینے والے نہیں تھے۔اور یقیناً ہم اپنے رب ہی کی طرف واپس جانے والے ہیں۔اے اللہ! ہم تجھ سے اس سفر میں نیکی ،تقویٰ اور ایسے عمل کا سوال کرتے ہیں جسے تو پسند فرمائے۔اے اللہ! اس سفر میں تو ہی (ہمارا) ساتھی ہے اور (تو ہی ہمارا) جانشین ہے گھر والوں میں۔اے اللہ! میں سفر کی مشقت، (اس کے) تکلیف دہ منظر اور مال اور گھر والوں میں بری تبدیلی سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔“

نبی کریم ﷺ سفر سے واپسی پر بھی یہی الفاظ کہتے اور ان



میں یہ اضافہ کرتے:“

آئِبُونَ تَآئِبُونَ عَابِدُونَ لِرَبِّنَا حَامِدُونَ

”(ہم) واپس لوٹنے والے ہیں،توبہ کرنے والے ہیں، عبادت کرنے والے ہیں اور اپنے رب ہی کی تعریف کرنے والے ہیں‘(۱)

## کسی شہر یا بستی میں داخل ہونے کی دعا

اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ وَمَا اَظْلَلْنَ وَالْاَرَضِيْنَ السَّبْعِ وَمَا اَقْلَلْنَ وَرَبَّ الشَّيَاطِيْنِ وَ مَا اَضْلَلْنَ وَرَبَّ الرِّيَاحِ وَمَاذَرَيْنَ أَسْئَلُكَ خَيْرَ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ وَخَيْرَ اَهْلِهَا وَخَيْرَ مَافِيْهَا وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهَا وَ شَرِّ اَهْلِهَا وَشَرِّ مَافِيْهَا

”اے اللہ! ساتوں آسمانوں اور ان چیزوں کے رب جن

(۱)صحیح مسلم،حدیث:1342

پر یہ سایہ کیے ہوئے ہیں! اور ساتوں زمینوں اوران چیزوں کے رب جنہیں یہ اٹھائے ہوئے ہیں! اور شیطانوں اوران کے رب جنہیں انھوں نے گمراہ کیا ہے! اور ہواؤں اوران چیزوں کے رب جو انھوں نے اڑائی ہیں۔ میں تجھ سے اس بستی، اس کے باشندوں اوراس (بستی) میں موجود چیزوں کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں اور میں تیری پناہ میں آتا ہوں اس کے شر سے اوراس کے باسیوں کے شر سے اور (ان چیزوں کے) شر سے جو اس میں ہیں''۔(۱)

## سواری پھسلنے کے وقت کی دعا

بِسۡمِ اللّٰہِ ''اللہ کے نام کے ساتھ''(۲)

## دوران سفر تسبیح وتکبیر

حضرت جابرؓ کا بیان ہے کہ جب ہم بلندی پر چڑھتے تو تکبیر

(۱)المعجم الکبیر للطبرانی :359/22،حدیث:902

(۲)سنن ابی داود،حدیث:4982



(اللہ اکبر) کہتے اور جب نیچے اترتے تو تسبیح (سُبۡحَانَ اللّٰہِ) کہتے۔''(۱)

## دوران سفر صبح کے وقت کی دعا

سَمِعَ سَامِعٌ بِحَمۡدِاللّٰہِ وَحُسۡنِ بَلَآئِہٖ عَلَیۡنَا رَبَّنَا صَاحِبۡنَا وَاَفۡضِلۡ عَلَیۡنَا عَائِذًابِاللّٰہِ مِنَ النَّارِ

''ایک سننے والے نے اللہ کی تعریف سنی اورہم پراس کے جو اچھے انعامات ہوئے (ان کا تذکرہ بھی سنا) اے ہمارے رب! ہمارا ساتھی بن جا اور ہم پر مہربانی فرما، (ہم یہ دعا کرتے ہیں) اللہ کی پناہ میں آتے ہوئے آگ (کے عذاب) سے۔''(۲)

## دوران سفر یا سفر کے بغیر کسی جگہ ٹھہرنے کی دعا

اَعُوۡذُبِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ مِنۡ شَرِّمَاخَلَقَ

(۱)صحیح بخاری،حدیث:2993 (۲)صحیح مسلم،حدیث:2718

"میں اللہ کے مکمل کلمات کی پناہ میں آتا ہوں اس کی مخلوق کے شر سے"۔(۱)

## سفر سے واپسی کی دعا

جب رسول اللہ ﷺ کسی جنگ یا حج سے واپس تشریف لاتے تو ہر بلند جگہ پر تین مرتبہ اللہ اکبر کہتے، پھر یہ دعا پڑھتے:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، اٰئِبُوْنَ، تَآئِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ، صَدَقَ اللّٰهُ وَعْدَهٗ وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ۔

"اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت ہے اور سب تعریف اسی کے لیے ہے اور وہ ہر چیز پر کامل قدرت رکھتا ہے۔ ہم واپس آنے والے ہیں، توبہ کرنے والے ہیں، عبادت کرنے والے ہیں،

(۱)صحیح مسلم،حدیث:2708



(اور) اپنے رب ہی کی تعریف کرنے والے ہیں، اللہ نے اپنا وعدہ سچ کر دکھایا اور اپنے بندے کی مدد فرمائی اور اس اکیلے نے تمام (مخالف) گروہوں کو شکست دے دی۔"(۱)

## مقیم کی مسافر کے لیے دعائیں

۱۔اَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِيْنَكَ وَاَمَانَتَكَ وَخَوَاتِيْمَ عَمَلِكَ

"میں تمہارے دین، تمہاری امانت اور تمہارے آخری عمل اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔"(۲)

۲۔زَوَّدَكَ اللّٰهُ التَّقْوٰى وَغَفَرَ ذَنْبَكَ وَيَسَّرَ لَكَ الْخَيْرَ حَيْثُ مَا كُنْتَ

"اللہ تمہیں تقویٰ کا زادراہ عطا فرمائے، تمہارے گناہ بخش دے اور تمہارے لیے بھلائی آسان کردے، تم جہاں بھی ہو۔"(۳)

(۱)صحیح بخاری،حدیث:6385 (۲)جامع الترمذی،حدیث:3443
(۳)جامع الترمذی،حدیث:3444

## مسافر کی مقیم کے لیے دعا

اَسْتَوْدِعُكُمُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا تَضِیْعُ وَدَائِعُهٗ

”میں تمہیں اس اللہ کے سپرد کرتا ہوں جس کے سپرد کی ہوئی چیزیں ضائع نہیں ہوتیں۔“(۱)

## سواری خریدنے والے کی دعا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب تم میں سے کوئی شخص شادی کرے یا خادمہ (لونڈی) خریدے یا اونٹ خریدے تو اس کی کوہان کی چوٹی پکڑے، پھر یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهَا وَ شَرِّمَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ

”اے اللہ! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اس کی بھلائی کا اور اس چیز کی بھلائی کا جس پر تو نے اسے پیدا کیا اور میں تیری پناہ میں آتا ہوں اس کے شر سے اور اس چیز کے شر سے جس

(۱)سنن ابن ماجہ، حدیث:2825



پر تو نے اسے پیدا کیا۔“(۱)

## حج یا عمرے کا احرام باندھنے والا لبیک کیسے کہے؟

لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ ،لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ، اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ

”اے اللہ! میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں، تیرا کوئی شریک نہیں، میں حاضر ہوں، بلاشبہ ہر تعریف اور نعمت تیرے ہی لیے ہے اور تیری ہی بادشاہت ہے، تیرا کوئی شریک نہیں۔“(۲)

## حجر اسود کے قریب جا کر اللہ اکبر کہنا

نبی کریم ﷺ نے اونٹ پر سوار ہو کر بیت اللہ کا طواف کیا، جب آپ حجر اسود کے پاس آتے تو اس کی طرف، اپنے پاس موجود کسی چیز (خم دار چھڑی) کے ذریعے سے اشارہ کرتے

(۱)سنن أبی داود، حدیث:2160 وسنن ابن ماجہ، حدیث:2252

(۲)صحیح بخاری، حدیث:1549

اور ''اللہ اکبر'' کہتے۔(۱)

## رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان کی دعا

نبی کریم ﷺ رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان یہ دعا پڑھتے تھے:

رَبَّنَا آتِنَا فِی الدُّنُیَا حَسَنَةً وَّفِی اُلآخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ

''اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں بھی بھلائی عطا فرما اور آخرت میں بھی بھلائی عطا فرما اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔''(۲)

## صفا اور مروہ کے مقام پر پڑھی جانے والی دعا

رسول اللہ ﷺ جب صفا کے قریب ہوئے تو فرمایا:

اِنَّ الصَّفَا وَالُمَرُوَةَ مِنُ شَعَآئِرِ اللّٰہِ اَبُدَأُ بِمَا بَدَأَ

(۱)صحیح بخاری،حدیث:1613 (۲)سنن ابی داود،حدیث:1892



اللّٰهُ بِهِ

''بلاشبہ صفا اور مروہ اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ہیں میں وہیں سے شروع کرتا ہوں جہاں سے اللہ تعالیٰ نے شروع کیا۔''

پھر نبی ﷺ نے ''صفا'' سے آغاز فرمایا: اس کے اوپر چڑھتے گئے یہاں تک کہ بیت اللہ کو دیکھا، پھر قبلے کی طرف منہ کیا اور اللہ تعالیٰ کی توحید اور کبریائی بیان کرتے ہوئے یہ الفاظ کہے:

لَاالٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحُدَہٗ لَاشَرِیُکَ لَہٗ، لَہٗ الُمُلُکُ وَلَہُ الُحَمُدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیءٍ قَدِیُرٌ، لَاالٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحُدَہٗ اَنُجَزَ وَعُدَہُ، وَنَصَرَ عَبُدَہٗ وَ ھَزَمَ الُاَحُزَابَ وَحُدَہٗ۔

''اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت اور تعریف اسی کے لیے ہے

اور وہ ہر چیز پر کامل قدرت رکھتا ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس نے اپنا وعدہ پورا فرمایا اور اپنے بندے کی مدد فرمائی اور اس اکیلے ہی نے (مخالف) گروہوں کو شکست دی۔“

پھر اس کے درمیان دعا فرمائی، اس طرح تین دفعہ کہا۔ حدیث لمبی ہے اور اس میں یہ بھی مذکور ہے کہ نبی ﷺ نے مروہ پر بھی ویسے ہی کیا جیسے صفا پر کیا۔(۱)

## یوم عرفہ (۹ ذوالحجہ) کی دعا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”سب سے بہتر دعا یوم عرفہ کی دعا ہے۔ اور (اس دن) جو کچھ میں نے اور مجھ سے پہلے نبیوں نے کہا ہے، اس میں سب سے افضل یہ ہے:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

(۱)صحیح مسلم،حدیث:1218



”اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت ہے اور اسی کی تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر کامل قدرت رکھتا ہے۔“(۱)

## مشعر حرام کے پاس ذکر واذکار

نبی ﷺ قصواء (اونٹنی) پر سوار ہوگئے۔ جب مشعر حرام (مزدلفہ) پہنچے تو قبلہ رخ ہو کر اللہ تعالیٰ سے دعا کی: ”اللہ اکبر، لا الہ الا اللہ“ اور کلمات توحید کہتے رہے۔ خوب روشنی ہونے تک یہیں ٹھہرے رہے، پھر سورج نکلنے سے پہلے یہاں سے روانہ ہوگئے۔(۲)

## رمیٔ جمرات کے وقت ہر کنکری کے ساتھ تکبیر

رسول اللہ ﷺ تینوں جمرات کے پاس جب بھی کنکری پھینکتے ”اَللّٰهُ اَكْبَرُ“ کہتے۔ پھر آگے بڑھتے اور پہلے اور

(۱)جامع الترمذی،حدیث3585،وسلسلة الاحادیث الصحیحة:1503 (۲)صحیح مسلم،حدیث:1218

دوسرے جمرے کے بعد دعا بھی فرماتے ۔تاہم آخری جمرے کو رمی کرتے ہوئے کنکری کے ساتھ ”اَللّٰہُ اَکْبَرُ“ کہتے اور اس کے پاس ٹھہرے بغیر واپس ہوجاتے ۔(۱)

## عام جانور یا اونٹ ذبح کرتے وقت کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ (اَللّٰهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ) اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّي

”(میں) اللہ تعالیٰ کے نام سے (ذبح کرتا ہوں) اور اللہ سب سے بڑا ہے۔ اے اللہ! یہ تیری ہی طرف سے اور تیرے ہی لیے ہے۔ اے اللہ! تو (اسے) میری طرف سے قبول فرما۔“(۲)

---

(۱)صحیح بخاری،حدیث:1753وصحیح مسلم،حدیث:1296

(۲)صحیح مسلم ،حدیث:1966،1967، والسنن الکبریٰ للبیهقی :287/9۔قوسین والے الفاظ بیہقی وغیرہ میں ہیں۔آخری جملہ مسلم سے روایت بالمعنی ہے۔



## قربانی کا جانور ذبح کرنے کی دعا

اِنِّيْ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِيْفًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ اِنَّ صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ، لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ، اَللّٰهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ عَنْ مُحَمَّدٍ وَّاُمَّتِهٖ بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

”بے شک میں نے ابراہیم علیہ السلام کی ملت پر، جو یکسو تھے، ہوکر اپنا چہرہ اس ہستی کی طرف پھیر دیا جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا فرمایا اور میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں ۔یقیناً میری نماز، میری قربانی، میری زندگی اور میری موت اللہ رب العالمین کے لیے ہے، اس کا کوئی شریک نہیں اور مجھے اسی بات کا حکم ہوا ہے اور میں اللہ کے فرماں

برداروں میں سے ہوں، اے اللہ! یہ تیری ہی طرف سے اور تیرے ہی لیے ہے محمد ﷺ اور اس کی امت کی طرف سے قبول فرما۔ (میں) اللہ تعالیٰ کے نام سے (ذبح کرتا ہوں) اور اللہ سب سے بڑا ہے۔"(۱)

(۱)سنن أبی داود، الضحایا، باب یستحب من الضحایا، حدیث: 2795۔ دعا میں مذکورہ الفاظ (عن محمد وأمته) کے بجائے اپنا اور اہل وعیال کا نام لے یا جس کی طرف سے ذبح کر رہا ہے، اس کا نام لے۔



# کھانے پینے اور لباس سے متعلق دعائیں

## کھانا کھانے سے پہلے کی دعا

رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے کہ جب تم میں سے کوئی شخص کھانا کھانے لگے تو اسے بِسۡمِ اللّٰہِ "اللہ کے نام کے ساتھ (کھانا شروع کرتا ہوں)" کہنا چاہیے اور اگر شروع میں کہنا بھول جائے تو اسے کہنا چاہیے:

بِسۡمِ اللّٰهِ فِي اَوَّلِهٖ وَاٰخِرِهٖ

"اللہ کے نام کے ساتھ (کھانا شروع کرتا ہوں) اس کے شروع اور اس کے آخر میں۔"(۱)

رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے: "جسے اللہ تعالیٰ کھانا کھلائے، اسے کہنا چاہیے:

(۱)جامع الترمذی، حدیث: 1858

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيهِ وَاَطْعِمْنَا خَيْرًا مِّنْهُ۔

''اے اللہ ہمارے لیے اس میں برکت عطا کر اور ہمیں اس سے زیادہ بہتر کھلا۔''(۱)

## جسے اللہ دودھ پلائے اسے کہنا چاہیے:

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيهِ وَزِدْنَا مِنْهُ

''اے اللہ! ہمارے لیے اس میں برکت فرما اور ہمیں اس سے بھی زیادہ دے۔''(۲)

## کھانے سے فراغت کے بعد کی دعائیں

۱۔اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي اَطْعَمَنِي هٰذَا وَرَزَقَنِيهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِّنِّي وَلَا قُوَّةٍ

''ہر قسم کی تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جس نے یہ (کھانا) مجھے کھلایا اور مجھے یہ (کھانا) عطا کیا بغیر میری کسی طاقت کے اور بغیر میری کسی قوت کے۔''(۳)

---

(۱)جامع الترمذی،حدیث:3455 (۲)جامع الترمذی،حدیث:3455
(۳)جامع الترمذی،حدیث:3458



۲۔اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيهِ غَيْرَ مَكْفِيٍّ وَلَا مُوَدَّعٍ وَلَا مُسْتَغْنًى عَنْهُ رَبَّنَا

''ہر قسم کی تعریف اللہ ہی کے لیے ہے بہت زیادہ، پاکیزہ اور اس میں برکت ڈالی گئی ہے، نہ (یہ کھانا) کفایت کیا گیا٭ (کہ مزید کی ضرورت نہ رہے) اور نہ اسے وداع کیا گیا ہے۔٭ اور نہ اس سے بے نیاز ہوا جا سکتا ہے، اے ہمارے رب۔''(۱)

## مہمان کی میزبان کے لیے دعا

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِيمَا رَزَقْتَهُمْ وَاغْفِرْ لَهُمْ وَارْحَمْهُمْ

---

(۱)صحیح بخاری،حدیث: 3458، وجامع الترمذی، حدیث: 3456٭ یعنی جو کچھ کھایا ہے، وہ مابعد کے لیے کافی نہیں ہے۔ بلکہ جب تین نعمتیں برابر ہو رہی ہیں اور وہ کبھی ختم ہونے والی نہیں، یہ وداع (رخصت کرنے، چھوڑنے) سے ہے، یعنی یہ ہمارا آخری کھانا نہیں ہے بلکہ جب تک زندگی ہے، کھاتے رہیں گے

’’اے اللہ! ان کے لیے ان چیزوں میں برکت عطا فرما جو تو نے ان کو دیں اور انہیں معاف فرما اور ان پر رحم فرما۔‘‘(۱)

## پلانے والے کے لیے دعا

اَللّٰھُمَّ اَطْعِمْ مَنْ اَطْعَمَنِیْ وَاسْقِ مَنْ سَقَانِیْ۔

’’اے اللہ! اسے کھلا جس نے مجھے کھلایا اور اسے پلا جس نے مجھے پلایا۔‘‘(۲)

## نیا پھل دیکھتے وقت کی دعا

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْ ثَمَرِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِیْ مَدِیْنَتِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِیْ صَاعِنَا وَ بَارِكْ لَنَا فِیْ مُدِّنَا

’’اے اللہ! ہمارے لیے ہمارے پھل میں برکت فرما اور ہمارے لیے ہمارے شہر میں برکت فرما اور ہمارے لیے صاع (ماپنے کے پیمانے) میں برکت فرما اور ہمارے لیے ہمارے

(۱)صحیح مسلم،حدیث: 2042 (۲)صحیح مسلم،حدیث:2055، ومسند أحمد:3,2/6



مد میں برکت فرما۔‘‘(۱)

## نیا لباس پہننے کی دعا

اَللّٰھُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ كَسَوْتَنِیْهِ ، اَسْأَلُكَ مِنْ خَیْرِهٖ وَخَیْرِ مَا صُنِعَ لَهٗ ،وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهٖ وَ شَرِّ مَاصُنِعَ لَهٗ

’’اے اللہ! تیرے ہی لیے ہر قسم کی تعریف ہے، تجھی نے مجھے یہ پہنایا، میں تجھی سے سوال کرتا ہوں اس کی بھلائی کا اور اس کام کی بھلائی کا جس کے لیے اسے بنایا گیا ہے اور میں تیری پناہ میں آتا ہوں اس کے شر سے اور اس کام کے شر سے جس کے لیے اسے بنایا گیا ہے۔‘‘(۲)

## نیا لباس پہننے والے کے لیے دعائیں

تُبْلِیْ وَیُخْلِفُ اللّٰهُ تَعَالٰی

(۱)صحیح مسلم،حدیث: 1373 مد بھی صاع کی طرح ایک پیمانہ ہے۔ چار مدوں کا ایک صاع ہوتا ہے (۲)سنن ابی داود،حدیث:4020

''تم اسے بوسیدہ کرو اور اللہ تعالیٰ (تمھیں) اس کے عوض اور دے۔''(۱)

اِلۡبَسۡ جَدِيۡدًا وَّعِشۡ حَمِيۡدًا وَّمُتۡ شَهِيۡدًا

''نیا لباس پہنو اور قابل تعریف زندگی بسر کرو اور تم شہید بن کر فوت ہو''(۲)

## عام لباس پہننے کی دعا

لباس پہنتے وقت دائیں طرف سے شروع کرے۔(۳) اور یہ دعا پڑھے۔

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِىۡ كَسَانِىۡ هٰذَا الثَّوۡبَ وَرَزَقَنِيۡهِ مِنۡ غَيۡرِ حَوۡلٍ مِّنِّىۡ وَلَا قُوَّةٍ

''ہر قسم کی تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جس نے مجھے یہ لباس پہنایا اور مجھے میری ذاتی قوت اور طاقت کے بغیر یہ عطا

(۱)سنن ابی داود،حدیث:4020 (۲) سنن ابن ماجه،حدیث:3558

(۳) صحیح بخاری، حدیث:168



کیا۔''(۱)

## لباس اتارتے وقت کی دعا

بِسۡمِ اللّٰهِ ''اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ''(۲)

# روزمرہ کی دعائیں

## گھر سے نکلتے وقت کی دعائیں

بِسۡمِ اللّٰهِ تَوَكَّلۡتُ عَلَى اللّٰهِ لَا حَوۡلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

(''میں اس گھر سے) اللہ کے نام کے ساتھ (نکل رہا ہوں) میں نے اللہ پر بھروسہ کیا اور گناہ سے بچنے کی ہمت

(۱)سنن ابی داود،حدیث:4023

(۲)صحیح الجامع الصغیر:حدیث: 3610

ہے نہ نیکی کرنے کی طاقت مگر اللہ ہی کی توفیق سے۔''(۱)

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۤ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَضِلَّ اَوْ اُضَلَّ اَوْ اَزِلَّ اَوْ اُزَلَّ اَوْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ اَوْ اَجْھَلَ اَوْ یُجْھَلَ عَلَیَّ

''اے اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں (اس بات سے) کہ میں گمراہ ہوجاؤں یا مجھے گمراہ کردیا جائے، میں پھسل جاؤں یا مجھے پھسلا دیا جائے، میں ظلم کروں یا مجھ پر ظلم کیا جائے، میں کسی سے جہالت سے پیش آؤں یا میرے ساتھ جہالت سے پیش آیا جائے۔''(۲)

## گھر میں داخل ہوتے وقت کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۤ أَسْأَلُكَ خَیْرَ الْمَوْلَجِ وَخَیْرَ الْمَخْرَجِ، بِسْمِ اللّٰہِ وَلَجْنَا وَبِسْمِ اللّٰہِ خَرَجْنَا وَعَلَى اللّٰهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا

''اے اللہ! میں تجھ سے گھر داخل ہونے اور گھر سے نکلنے کی

(۱)سنن ابی داود، حدیث: 5095 (۲)سنن ابی داود، حدیث: 5094



بہتری کا سوال کرتا ہوں، اللہ کے نام کے ساتھ ہم (گھر میں) داخل ہوئے اور اللہ ہی کے نام کے ساتھ ہم نکلے اور اپنے رب ہی پر ہم نے توکل کیا۔''

پھر اپنے گھر والوں کو سلام کہے(۱)

## بازار میں داخل ہونے کی دعا

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْكَ لَہٗ لَہُ الْمُلْكُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِ وَیُمِیْتُ وَھُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

''اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت اور سب تعریف اسی کے لیے ہے، وہی زندگی دیتا اور وہی مارتا ہے اور وہ زندہ ہے مرتا نہیں، اسی کے ہاتھ میں سب بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر

(۱)سنن ابی داود، حدیث: 5096 یہ دعا ثابت نہیں البتہ بسم اللہ کہنا اور سلام کرنا ثابت ہے، دیکھئے ملاحظہ ص: 253

(کامل) قدرت رکھتا ہے۔''(۱)

## چاند دیکھنے کی دعا

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهُ عَلَيْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِيْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ وَالتَّوْفِيْقِ لِمَا تُحِبُّ رَبَّنَا وَتَرْضٰى ، رَبُّنَا وَرَبُّكَ اللّٰهُ

''اللہ سب سے بڑا ہے، اے اللہ! تو اسے امن، ایمان، سلامتی، اسلام اور اس چیز کی توفیق کے ساتھ جسے تو پسند کرتا ہے، ہم پر طلوع فرما، اے ہمارے رب! اور (جس سے) تو راضی ہوتا ہے۔ (اے چاند!) ہمارا اور تمہارا رب اللہ ہے۔''(۲)

## روزہ افطار کرتے وقت کی دعائیں

۱۔ ذَهَبَ الظَّمَأُ وَابْتَلَّتِ الْعُرُوْقُ ، وَثَبَتَ

(۱) جامع الترمذی، حدیث: 3428، والمستدرک للحاکم : 538/1
حدیث: 1974 (۲) سنن الدارمی، حدیث: 1687



الْاَجْرُ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ

''پیاس چلی گئی اور رگیں تر ہو گئیں اور اگر اللہ نے چاہا تو اجر ثابت ہو گیا۔''(۱)

۲۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِرَحْمَتِكَ الَّتِیْ وَسِعَتْ كُلَّ شَیْءٍ اَنْ تَغْفِرَلِیْ

''اے اللہ! بے شک میں تجھ سے تیری رحمت کے ذریعے سے سوال کرتا ہوں، جس (رحمت) نے ہر چیز کو گھیر رکھا ہے کہ تو مجھے بخش دے۔''(۲)

## افطاری کرانے والے کے لیے دعا

اَفْطَرَ عِنْدَكُمُ الصَّآئِمُوْنَ وَاَكَلَ طَعَامَكُمُ الْاَبْرَارُ وَصَلَّتْ عَلَيْكُمُ الْمَلَآئِكَةُ

(۱) سنن أبی داود، حدیث: 2357 (۲) سنن ابن ماجه : 1753، والاذکار للنووی، ص: 238، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔ یہ دعا نبی ﷺ سے ثابت نہیں۔ دیکھئے ملاحظہ، ص: 254

”روزے دار تمہارے ہاں افطار کرتے رہیں اور نیک لوگ تمہارا کھانا کھاتے رہیں اور اللہ کے فرشتے تمہارے لیے دعائیں کرتے رہیں۔“(۱)

## نفلی روزے میں دعوت قبول نہ کرنے والے کی دعا

رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے: ”جب تم میں سے کسی کو (کھانے کی) دعوت دی جائے تو اسے قبول کرنی چاہیے۔ اگر وہ روزہ دار ہوتو اسے دعا کرنی چاہیے اور اگر وہ روزے سے نہ ہوتو اسے کھانا چاہیے۔“(۲)

## روزے دار کو کوئی شخص گالی دے تو وہ کیا کہے؟

اِنِّیْ صَائِمٌ ،اِنِّیْ صَائِمٌ

”بلاشبہ میں روزے سے ہوں، بلاشبہ میں روزے سے

(۱)سنن أبی داود، حدیث: 3854، نبی ﷺ جب اہل خانہ کے ہاں افطار کرتے تو یہ دعا پڑھتے تھے۔

(۲)صحیح مسلم، حدیث: 1431



ہوں۔“(۱)

## چھینک کی دعائیں

رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے: ”جب تم میں سے کسی کو چھینک آئے تو اسے کہنا چاہیے:

اَلْحَمْدُلِلّٰہِ

”ہر قسم کی تعریف اللہ ہی کے لیے ہے۔“

اور اس کے دوست یا بھائی کو کہنا چاہیے:

یَرْحَمُكَ اللّٰہُ ”اللہ تم پر رحم فرمائے۔“

اور جب اس کا بھائی اسے یہ کہے تو وہ یہ کہے:

یَھْدِیْکُمُ اللّٰہُ وَیُصْلِحُ بَالَکُمْ

”اللہ تمہیں ہدایت دے اور تمہارا حال درست کرے۔“(۲)

(۱)صحیح بخاری، حدیث: 1894

(۲)صحیح بخاری، حدیث: 6224

اگر کافر چھینک آنے پر اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہے تو کہا جائے:

يَهْدِيكُمُ اللّٰهُ وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ

”اللہ تمہیں ہدایت دے اور تمہارا حال درست کرے۔“(۱)

## دلہا، دلہن کو مبارک باد دینے کی دعا

بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ ،وَبَارَكَ عَلَيْكَ ، وَجَمَعَ بَيْنَكُمَا فِيْ خَيْرٍ

”اللہ تیرے لیے برکت کرے اور تجھ پر برکت کرے اور تم دونوں کو خیر (بھلائی) میں جمع کرے۔“(۲)

## شادی کرنے والے کی اپنی بیوی کو دعا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب تم میں سے کوئی شخص شادی کرے یا خادمہ (لونڈی) خریدے تو اسے یہ دعا کرنی چاہیے:

(۱)جامع الترمذی حدیث:2739(۲) سنن أبی داود، حدیث:2130



اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ

”اے اللہ! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اس کی بھلائی کا اور اس چیز کی بھلائی کا جس پر تو نے اس کو پیدا کیا اور میں تیری پناہ میں آتا ہوں اس کے شر سے اور اس چیز کے شر سے جس پر تو نے اسے پیدا کیا۔“(۱)

## بیوی کے پاس آنے سے پہلے کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ ،اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَارَزَقْتَنَا

”اللہ کے نام کے ساتھ، اے اللہ! ہمیں شیطان (مردود) سے بچا اور (اس اولاد کو بھی) شیطان سے بچا جو تو ہمیں عطا فرمائے۔“(۲)

(۱)سنن أبی داود،حدیث:2160، سنن ابن ماجه، حدیث:2252

(۲)صحیح بخاری، حدیث:6388

## نومولود کی مبارکبادی

بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ فِی الْمَوْهُوبِ لَكَ وَشَكَرْتَ الْوَاهِبَ وَبَلَغَ اَشُدَّهٗ وَرُزِقْتَ بِرَّهٗ

’’اللہ تمہارے لیے اس بچے میں برکت دے جو تمہیں عطا کیا گیا ہے اور تم عطا کرنے والے کا شکر کرو اور (یہ بچہ) اپنی جوانی کی قوتوں کو پہنچے اور تمہیں اس کا حسن سلوک نصیب ہو۔‘‘(۱)

## مبارک باد سننے والا کیا جواب دے؟

دوسرا اس کے جواب میں کہے:

بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ وَبَارَكَ عَلَيْكَ وَجَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا وَرَزَقَكَ اللّٰهُ مِثْلَهٗ وَاَجْزَلَ ثَوَابَكَ

’’اللہ تعالیٰ تمہارے لیے برکت دے اور تم پر برکت

(۱) یہ دعا نبیؐ اور صحابہؓ سے ثابت نہیں اس کے بجائے دوسری دعا ہے۔ ملاحظہ ہو ص:255



فرمائے اور اللہ تمہیں بہت بہتر بدلہ دے اور اللہ تمہیں اس جیسا عطا فرمائے اور تمہارا ثواب بہت زیادہ کرے۔‘‘(۱)

## خوشخبری کی بات سننے والا کیا کہے؟

رسول اللہ ﷺ کے پاس اگر کوئی خوش کن خبر آتی تو آپ فرماتے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ بِنِعْمَتِهٖ تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ۔

’’سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جس کے انعام کے باعث ہی نیک کام مکمل ہوتے ہیں۔‘‘(۲)

## خوشی کے وقت کی دعا

سُبْحَانَ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ

’’اللہ پاک ہے،(۳) اللہ سب سے بڑا ہے‘‘(۴)

(۱) الاذکار للنوی ،ص:349،وتحفة المودود ،ص:52، والمغنی لابن قدامة :126/11۔ (۲)سنن ابن ماجه،حديث: 3803(۳)صحيح بخاری، حديث:283 (۴)صحيح بخاری،حديث:610

# خوشخبری ملنے پر سجدۂ شکر

نبی اکرم ﷺ کو کسی خوش کن چیز کی اطلاع ملتی تو آپ اللہ تعالیٰ کا شکرادا کرتے ہوئے سجدہ ریز ہوجاتے۔(۱)

# بچوں کو اللہ کی پناہ میں دینے کی دعا

رسول اللہ ﷺ حضرت حسن اور حسین رضی اللہ عنہما کو ان الفاظ کے ساتھ اللہ کی پناہ میں دیتے:

أُعِيذُكُمَا بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَّهَامَّةٍ، وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَّامَّةٍ

”میں تم دونوں کو اللہ تعالیٰ کے مکمل کلمات کی پناہ میں دیتا ہوں ہر شیطان اور زہریلے جانور سے اور ہر لگ جانے والی نظر سے۔“(۲)

# شام کے وقت بچوں کی نگرانی کا حکم

(۱)سنن ابی داود، حدیث: 2774 (۲) جامع الترمذی حدیث: 2060



نبی ﷺ کا فرمان ہے: ”جب رات کا اندھیرا چھا جانے لگے یا فرمایا: جب شام ہو جائے تو اپنے بچوں کو روک لیا کرو کیونکہ اس وقت شیطان پھیلتے ہیں اور جب رات کا کچھ وقت گزر جائے تو انہیں چھوڑ دو۔“(۱)

# جب مسلمان اپنی تعریف سنے تو کیا کہے؟

اَللّٰهُمَّ لَا تُؤَاخِذْنِي بِمَا يَقُولُونَ وَاغْفِرْ لِي مَا لَا يَعْلَمُونَ (وَاجْعَلْنِي خَيْرًا مِّمَّا يَظُنُّونَ)

”اے اللہ! میری اس کی وجہ سے گرفت نہ فرمانا جو یہ لوگ کہہ رہے ہیں اور مجھے وہ معاف فرمادے جو یہ نہیں جانتے اور مجھے اس سے زیادہ بہتر بنادے جو یہ (میرے بارے) میں گمان رکھتے ہیں۔“(۲)

(۱)صحیح بخاری، حدیث: 5623

(۲)شرح صحیح الأدب المفرد للألبانی، حدیث: 585، شعب الایمان للبیهقی، حدیث: 4876 اور قوسین والے الفاظ بیہقی نے شعب الایمان میں ایک اور سند سے زیادہ روایت کیے ہیں۔

## مسلمان دوسرے مسلمان کی تعریف میں کیا کہے؟

نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ”جب تم میں سے کسی نے ہر صورت اپنے دوست کی تعریف کرنی ہو (بشرطیکہ وہ یہ چیز جانتا ہو) تو اسے یہ الفاظ استعمال کرنے چاہئیں: ”میں سمجھتا ہو کہ وہ شخص ایسے اور ایسے (مثلاً: متقی، نیک، عالم باعمل، دیانتدار وغیرہ) ہے، تاہم اللہ تعالیٰ اس کا محاسب ہے، میں اللہ تعالیٰ کے سامنے کسی کو پاک قرار نہیں دے سکتا۔“(۱)

## مغفرت کی دعا دینے والے کو کیا کہا جائے؟

جو شخص کہے: غفر الله لك ”اللہ تجھے معاف فرمائے۔“

اسے کہو: ولك ”اور تجھے بھی معاف کرے۔“(۲)

(۱) صحیح مسلم،حدیث:3000،

(۲) السنن الکبریٰ للنسائی،حدیث:10255,10254



## محبت کا اظہار کرنے والے کے لیے دعا

جو شخص کہے: اِنِّيْ اُحِبُّكَ فِيْ اللّٰهِ ”مجھے تم سے اللہ کے لیے محبت ہے۔“ جواب میں دوسرا شخص کہے:

اَحَبَّكَ الَّذِيْ اَحْبَبْتَنِيْ لَهٗ

”وہ ہستی (اللہ تعالیٰ) تم سے محبت کرے جس کی خاطر تم نے مجھ سے محبت کی۔“(۱)

## حسن سلوک کرنے والے کے لیے دعا

جَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا

”اللہ تمہیں (اس سے) زیادہ بہتر بدلہ دے۔“(۲)

## برکت کی دعا دینے والے کو کیا کہا جائے؟

بَارَكَ اللّٰهُ فِيْكَ

”اللہ تجھ میں برکت کرے۔“ کہنے والے کو کہا جائے:

(۱) سنن ابی داود، حدیث: 5125 (۲) جامع الترمذی،حدیث: 2035، وصحیح الجامع الصغیر، حدیث:6368

وَ فِيكَ بَارَكَ اللّٰهُ

”اوراللہ تعالیٰ تجھ میں بھی برکت کرے۔“(۱)

## مال ودولت خرچ کرنے والے کے لیے دعا

بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ فِيْ أَهْلِكَ وَمَالِكَ

”اللہ تعالیٰ تیرے اہل وعیال اور مال ودولت میں برکت عطافرمائے۔“(۲)

## دوران مجلس کی دعا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ ایک ہی مجلس میں اٹھنے سے پہلے رسول اللہ ﷺ سے ایک سو دفعہ (یہ کہتے ہوئے) گن لیا جاتا:

رَبِّ اغْفِرْلِی وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الْغَفُوْرُ

”اے میرے رب! مجھے معاف فرما اور میری توبہ قبول فرما،

(۱)شرح صحیح الأدب المفرد للألبانی، حدیث: 848

(۲)صحیح البخاری،حدیث: 2049



بے شک تو بہت توبہ قبول کرنے والا، انتہائی معاف کرنے والا ہے۔“(۱)

## کفارہ مجلس

سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ

”اے اللہ! پاک ہے تو اپنی تعریفوں سمیت، میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں، میں تجھ سے معافی مانگتا ہوں اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں، میں تجھ سے معافی مانگتا ہوں اور تیری طرف رجوع کرتا ہوں۔“(۲)

(۱) جامع الترمذی، حدیث: 3434

(۲)جامع الترمذی،حدیث: 3433

عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ کسی مجلس میں تشریف رکھتے یا قرآن کریم کی تلاوت فرماتے یا نماز پڑھتے تو اس کا اختتام ان الفاظ میں کرتے تھے۔

السنن الکبریٰ للنسائی، حدیث: 10259

## کثرت سے سلام کہنے کی تلقین

رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے: ”تم جنت میں داخل نہیں ہوگے جب تک کہ تم مومن نہیں ہوگے اور تم مومن نہیں ہوگے جب تک کہ تم باہم محبت نہ کروگے۔کیا میں تمہیں ایسا کام نہ بتاؤں جس کے کرنے سے تم ایک دوسرے سے محبت کروگے! آپس میں سلام کثرت سے کہو۔“(۱)

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہما کا قول ہے: ”تین چیزیں ایسی ہیں کہ جو شخص انہیں جمع کرلے گا وہ ایمان کو سمیٹ لے گا:

✦ اپنے آپ سے انصاف کرنا

✦ لوگوں کو بے دریغ سلام کہنا۔

✦ تنگدست ہونے کے باوجود (اللہ کی راہ میں) خرچ کرنا۔(۲)

(۱) صحیح مسلم، حدیث: 54 (۲)صحیح بخاری قبل الحدیث: 28



حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ ایک آدمی نے نبی کریم ﷺ سے دریافت کیا کہ اسلام کا کون سا کام سب سے بہتر ہے؟ آپ نے فرمایا: ”(سب سے بہتر عمل یہ ہے کہ) تم (لوگوں کو) کھانا کھلاؤ اور جسے تم پہنچانتے ہو اور جسے نہیں پہچانتے (سب کو) سلام کہو۔“(۱)

## کافر کے سلام کا جواب

نبی ﷺ کا فرمان ہے: ”جب اہل کتاب (یہودی اور عیسائی) تمہیں سلام کہیں تو تم کہو: وعلیکم (اور تم پر بھی)“(۲)

## قحط سالی سے بچاؤ اور بارش کی دعائیں

۱۔اَللّٰھُمَّ اسْقِنَا غَیْثًا مُّغِیْثًا مَّرِیْئًا مَّرِیْعًا نَافِعًا، غَیْرَ ضَارٍّ، عَاجِلًا غَیْرَ اٰجِلٍ

”اے اللہ! تو ہمیں ایسی بارش سے سیراب کر جو مددگار،

(۱)صحیح بخاری، حدیث: 12

(۲)صحیح بخاری،حدیث: 6258

خوش گوار، سرسبز کرنے والی (اور) مفید ہو، نقصان دہ نہ ہو، جلد ہو، نہ کہ دیر سے آنے والی۔'' (۱)

۲۔اَللّٰهُمَّ اَغِثْنَا،اَللّٰهُمَّ اَغِثْنَا،اَللّٰهُمَّ اَغِثْنَا

''اے اللہ! ہمیں بارش دے، اے اللہ! ہمیں بارش دے، اے اللہ! ہمیں بارش دے۔'' (۲)

اَللّٰهُمَّ اسْقِ عِبَادَكَ وَبَهَائِمَكَ وَانْشُرْ رَحْمَتَكَ وَاَحْيِ بَلَدَكَ الْمَيِّت

''اے اللہ! اپنے بندوں اور اپنے چوپایوں کو پانی پلا اور اپنی رحمت پھیلا دے اور اپنے مردہ (بنجر، بے آباد) شہر کو زندہ کردے۔'' (۳)

## آندھی کی دعائیں

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَيْرَهَا وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا

(۱)سنن أبی داود، حدیث: 1169 (۲)صحیح بخاری،حدیث: 1014
(۳)سنن أبی داود،حدیث:1176



''اے اللہ میں تجھ سے اس کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں اور اس کے شر سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔'' (۱)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا فِيْهَا وَ خَيْرَ مَا اُرْسِلَتْ بِهٖ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِيْهَا وَشَرِّ مَا اُرْسِلَتْ بِهٖ

''اے اللہ! میں تجھ سے اس کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں اور اس چیز کی بھلائی کا جو اس میں ہے اور اس چیز کی بھلائی کا جس کے ساتھ اسے بھیجا گیا ہے اور میں اس کے شر سے تیری پناہ میں آتا ہوں اور اس چیز کے شر سے جو اس میں ہے اور اس چیز کے شر سے جس کے ساتھ اسے بھیجا

(۱)سنن أبی داود، حدیث: 5099,5097 نبی کریم ﷺ جب بادل یا آندھے دیکھتے تو فکر مندی کے آثار چہرۂ انور پر ظاہر ہوتے وجہ پوچھی گئی تو فرمایا: ''مجھے یہ اندیشہ بے چین کرتا ہے کہ کہیں اس میں عذاب نہ ہو، بلاشبہ ایک قوم کو ہوا کے ذریعے سے عذاب دیا گیا تھا۔ اور ایک قوم نے عذاب دیکھا اور اس کے لوگ کہنے لگے: یہ بادل ہے اس میں بارش ہوگی۔'' سنن أبی داود،حدیث:5098

گیا ہے۔"(۱)

## بادل گرجنے کی دعا

سُبْحَانَ الَّذِیْ یُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِہٖ وَالْمَلَائِکَۃُ مِنْ خِیْفَتِہٖ

"پاک ہے وہ ذات کہ گرج اس کی حمد کے ساتھ تسبیح پڑھتی ہے اور فرشتے اس کے ڈر سے (تسبیح کرتے ہیں)"(۲)

## بارش دیکھ کر کیا کہا جائے؟

اَللّٰھُمَّ صَیِّبًا نَّافِعًا

"اے اللہ! (اس) بارش کو فائدہ مند بنا۔"(۳)

## بارش کے بعد کی دعا

---

(۱)صحیح مسلم،حدیث: 899

(۲)الموطأ للمام مالك: 992/2۔ حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما جب بادل کی گرج سنتے تو باتیں چھوڑ دیتے اور یہ دعا پڑھتے۔

(۳)صحیح بخاری: 1032



مُطِرْنَا بِفَضْلِ اللّٰہِ وَرَحْمَتِہٖ

"ہم اللہ کے فضل اور اس کی رحمت کے ساتھ بارش سے نوازے گئے۔(۱)

## بارش ضرورت سے زائد ہو جائے تو کیا کہا جائے؟

اَللّٰھُمَّ حَوَالَیْنَا وَلَا عَلَیْنَا اَللّٰھُمَّ عَلَی الْاٰکَامِ وَالظِّرَابِ وَبُطُوْنِ الْاَوْدِیَۃِ وَمَنَابِتِ الشَّجَرِ

"اے اللہ! ہمارے اردگرد بارش برسا اور (اب) ہم پر نہ (برسا)۔ اے اللہ! ٹیلوں، پہاڑیوں، وادیوں کے درمیان اور درختوں کے اگنے کی جگہوں پر (بارش برسا)۔"(۲)

## مرغ بولنے کے وقت کی دعا

رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے: "جب تم مرغ کی اذان سنو تو اللہ تعالیٰ سے فضل کی دعا کرو۔" (مثلاً: کہو)

---

(۱)صحیح بخاری،حدیث: 846

(۲)صحیح بخاری،حدیث: 1014

اَللّٰھُمَّ اِنِّیٓ أَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ

''اے اللہ میں تجھ سے تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں۔''

کیونکہ وہ فرشتے کو دیکھتا ہے۔(۱)

## گدھے کے رینکنے کے وقت کی دعا

اور جب تم گدھے کے رینکنے کی آواز سنو تو کہو:

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

''میں اللہ کی پناہ میں آتا ہوں شیطان مردود سے۔

اس لیے کہ وہ شیطان کو دیکھتا ہے۔(۲)

## رات کو کتوں کے بھونکنے کے وقت کی دعا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:''جب تم رات کے وقت کتوں کے بھونکنے اور گدھوں کے رینکنے کی آواز سنو تو ان سے اللہ کی پناہ میں آنے کی دعا کرو کیونکہ یہ ایسی چیزیں دیکھتے ہیں

(۱)سنن أبی داود، حدیث:5102

(۲)سنن أبی داود:5102



جنہیں تم نہیں دیکھ پاتے۔''(۱)

## بیمار پرسی کی فضیلت

نبی ﷺ نے فرمایا:''جب کوئی آدمی اپنے مسلمان بھائی کی بیمار پرسی کے لیے جاتا ہے تو وہ بیٹھنے تک جنت کے میووں میں چلتا ہے۔ جب وہ بیٹھتا ہے تو رحمت اسے ڈھانپ لیتی ہے۔ اگر صبح کا وقت ہو تو شام تک ستر ہزار فرشتے اس کے لیے دعا کرتے رہتے ہیں اور اگر شام کا وقت ہو تو صبح تک ستر ہزار فرشتے اس کے لیے دعا کرتے رہتے ہیں۔(۲)

## بیمار پرسی کے وقت مریض کے لیے دعائیں

۱۔لَا بَأْسَ طَھُوْرٌ اِنْ شَاءَ اللّٰہُ

''کوئی حرج نہیں اگر اللہ نے چاہا تو یہ بیماری (گناہوں سے) پاک کرنے والی ہے۔''(۳)

(۱)سنن أبی داود، حدیث: 5103 (۲)جامع الترمذی،حدیث: 969، وسنن ابن ماجه، حدیث:1442 (۳)صحیح بخاری، حدیث:5656

۲۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ کوئی مسلمان کسی ایسے مریض کی بیمار پرسی کرے جس کی موت کا وقت نہ آپہنچا ہو اور سات دفعہ یہ دعا پڑھے تو اسے عافیت مل جاتی ہے۔

اَسْأَلُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَنْ يَّشْفِيَكَ

’’میں سوال کرتا ہوں بڑی عظمت والے اللہ سے جو عرش عظیم کا رب ہے کہ وہ تمہیں شفا عطا فرمائے گا۔‘‘(۱)

## زندگی سے ناامید مریض کی دعائیں

۱۔اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاَلْحِقْنِیْ بِالرَّفِيْقِ الْاَعْلٰی

’’اے اللہ! مجھے معاف فرما، مجھ پر رحم فرما اور مجھے رفیق اعلیٰ کے ساتھ ملا دے۔‘‘(۲)

نبی کریم ﷺ وفات کے وقت اپنے ہاتھوں کو پانی میں ڈال کر اپنے چہرہ مبارک پر پھیرتے اور یہ دعا پڑھتے تھے:

(۱)جامع الترمذی،حدیث:2083 (۲)صحیح بخاری،حدیث:5674



۲۔لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِنَّ لِلْمَوْتِ سَكَرَاتٍ

’’اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، یقیناً موت کی کئی سختیاں ہیں۔‘‘(۱)

۳۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

’’اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اسی کی بادشاہت ہے، اسی کے لیے ہر تعریف ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، گناہ سے بچنے کی ہمت ہے نہ نیکی کرنے کی طاقت مگر اللہ کی توفیق ہی سے۔‘‘(۲)

(۱)صحیح بخاری، حدیث:4449 (۲)جامع الترمذی،حدیث:3430

## قریب الموت کو تلقین کرنے کا حکم

جس کا آخری کلام لا الہ الا اللہ ”اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں“ ہو وہ جنت میں جائے گا۔(۱)

## میت کی آنکھیں بند کرتے وقت کی دعا

اَللّٰھُمّ اغْفِرْ لِفُلَانٍ وَارْفَعْ دَرَجَتَهُ فِي الْمَهْدِيِّينَ وَاخْلُفْهُ فِي عَقِبِهِ فِي الْغَابِرِينَ، وَاغْفِرْلَنَا وَلَهُ يَارَبَّ الْعَالَمِينَ وَافْسَحْ لَهُ فِي قَبْرِهِ وَنَوِّرْ لَهُ فِيهِ

”اے اللہ! فلاں شخص کو معاف فرما اور ہدایت یافتہ لوگوں میں اس کا درجہ بلند فرما اور اس کے بعد اس کے پیچھے رہ جانے والوں میں اس کا جانشین بن اور ہمیں اور اسے معاف فرما اے رب العالمین! اور اس کے لیے اس کی قبر میں کشادگی فرما اور اس کے لیے اس میں روشنی کر دے۔“(۲)

(۱)سنن أبی داود،حدیث:3116 (۲)صحیح مسلم،حدیث:920



بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

# ملاحظات "حصن المسلم" از:

الشیخ ارشد بشیر مدنی حفظه الله
(تخصص فی الحدیث الشریف، مدینہ یونیورسٹی، سعودی عرب)
MBA , Pursuing Ph.D from Switzerland
Founder & Director AskIslamPedia.com

1. اَللّٰهُمَّ قِنِيْ عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ

”اے اللہ مجھے (اس دن) اپنے عذاب سے بچانا جس دن تو اپنے بندوں کو اٹھائے گا“ (صفحہ نمبر:50)

**موقف:1** اکثر محدثین نے اسے صحیح قرار دیا ہے۔ جیسے مبارکپوری رحمہ اللہ (تحفة الاحوذی:8/398)، ابن باز رحمہ اللہ (مجموع فتاوی ابن باز:26/41)، ابونعیم رحمہ اللہ (حلیة الاولیاء:2/391)، البغوی رحمہ اللہ (شرح السنة:3/111)، ابن مفلح رحمہ اللہ (الآداب الشرعیة:3/230)، الھیثمی رحمہ اللہ (مجمع الزوائد:10/126)، ابن حجر عسقلانی رحمہ اللہ (الفتوحات الربانیة:3/148)، سیوطی رحمہ اللہ (الجامع الصغیر:6804)۔

**موقف:2** اس حدیث پر بعض محدثین نے کلام کیا ہے اوراس کے ضعیف ہونے پرنشاندہی کی ہے۔ جیسے ابن عدی رحمہ اللہ(الکامل فی الضعفاء: 6/324)،ابن القیسرانی رحمہ اللہ(ذخیرۃ الحفاظ: 3/1739)، بوصیری رحمہ اللہ(اتحاف الخیرۃ المھرۃ:2/70)۔

**ملاحظہ**: شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ یہ دعا" تین مرتبہ "کے بغیر صحیح ہے۔(صحیح ابو داؤد: 4218)

## 2. اِنَّکَ لَاتُخلِفُ الْمِیْعَادَ

''یقیناً تو وعدہ خلافی نہیں کرتا''(صفحہ نمبر:76)

**موقف:1** (انك لا تخلف الميعاد )ان کلمات کے اضافہ کے ضمن میں شیخ بن باز رحمۃ اللہ علیہ (مجموع فتاویٰ و مقالات )،شیخ ابن عثیمین رحمۃ اللہ علیہ (مجموع کتب و رسائل (س 15 / المجلد 12)، اسباب الشفاعة ص: 410)اورابن القیم رحمۃ اللہ علیہ (زاد المعاد :2/357) نے کہا کہ ثقہ کی طرف سے زیادتی مقبول ہے۔

**موقف:2** جب کہ شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ(ارواء الغلیل : 261)، شیخ مقبل الوادعی رحمۃ اللہ علیہ(اجابۃ السائل :443)،شیخ ربیع المدخلی



رحمۃ اللہ علیہ(قال فی تحقیقه لکتاب قاعدة جليلة فی التوسل والوسيلة ...عند حاشية الحديث 208 )اورشیخ صالح آل شیخ رحمۃ اللہ علیہ(شرح العقيدة الواسطية )**اثابهم الله اجمعين** نے کہا کہ یہ اضافہ شاذ ہونے کی وجہ سے اورنساخ کی طرف سے اضافہ و مدرج ہونے کی بنیاد پرضعیف ہے۔

**ملاحظہ**: تحقیق کے بعد اسی پراطمینان ہوتا ہے کہ یہ اضافہ ثابت نہیں ہے( ارواء الغليل :261)۔ واللہ اعلم بالصواب

## 3. رَبُّ الْمَلَائِکَۃِ وَالرُّوحِ

''فرشتوں اورروح (جبریل امین ) کارب''(صفحہ نمبر:122)

**تحقیق**: (رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ )" قیام رمضان:33"نامی کتاب میں شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے ان الفاظ کے بغیر دعا کی تصحیح فرمائی ہے۔یعنی اس کی تصحیح شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ سے ثابت نہیں (صحیح ابو داؤد : 1430)۔اکثر علماء نے دعا میں اس زیادتی کو عدم ثبوت کی بنیاد پرقبول نہیں فرمایا اورشاذ قراردیا۔شیخ العتیبی نے راوی کی کمزوری،تفردوشاذ کی بنیاد پرضعیف کا حکم لگایا۔

**ملاحظہ:** چنانچہ یہ کلمات دعا میں نہ پڑھے جائیں۔ واللہ اعلم بالصواب

**4. حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ**

"مجھے اللہ ہی کافی ہے، اس کے سوا کوئی معبودِ برحق نہیں، اسی پر میں نے بھروسہ کیا اور وہ عرشِ عظیم کا رب ہے" (صفحہ نمبر:143)

**موقف:1** اس حدیث کو شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے موقوفا صحیح بھی کہا ہے، مزید اس حدیث کو صحیح کہنے والوں میں عبدالقادر الارناؤط، شیخ شعیب الارناؤط اثابهما الله بھی ہیں، شیخ منذری رحمہ اللہ (الترغيب و الترهيب :1/307) اور شیخ شوکانی رحمہ اللہ (تحفة الذاكرين :120) نے بھی اس کے صحیح ہونے کی طرف اشارہ کیا ہے۔ شیخ عبدالمحسن العباد رحمہ اللہ نے کہا کہ شیخ البانی نے اسے موقوفاً صحیح کہا اور کہا کہ مرفوع کے حکم میں ہے۔

**موقف:2** شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے "السلسلة الضعيفه : 5286" میں اس کو منکر کہا، شیخ ابن باز رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا یہ ضعیف



روایت ہے لیکن یہ کلام طیب ہے اگر انسان اس کلام کو بار بار دہرائے تو باعثِ اجر ہی ہے کیونکہ یہ سورہ توبہ کی آخری آیت ہے لیکن اس بنیاد پر پڑھنا کہ نبی ﷺ سے سات مرتبہ پڑھنا ثابت ہے اور یہ عقیدہ رکھ کر عمل کرنا کہ ایسا اور ایسا اس پر اجر ملے گا ضعیف ہونے کی بنیاد پر ثابت نہیں ہے۔

**ملاحظہ:** اگر کوئی شیخ بن باز کی تفصیلی نصیحت پر عمل کرے تو اس کی بھی گنجائش ہے۔ اور اگر کوئی شیخ عبدالمحسن العباد کی تحقیق پر عمل کرتے ہوئے صبح و شام کے اذکار میں عدد کا خیال کرتے ہوئے پڑھنا چاہے تو کر سکتا ہے۔

**تحقیق:** دراصل اختلاف کا سبب یہ ہے کہ شیخ البانی رحمہ اللہ نے اسے مرفوعا ضعیف کہا جبکہ دوسری جگہ پر موقوفا صحیح کہا، اور اصولی بات یہ ہے کہ اگر غیبی امور سے متعلق موقوف روایت صحابہ سے ثابت ہو جائے مشروط طور پر تو اس کو مرفوع کے حکم میں شمار کیا جاتا ہے۔ اس بنیاد پر بعض اہل علم نے کہا کہ جب موقوفا ثابت ہے تو پھر اس کو مرفوع کے حکم کے درجہ میں رکھ کر صبح اور شام کے اذکار میں داخل کیا جا سکتا ہے۔ دیگر اہلِ علم نے یہ مشورہ دیا کہ اس روایت پر مزید تحقیق کر لیں کیونکہ اہل علم نے اس روایت کو مضطرب قرار دیا کیونکہ یہ سند کبھی مرسل، کبھی موقوف اور کبھی مرفوع کی شکل میں آتی ہے۔ اور متن میں بھی اضطراب پایا جاتا ہے۔ اس کا سادہ ثبوت یہ ہے کہ تصحیح کے باوجود بھی متن کے الفاظ کی تاویل کی ضرورت پیش آ رہی ہے۔ واللہ اعلم

5. اَللّٰهُمَّ مَا اَصْبَحَ بِیْ مِنْ نِّعْمَةٍ اَوْ بِاَحَدٍ مِّنْ خَلْقِکَ فَمِنْکَ وَحْدَکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ، فَلَکَ الْحَمْدُ وَلَکَ الشُّکْرُ. (صفحہ نمبر:147)

''اے اللہ! صبح کے وقت مجھ پر یا تیری مخلوق میں سے کسی پر جو بھی انعام ہوا ہے وہ تیری ہی طرف سے ہے۔ تو اکیلا ہے تیرا کوئی شریک نہیں، پس تیرے ہی لیے سب تعریف ہے اور تیرے ہی لیے شکر ہے''

**موقف:1** امام نووی رحمۃ اللہ علیہ نے اسے جید کہا(الاذکار: 110)، امام عبدالقادر ارناؤط حفظہ اللہ نے ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ کے سکوت کی وجہ سے حسن قرار دیا۔ اور شیخ بن باز رحمۃ اللہ علیہ نے حسن قرار دیا(مجموع فتاوی ابن باز: 26/30)۔

دیگر اہل علم اور متقدمین میں سے اس کو صحیح کہنے والوں میں منذری رحمہ اللہ(الترغیب والترھیب:1/309)،نووی رحمہ اللہ (الاذکار: 110)،ابن القیم رحمہ اللہ(زاد المعاد: 2/339)،ابن حجر رحمہ اللہ(الفتوحات الربانیة: 3/107)،ابن کثیر رحمہ اللہ (جامع المسانید و السنن:٢٦٦٧)،محمد المناوی رحمہ اللہ (تخریج احادیث المصابیح : 2/315)،الشوکانی رحمہ اللہ (الفتح



الربانی: 11/5477)،اور معاصرین میں سے شیخ بکر ابوزید رحمہ اللہ (اذکار طرفی النھار)اثابھم الله اجمعین ہیں۔

**موقف:2** شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے ضعیف قرار دیا(الکلم الطیب : 26 ، ضعیف سنن ابو داود: 5073 ، ضعیف الجامع : 5730)،علماء ومعاصرین میں سے شیخ عبداللہ السعد نے بھی ضعیف قرار دیا ہے۔

**ملاحظہ :** عبداللہ بن عنبسۃ نامی راوی مجھول ہے (ابو حاتم الرازی، ابو زرعه الرازی۔ الجرح والتعدیل : 5/133) رفع جہالت کے شرائط مکمل نہ ہونے کی وجہ سے ضعیف ہے۔ اسی علت کی بنا پر اسے ضعیف کہا گیا۔ شیخ البانی رحمہ اللہ(ضعیف الجامع: 5730)، شیخ السلیمانی رحمہ اللہ اور شیخ امام ذہبی رحمۃ اللہ علیہ (میزان الاعتدال: 2/469) نے اسے ضعیف کہا۔ **لہٰذا یہ دعا ثابت نہیں ہے۔**

اس کے بجائے اس کے ہم معنی ایک دوسری صحیح دعا موجود ہے۔ نبی ﷺ جب بستر پر آتے تو پڑھتے '' **الحمد لله اطعمنا وسقانا وكفانا وآوانا. فكم ممن لا كافی له ولا مووی**''(صحیح مسلم : 4897)

6. اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْکُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ، اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْئَلُکَ خَیْرَ ھٰذَا الْیَوْمِ فَتْحَهُ وَنَصْرَهُ وَنُوْرَهُ وَبَرَکَتَهُ وَھُدَاهُ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَافِیْهِ وَشَرِّمَابَعْدَهُ.

”ہم نے صبح کی اور اللہ رب العالمین کے سارے ملک نے صبح کی ۔ اے اللہ! میں تجھ سے اس دن کی بہتری مانگتا ہوں، اس کی فتح ونصرت، اس کا نور، اس کی برکت ۔ اور اس کی ہدایت اور میں اس دن کے شراور اس کے بعد کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں“ (صفحہ نمبر:150)

**موقف:1** ابن القیم رحمہ اللہ (زاد المعاد : 2/340) نے اسے حسن کہا، شیخ البانی رحمہ اللہ نے بھی صحیح الجامع :352 میں اسے حسن کہا تھا۔

**موقف:2** شیخ البانی رحمہ اللہ نے بعد میں تصحیح سے رجوع فرمالیا تھا جیسا کہ السلسلة الضعيفه کے الفاظ سے پتہ چلتا ہے۔ مزید شیخ الھیثمی رحمہ اللہ (مجمع الزوائد: 10/117)، شیخ شوکانی رحمہ اللہ (تحفة الذاكرين :108) نے بھی اس کے ضعیف ہونے کی طرف اشارہ کیا ہے۔ ان دونوں دعاؤں پر مشتمل حدیث کے سلسلہ میں حافظ ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ نے "غریب" کہا (الفتوحات الربانية :3/115، نتائج الافكار: 2/388)، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے ”السلسلة



الضعيفه :5606“ میں اس کو شمار فرمایا ہے۔ اور شیخ سلیمانی نے فرمایا کہ نہیں معلوم کس حجت کی بنیاد پر شیخ عبدالقادر ارناؤط نے اس سند کو حسن قرار دیا جب کہ اس میں کئی کمزوریاں (علتیں) ہیں۔

**ملاحظہ :** لہٰذا یہ دعا نبی ﷺ سے ثابت نہیں۔

7. رَضِیْتُ بِاللّٰہِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ نَّبِیًّا

”میں اللہ کے ساتھ (اس کے) رب ہونے پر راضی ہو گیا اور اسلام کے ساتھ (اس کے) دین ہونے پر اور محمد ﷺ کے ساتھ (ان کے) نبی ہونے پر“ (صفحہ نمبر:153)

**موقف:1** الھیثمی رحمہ اللہ (مجمع الزوائد:10/119)، ابن باز رحمہ اللہ (مجموع فتاوى ابن باز : 26/28)، منذری رحمہ اللہ (الترغيب والترهيب :1/309)، الدمیاطی رحمہ اللہ (المتجر الرابح :225)، المزی رحمہ اللہ (تھذیب الکمال : 7/4)، نووی رحمہ اللہ (الاذكار : 109)، اور العینی رحمہ اللہ (العلم الهيب :138) نے اس کے صحیح ہونے کی طرف اشارہ کیا، ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ کا کہنا ہے کہ اس کی سند قوی ہے (الفتوحات الربانية :3/102)، شیخ الارناؤط نے فرمایا ہے صحیح لغیرہ (بغیر ”بالقرآن اماما“ کے الفاظ کے)۔

**موقف:2** شیخ ابن عدی رحمہ اللہ(الکامل فی الضعفاء:5/47)، السیوطی رحمہ اللہ(الجامع الصغیر : 3125)اور العراقی رحمہ اللہ (تخریج الاحیاء :1/399)نے ضعیف کہا،صلاح الدین العلائی رحمہ اللہ(تحفۃ التحصیل:366)نے مرسل کہا،الزیلعی رحمہ اللہ (تخریج الکشاف:1/78)نے غریب کہا۔شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو"ضعیف الجامع:5734"میں شمار فرمایا ہے۔

❖ شیخ سلیمانی نے فرمایا کہ یہ دعا تین طریقوں سے ثابت ہے:

1۔صبح وشام،تین مرتبہ کے ذکر کے بغیر،یہ صحیح مسلم میں موجود ہے۔

2۔تین مرتبہ کے ذکر کے بغیر،حسن لغیرہ ہے۔

3۔صبح وشام اور تین مرتبہ کے ساتھ،یہ دعا بڑی مشکل سے حسن درجہ تک پہنچتی ہے۔

**ملاحظہ:** وقت وعدد کی قید وبند کے بغیر یہ دعا پڑھنے میں کسی کا اختلاف نہیں ہے۔البتہ وقت وعدد کی قید وبند کا خیال رکھ کر پڑھنا چاہتا ہے تو شیخ سلیمانی کی تحقیق کے مطابق جائز ہے،لیکن پابندی کو لازم نہ سمجھے۔

**8.** اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَصْبَحْتُ اُشْھِدُکَ وَاُشْھِدُ حَمَلَةَ عَرْشِکَ وَمَلَائِکَتِکَ وَجَمِیْعَ خَلْقِکَ اَنَّکَ اَنْتَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُکَ وَرَسُوْلُکَ



"اے اللہ!یقیناً میں نے ایسی حالت میں صبح کی کہ تجھے،تیرا عرش اٹھانے والے فرشتوں،تیرے(دیگر)فرشتوں اور تیری تمام مخلوق کو اس بات پر گواہ بناتا ہوں کہ تو ہی اللہ ہے،تیرے سوا کوئی معبودِ برحق نہیں،تو اکیلا ہے،تیرا کوئی شریک نہیں اور بلاشبہ محمد ﷺ تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں"(صفحہ نمبر:157)

**موقف:1** شیخ بن باز رحمۃ اللہ علیہ(مجموع فتاوی ابن باز: 26/29)نے اس کو حسن قرار دیا۔شیخ عبدالقادر ارناؤط نے ابوداؤد کے سکوت کی وجہ سے حسن قرار دیا ہے(روضۃ المحدثین 4624)، امام نووی رحمہ اللہ(الاذکار:110) نے اسے صحیح کہا۔

**موقف:2** حافظ ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا اس سند کو جید کہنا امام نووی رحمۃ اللہ علیہ کا قابل قبول نہیں ہے(الفتوحات الربانیۃ : 3/105)۔ابونعیم رحمہ اللہ (حلیۃ الاولیاء : 5/211)،البغوی رحمہ اللہ(شرح السنۃ :3/118)اور ابن القطان رحمہ اللہ(الوہم والابہام : 5/164)نے اسے غریب کہا۔شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے ضعیف الجامع میں اس کو شمار فرمایا ہے۔

نوٹ:شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے"السلسلۃ الضعیفہ: 1041"میں اس کو ضعیف کہا ہے۔

**ملاحظہ:** شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے صبح وشام کے ذکر کے بغیر اس دعا سے ملتے جلتے الفاظ کو صحیح کہا (السلسلة الصحيحة :1/537)، اور اسی دعا کو امام منذر نے حسن کہا (الترغيب و الترهيب : 1/307) امام ابن قیم رحمۃ اللہ علیہ نے حسن کہا (زاد المعاد :2/339) ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ نے کہا: حسن غریب (نتائج الافکار:2/375)۔

اس دعا سے ملتے جلتے الفاظ یہ ہیں:

**اَللّٰھُمَّ اِنِّی اُشْھِدُکَ وَاُشْھِدُ مَلَائِکَتِکَ وَحَمَلَةَ عَرْشِکَ وَاُشْھِدُ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَنْ فِی الْاَرْضِ اَنَّکَ اَنْتَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُکَ وَرَسُوْلُکَ** (السلسلة الصحيحة:267)

**9. اَللّٰھُمَّ اِنِّی أَسْأَلُکَ خَیْرَ الْمَوْلَجِ وَخَیْرَ الْمَخْرَجِ، بِسْمِ اللّٰہِ وَلَجْنَا وَبِسْمِ اللّٰہِ خَرَجْنَا وَعَلَی اللّٰہِ رَبِّنَا تَوَکَّلْنَا (صفحہ نمبر:216)**

"اے اللہ! میں تجھ سے گھر میں داخل ہونے اور گھر سے نکلنے کی بہتری کا سوال کرتا ہوں، اللہ کے نام کے ساتھ ہم (گھر میں) داخل ہوئے اور اللہ ہی کے نام کے ساتھ ہم نکلے اور اپنے رب ہی پر ہم نے توکل کیا"



**موقف:1** شیخ بن باز رحمۃ اللہ علیہ نے ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ کے سکوت کی بنا پر اس سند کو حسن قرار دیا (مجموع فتاوی ابن باز: 26/35)۔ شیخ ابن مفلح (الآداب الشرعية :1/426) نے اسے حسن کہا۔

**موقف:2** شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ پہلے صحیح کہتے تھے (السلسلة الصحيحة :225) لیکن بعد میں رجوع فرمایا اور ضعیف کہا اور اس کو "ضعیف سنن ابی داؤد:5096" میں شمار فرمایا، اور آخری عمر میں اس کو صحیح کہنے سے رک گئے۔ ابن حجر العسقلانی (نتائج الافکار :1/172) نے اسے غریب کہا ، اسی طرح شیخ عبدالمحسن العباد نے اس کو مرسل ہونے کی بنیاد پر کہا کہ یہ سند صحیح نہیں (شرح سنن ابی داؤد: محاضرة :578)۔

**ملاحظہ :** لہٰذا یہ دعا ثابت نہیں ہے۔ البتہ بسم اللہ کہنا (مسلم: 2018) اور سلام کرنا (القرآن 24:61) ثابت ہے۔ اگر کوئی اسی پر اکتفا کرے تو کافی ہے، ان شاء اللہ۔

**10. اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِرَحْمَتِکَ الَّتِیْ وَسِعَتْ کُلَّ شَیْءٍ اَنْ تَغْفِرَ لِیْ (صفحہ نمبر:218)**

"اے اللہ! بے شک میں تجھ سے تیری رحمت کے ذریعے سے سوال کرتا ہوں، جس (رحمت) نے ہر چیز کو گھیر رکھا ہے کہ تو مجھے بخش دے"

**موقف:1** ابن الملقن رحمہ اللہ (تحفة المحتاج :2/97) اور البوصیری رحمہ اللہ (اتحاف الخیرة المهرة :3/102) نے اس حدیث کو صحیح کہا ہے۔

**موقف:2** شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اسے " ضعیف الجامع :1965" میں شمار فرمایا ہے۔

**ملاحظہ :** لٰہذا یہ دعا نبی ﷺ سے ثابت نہیں ہے۔افطار کے وقت ذهب الظما۔۔۔والی دعا ثابت ہے۔

**11. بَارَکَ اللّٰهُ لَکَ فِی الْمَوْهُوبِ لَکَ وَشَکَرْتَ الْوَاهِبَ وَبَلَغَ اَشُدَّهُ وَرُزِقْتَ بِرَّهُ**

"اللہ تمہارے لیے اس بچے میں برکت دے جو تمہیں عطا کیا گیا ہے اور تم عطا کرنے والے کا شکر کرو اور (یہ بچہ) اپنی جوانی کی قوتوں کو پہنچے اور تمہیں اس کا حسن سلوک نصیب ہو" (صفحہ نمبر:223)

**تحقیق:** یہ حدیث مرفوع (یعنی نبی ﷺ سے ثابت) نہیں ہے۔(۱) اور نہ ہی صحابہ رضی اللہ عنھم سے ثابت ہونے پر کوئی اطمینان ہے۔

---

(۱) سابقہ ایڈیشن میں ٹائپنگ کی غلطی کی وجہ سے یہ عبارت علامہ البانیؒ کی طرف منسوب ہوگئی تھی۔قارئین نوٹ فرمالیں کہ کافی تلاش کے باوجود اس دعا پر علامہ البانیؒ کا موقف ہمیں نہیں مل سکا۔



ابومعاویہ البیروتی فرماتے ہیں: اس دعا کو امام نووی رحمہ اللہ نے اپنی کتاب "الاذکار: باب استحباب التهنئة وجواب المهنأ " میں ذکر کیا ہے اور اس کی نسبت حسینؓ کی طرف کی ہے جو کہ درست نہیں۔ کیونکہ اس روایت میں ایک راوی ہے ہیثم بن جماز جس کے بارے میں علماء کی رائے ہے کہ وہ ضعیف ہے۔(دیکھیے :الکامل فی الضعفاء (7/101)، لسان المیزان (6/204)

البتہ حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ اور ایوب بن ابو تمیمة السختیانی رحمة الله علیه سے یہ دعا ثابت ہے:

"جَعَلَهُ اللّٰهُ مُبَارَكًا عَلَيْكَ وَ عَلٰى اُمَّةِ مُحَمَّدٍ ﷺ "

(ترجمہ: اللہ اسے تمہارے اور امت محمدیہ کے لیے مبارک کرے)

(کتاب الدعاء:945/294/1- للطبرانی، العیال: 202/366/1-ابن ابی الدنیا)

اس دعا کے بارے میں ابوعبدالرحمٰن یحیی بن علی الحجوری نے صحیح ہونے کا اشارہ کیا ہے۔(تحقیق کتاب اصول الامانی باصول التهانی للسیوطی رحمة الله علیه)

وصلی الله وسلم وبارك علی نبینا محمد وعلی اله واصحابه اجمعین